BROWN
BOOK ONLY

UNIVERSAL LIBRARY
OU_224466
UNIVERSAL LIBRARY

هو الشافی و هو الباقی

الحمد لله والمنة که این آوان فرخنده بنیان عرشی توامان مین نسخه
نادر الوجود صحت آمود معین اطبار منتهی مفید نو آموزان مبتدی یعنی

تحقیقات نادرهٔ طبی

معروف بہ

مفردات ہندی

مصنفه و مؤلفه طبیب نامی لبیب گرامی فرید زمان وحید دوران
واقف نکات طبی جناب حکیم بشیر احمد صاحب گوپاموی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور مین مزین بہ طبع ہوا

اور باہتمام پنڈت شیام ناتھ منیجر اشاعت پائی

اعلان اس کتاب کے جملہ حقوق نولکشور پریس این محفوظ ہین - [illegible] -

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب وغیرہ کا سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب طب وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب طب

تشریح الاسباب۔ مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ زبدۃ المفردات مع رسالہ نظم باریک حکیم سید علی حسین صاحب۔

زبدۃ الحکمت تینون فصلون کے خورد ونوش کا طریقہ حفظ صحت مؤلفہ حکیم محمد قمر علی صاحب۔

مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ ہر مرض کے نسخے مولفہ سید فضل علی صاحب نغیتو ڈاکٹر

طب احسانی مصنفہ حکیم احسان علی صاحب۔

مجمع البحرین۔ از حکیم حمید خان دہلوی

طب یونانی وڈاکٹری۔

علاج الغربا۔ ترجمہ حکیم اصغر علی۔

ترجمہ طب اکبر۔ یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ہر ایک مطالب دقیق کو صاف محاورہ زبان اردو مین لکھا ہے۔ نام تاریخی اس کا مظاہر العلاج ہے۔ مترجمہ حکیم محمد حسین۔

قانون عشرت۔ عموماً ہر قسم تپ کا علاج وخصوصاً تپ دق وتپ مزمن کا مصنفہ حکیم عشرت حسین

انیس الاطبا۔ تالیف حکیم مولوی صادق علی۔

طب نبوی۔ جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے اکسیر اعظم ہے

معالجات احسانی دلائل تشخیص امراض اور اسکا علاج مؤلفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض اردو طب کی مستند کتاب ترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔

رسالہ قارورہ۔ شناخت رنگ قوام ورائحہ بول مین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحیی۔

کیمیای عناصری۔ ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم محمد نور کریم

تحفۃ الاطبا۔ اسم بامسمی ہے مولفہ حکیم سید مشرف حسین حیدرآبادی۔

یعنی شافی مستحق و مزیل جمیع امراض و علل مطلق نسخہ

نادرہ و نگارز حسین ادویہ مصرانی بموافقت اوزان و مزاج بقاعدہ یونانی ہیں مسمیٰ بہ تاریخی

تحقیقات نادرہ طبی

المعروف بہ

مفردات ہندی

مصنفہ کامل فن حکیم بشیر احمد صاحب گوپاموی سابق ملازم [illegible] صاحب بہادر [illegible]

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں طبع ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان اللہ عجیب حکیم و حاکم ہی جس نے اپنے قانون حکمت کو عموماً تمام عالم پر اور خصوصاً مملکت
مدینہ انسان پر نافذ فرمایا اور ذاتی جوہر بسیط قدرت کو پیرایۂ عنصریات مین دکھایا اعجاز
مسیحائی اُس نے آب زلال نفس نفیس کا لب تشنہ و خوگر ہے اور ید بیضا سے موسوی
اُس کے جیب حقیقت کا دست مگر ظہور صفات اُسکی حقیقت کی دلیل ہی اور اُس کے ادراک
کنہ مین راہ و بشر علیل کلیہ عالم تن وحدت کا ایک باعث اور اجزاے ربع مسکون
شرح کثرت کے چار اسباب مرض و صحت حیات و ممات اُس کے قہر و رحم و قدرت کاملہ
کا ایک عمدہ ثبوت ہی اُس کے دوام اور ہمیشگی کا برہان ساطع حیی لا یموت ہی آب نعت اُس
رسول مقبول کی واجب و لازم ہے جو اللہ کا حبیب اور مریضان امت کا طبیب حاذق
ہی جس کے واسطے قرآن سا قانون شفا و رحمت نازل ہوا منکر رسالت کا کبھی نیک انجام نہین
اُس کے شافی و شفیع ہونے مین کچھ کلام نہین بیت خدا غافرست و رسولش شفیع
بی عاصیان ست بیشک نجات عہ اُسکا کلام تسکین و قوت قلب و دماغ کے لیے معجون

فلاسفہ ہی اور نقشہ سحبانی بیماران اُمم کے حق مین نسخہ حب الشفا احادیث نبوی ہدایت خلق کے واسطے ارکان موضوعہ ہین اور اقوال صحیحہ بشر کی عقیدت کے لیئے اجزاے مطبوعہ انکی طینت پاک مظہر شان ربوبیت ہی اور عنصر لطیف بیتیم مقام عبودیت صلی اللہ علیہ وآلہ الامجاد واصحابہ الکرام اما بعد خادم الاطبا ہوا خواہ احبا راجی رحمت الصمد بشیر احمد ابن مرزا احمد بیگ بن حکیم مرزا قادر بخش صاحب مرحوم و مغفور متوطن قصبہ گریا سو ضلع ہردوئی کاملین و شائقین کی خدمت مین گزارش پرداز ہے کہ اس ہیچمدان نے سابقًا کئی رسالہ فن طب مین یعنی معیار الحکمت تشریح بحران مین و خوان حکمت بیان ماکول و مشروب مین دبیضاوی حکمت معروف رسالہ آتشک و مجربات بشیر معروف بہ رسالہ قوت باہ چھپواکر شائع کیے چنانچہ ناظرین باتمکین نے بڑی قدردانی فرمائی اور داد محنت دیکر مؤلف کو ممنون منت کیا ہرچند اس فن خاص کی قدر و منزلت بوجہ مخالفت زمانہ کے اٹھ گئی ہے نہ اطبا کو کسی قسم کا اطمینان ہی اور نہ اُمراے زمانہ کو اس طرف توجہ ان تنگی معاش اور سواخذہ دشواری سے سخت بیقرار ہین دونون اپنے اپنے حال مین گرفتار ہین اگر کسی صاحب مین مادہ تصنیف ہوا بھی تو وہ دھوکے سے بھی قلم نہین اُٹھاتے ہین اور بجلی گرکا کام فرما کر علمی نادرون کو چھپاتے ہین ناظرین کی یہ کیفیت کہ کتاب کا پڑھنا تو بالاے طاق دور سے جلد کا دیکھنا شاق ہوتا ہے بالفعل میدان تصنیف مین قلم کا اُٹھانا ایسا ہی جیسے اہل ہنود کو اس عملداری مین ہتھیار کا باندھنا برتقدیر اگر کسی نے کچھ لکھنے کی جرأت بھی کی اور اپنی جان لڑائی تو گویا اُسپر چارون طرف سے آفت آئی ہر عالی حوصلہ اپنا زور طبیعت دکھاتا ہے اور جابجا بے گنتیون رنگ اعتراض جماتا ہے آپ فرمایئے کہ اس زمانہ مین کوئی کیا کرے اور کیا لکھے۔

شعر
دکھائین کسکو کوئی ہاے قدردان ہی نہین + چھپائے رکھتے ہین مضمون کو دل مین جان کی طرح + لیکن سچ تو یہ ہے کہ زمانہ قدردان اور اہل کمال سے خالی

کبھی نہیں ایک آدھا نقاب اتفاق سے اپنا جلوہ دکھاتا ہے کوئی نہ کوئی قدردان نکل ہی آتا ہے
آپ سنیے کہ کشش آب و دانہ نے اپنا اثر دکھایا آخر مجھکو دور سے کھینچ کر بلانپور لے آیا سخی باذل
صاحب دریا دل جناب راجہ بتیسر بخش سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار بلانپور ضلع سیتاپور
جام اقبال نے میری حال پر کمال لطف فرمایا اور اپنا طبیب خاص مقرر کیا جناب محتشم الیہ
کے مانند قدردان کبھی دیکھے نہ سنے ہر قسم کے ذی ہنر اور اہل کمال موجود ہیں نگاہ لطف کا
مساوی اثر ہے سب پر ایک سان نظر ہے جو شخص اپنا کلام سنانے جاتا ہے معقول داد پاتا ہے
نہیں باتوں سے ہنروالے بام ترقی پر چڑھتے ہیں سن چلون کے دل بڑھتے ہیں علم
کی قدردانی میں اپنے آقاے نامدار جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے قدم بقدم ہیں وہی حوصلہ
وہی دم ہیں آپ کی سخاوت و داد و دہش کا سکہ رائج دور دور ہے دریا دلی شرق سے
غرب تک مشہور ہے ہر وقت در سخاوت باز ہے بعینہ وزراے برامکہ کا انداز ہے شجاعت وہ کہ
اگر رستم و سام ہزار زور لگائیں آپ کے اقلیم مردانگی کو نہ کبھی پائیں آپ کے دبدبہ زوری
کا گرم بازار ہے بلا مبالغہ گاو زمین تک بیقرار ہے آپ کی ذات کی قدر کوئی کیا جانے اگر اسفندیار
از سر نو زندہ ہو تو انکا لوہا مانے آپ کی فصاحت بیانی اور خوش کلامی کس زبان سے ادا
کیجاوے فصاحت بیانی ایسی عالم پسند ہے کہ فرزدق و سحبان کا نفس ناطقہ بند ہے فردوسی
و رودکی و عنصری بیخنگ چنگ زبان کی بہت خوش گفتاری سے زہرہ آب ہوتے ہیں کلام
شیرین سنکر بیتاب ہوتے ہیں حکماے متقدمین ارسطو و افلاطون اگر سینۂ علم کو دیکھتے
رموز حکمت میں کبھی دم نہ مارتے الغرض آپ کی ثنا و صفت میں عاجز تحریر و تقریر ہے
انتہا یہ کہ آپ کی ذات خود اپنی نظیر ہے جناب باری ایسے آقاے نامدار فخر روزگار رشک
بلاغت مخزن فصاحت مصدر لیاقت مظہر لطافت نکتہ سنج نکتہ پرور سخی و عادل و کرم گستر
علم دوست و آشنا نواز یگانہ و بیگانہ منصف زمانہ شہسوار میدان بزم ذی مروت والا مرتبت
خوش گو خوش خو نیک طینت منصف مزاج ذی اخلاق عالی دماغ طبیعت دار

آزمودہ کا رسرا پا برکات جامع الصفات کو تا دور شمس و قمر بسلامت با کرامت رکھے اور یہ ریاست ہمیشہ ترقی و اقبال پر رہے آمین ثم آمین الملخص جناب جامع الصفات نے ایک مرتبہ اس ہیچمدان کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا کہ آج تک کوئی کتاب اس قسم کی چھپی اور شہرہ عوام میں ہو رقت اوزان و مزاج اطبا بقاعدۂ یونانی ہون ہماری نظر سے نہین گذری ہے اگر اس بار محنت آپ گوارا فرماتے اور کسی مطبع مین بغرض اشاعت چھپواتے تو عامۂ ہزار دن بندگان خدا اس سے فائدہ اٹھاتے چنانچہ اس ہیچمدان نے الامر فوق الادب جانکر بہت جانفشانی اور بڑی جانکاہی اور دماغ سوزی کے ساتھ کتب ہندیہ مثل نگھنٹ بھاگوا وغیرہ سے ترجمہ کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور اس کا نام تاریخی تحقیقات نادرۂ طبی المعروف بہ مفردات ہندی رکھا یہ رسالہ مثل ایک فرہنگ اردو ہند اور نک ہے اسمین ادویہ ہندیہ کے نام اور اونکے افعال و خواص بقاعدۂ یونانی لکھے گئے ہین اور انکا فائدہ دکھایا گیا ہے الحمد للہ اب یہ نادر نسخہ حسب اجازت آقائے ولی نعمتی اتمام کو پہونچا ہے قوی امید ہے کہ ناظرین والا تمکین جناب معظم الیہ کے ممنون ہو کر فائدہ کثیر اٹھائین گے اور مولف کو دعاے خیر سے نہ بھلائین گے اور جہان کہین سہو و نقص پائین اوسکی بے تکلف اصلاح فرمائین کیونکہ بموجب حدیث شریف الانسان مرکب من الخطا و النسیان ہے

مقدمہ

اس بیان مین چند امور کا اول ذکر کرنا لازم ہے اور یہ مشتمل ہے چند فصلون اور فوائد پر

فصل اول بیان مزاج و درجات ادویہ مین اور یہ تقسیم ہے چار فائدون پر

واضح ہو کہ معلوم ہونا مزاج ادویہ کا تین چیزون پر موقوف ہے اول رنگ ادویہ سے دوسرے سونگھنے بو سے تیسرے چکھنے ادویہ سے معتدل المزاج کو اور وجود و ابدال نہین جاتی ہے اور فقط خارجا استعمال کرائی جاتی ہے مزاج اسکی

ہواؤن کا بھی فرض کر لیا گیا ہے مگر تعین درجات ادویہ استعمال ادویہ پر موقوف ہے اگر کوئی دوا اصلاً استعمال نہ کی جائے تعین درجۂ ادویہ غیر ممکن۔

فائدہ اول بیان درجات اربعہ ادویہ میں

واضح ہو کہ جو تے سد سے مین پہونچی ہے وہ چار درجے سے خالی نہین ہے یعنی بسبب اگر اول مرتبہ کھانے پینے ادویہ مین کوئی کیفیت پیدا ہو مگر جب تک مقدار مین زیادہ اول مرتبہ سے استعمال کرادین اور اُس سے ایک اثر پیدا ہوا اُسکو درجۂ اول کہتے ہین۔ اور اگر کیفیت ظاہر ہو کر افعال کو کوئی ضرر نہ پہونچے یہ درجہ دوسرا ہوا اگر ظہور کیفیت افعال مین ضرر پہونچے مگر ہلاکت کی حد کو نہ پہونچے یہ درجہ تیسرا ہے اور اگر تاثیر ضرر افعال کی حد ہلاکت تک پہونچے یہ درجہ چوتھا ہے اور ہر درجے مین تین درجے ہین اول اور اوسط اور آخر اطباے ہندی نے ادویہ کے دو درجے قائم کیے ہین اول استھل یعنی کم اور اسمین درجہ اول و دوم داخل ہے دوسرا امہا یعنی زیادہ اور اسمین درجہ تیسرا اور چوتھا شامل ہے۔

واضح ہو کہ اطباء ہندی کے نزدیک دوا مین دو کیفیتین ہین اول حرارت دوسری برودت اور اسکو سنسکرت مین بیرج کہتے ہین اور رطوبت اور یبوست کو ان دونون کیفیتون کے تابع تصور کرتے ہین اور اُنکا قول ہے کہ ہر شے باعتبار اپنی بیرج کے موثر ہوتی ہے مگر بعض اطباے ہندیہ نے اسکی تردید کی ہے کہ ہر شے مین پانچ کیفیتین ہین اول درب دوسری رس تیسری بیرج چوتھی بپک پانچوین پربھاو درب اُس شے کی ذات کو کہتے ہین رس مزہ کو کہتے ہین بیرج کیفیت کو کہتے ہین بپک ہضم کے وقت کے ذائقہ کو کہتے ہین پربھاو اُس کے خلاصہ کو کہتے ہین مثلاً شہدئی جو بوٹی مشہور ہے اور بخار خاص و عام کے واسطے ازالۂ تپ ولرزہ کے مریض کے گلے مین لٹکاتے ہین اور اُس نے اثر سے لرزہ نہین آتا ہے پس شہدئی کا جرم درب اور گرمی اسکی اُسکا بیرج اور تری اُسکی اُس کا

رس اور شیرین مزہ اسکا جو وقت ہضم کے پیدا ہوتا ہے اسکا پریک اور تپ و لرزہ کا زائل ہونا اسکا پربھاو ہے پس ان اطبا کے نزدیک دوا کبھی باعتبار رس اور کبھی باعتبار بیرج اور کبھی باعتبار بپریک اور کبھی باعتبار پربھاو کے موثر ہوتی ہے۔

فائدہ دوسرا بیان از روی ذائقہ خواص و مزاج ادویہ مین

واضح ہو کہ اطبائے یونانی کے نزدیک ماکولات باعتبار ذائقہ کے آٹھ قسم ہین اور اطبائے ہندی کے نزدیک چھ۔

قسم اول

دواے تفہ یعنی بے مزہ جسکو ہندی مین پھیکا کہتے ہین اور اس قسم کو اطبائے ہندیہ نے مدھر لکھا ہے طبعاً سرد تر ہے لطافت اور کثافت مین معتدل ہے حرارت کو تسکین دیتی ہے پیاس کو بجھاتی ہے صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتی ہے بھوک کم کرتی ہے معدہ کو سست کرتی ہے

قسم دوسری

دواے عفص یعنی ترش جسکو اطبائے ہندی نے ابل اور اردو مین کھٹا کہتے ہین طبعاً سرد و خشک ہے سدے کو کھولتی ہے خون اور صفرا کو زائل کرتی ہے دماغ اور جسم کے جوڑون کو مضر ہے مگر گرم مزاج والے کو مفید ہے کھانے کو اور معدہ کے مواد کو ہضم کرتی ہے بھوک بڑھاتی ہے اور ترش جو معدہ مین معلوم ہوتی ہے اسکے کھٹے سے جاتی ہے دل کو مفید ہے

قسم تیسری

دواے حریف یعنی جسکو اطبائے ہندی کٹ اور اردو مین چرپرا کہتے ہین طبعاً گرم خشک ہے سدے کو کھولتی ہے سینہ کو صاف کرتی ہے بینائی کو مضر ہے اور طبیعت اسکی اطبائے ہندی کے نزدیک گرم و خشک ہے دافع بلغم ہے اور ہاضم بھوک پیدا کرتی ہے صفرا اور باہ کو بڑھاتی ہے فربہی اور کاہلی اور بلغم اور پیٹ کے کیڑون کو اور خارش کو دور کرتی ہے مگر فساد خون اور خشکی لب اور اعضا مین جلن پیدا کرتی ہے جوڑون کو سست

کرتی ہی اور منی اور چربی کو کم کرتی ہی دوران سر اور مرگی اور جنون اور بدن مین لرزہ اور درد پیدا کرتی ہی

قسم چوتھی

دواے حلو یعنی شیرین جسکو اطباے ہندی مدہر اور اردو مین میٹھا کہتے ہین طبع معتدل نخ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہی اور جو خلط غالب ہوتا ہی اسکی طرف فوراً مستحیل ہوتی ہے منی کو بڑھاتی ہی بھوکھ کم کرتی ہے سینہ کو صاف کرتی ہی معدہ کو سست کرتی ہے اور اطباے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا طبع سرد ہے چرب نخ باد یعنی ہوا اور پت یعنی صفرا کو دور کرتی ہے ساتون دھات اور دودھ کو زیادہ کرتی ہے اور آنکھون کو مفید رنگ کو صاف کرتی ہی زور بڑھاتی ہی خون کو صاف کرتی ہی بڈھون اور لڑکون کو اور زخمی اور مریض کو فائدہ بخشتی ہے بیہوشی اور پیاس اور جلن کو دور کرتی ہے حواس خمسہ کو قوت دیتی ہے اور معدے کو ڈھیلا کرتی ہے اور کنٹھ مالا پیدا کرتی ہے ۔

فائدہ

سات دھات اول رس یعنی فزہ دوسرے خون تیسرے گوشت چوتھے چربی پانچوین ہڈی چھٹے مجا ساتوین منی اور آٹھ اپدھات ہین سونا مکھی روپا مکھی ابرک نیل ہرتال پارا کھپریا یعنی سنگ بصری سرمہ

قسم پانچوین

دواے دسم یعنی چرپرا اور اسکو اطباے ہندی نے مدہر مین لکھا ہی طبع معتدل نخ معدہ کو ڈھیلا کرتی ہی خلط غالب کی طرف مستحیل ہوتی ہی بھوکھ کم کرتی ہے معدہ مین گلٹی پیدا کرتی ہے ۔

قسم چھٹی

دواے عفص یعنی زمخت جسکو اطباے ہندی کشائی اور اردو مین کسیلا کہتے ہین طبع سرد خشک نخ مانع سیلان رطوبت اور حابس شکم ہی اور اطباے ہندی کے

نزدیک دافع بلغم و صفرا ہی اور زخم کو بھرتی ہی دستون کو بند کرتی ہے رطوبت کو خشک کرتی ہی ہضم جلد ہوتی ہے گر پیٹ پھولاتی ہے اور درد دل و جگر و پیاس پیدا کرتی ہے سودا کو بڑھاتی ہے بدن مین جھلری ڈالتی ہے ۔

قسم ساتوین

دوائے مرچی تلخ جسکو اطباے ہندی تکت اور اردو مین کڑوا کہتے ہین طاگرم خشک ہے خشکی بدن مین پیدا کرتا ہی زبان مین خشونت پیدا کرتی ہی تابض ہے اور اطباے ہندی نے اسکا مزاج طاگرم خشک لکھا ہی دافع صفرا ہی اور بھوک پیدا کرتی ہی خارش و پیاس و بیہوشی و تپ صفراوی و بلغمی کو دور کرتی ہی مگر درد و نقرہ پیدا کرتی ہی

قسم آٹھوین

دوائے مالح یعنی شور جسکو اطباے ہندی لون اور اردو مین نمکین کہتے ہین طاگرم خشک ہے لطافت اور کثافت مین معتدل ہی اور محلل ورم ہے بدن کی جھلی کو خشک اور تحلیل کرتا ہی اور اطباے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا طاگرم چرب ہے سودا کو دفع کرتی ہی کھانے کو ہضم کرتی ہے بھوک بڑھاتی ہی پاخانہ آسانی لاتی ہے مگر بدن مین خارش اور فساد خون و جلن پیدا کرتی ہے ۔

واضح ہو کہ اطباے ہندی کے نزدیک ہر ایک جسم پانچ عنصر یعنی پانچ تت سے مرکب ہی اول پرتھوی یعنی خاک دوسرا آب یعنی پانی تیسری آگن یعنی آگ چوتھی بایو یعنی ہوا پانچوین آکاس یعنی خلا جس چیز مین پانی اور مٹی کا عنصر غالب ہوتا ہے وہ شے میٹھی ہوتی ہے اور جس شے مین آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ چیز کھٹی ہوتی ہے اور جس چیز مین پانی اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ شے نمکین ہوتی ہی اور جس چیز مین ہوا اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ چرپری ہوتی ہی اور جس چیز مین خلا اور ہوا کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ کڑوی ہوتی ہی اور جس چیز مین مٹی اور ہوا کا عنصر غالب ہوتا ہی وہ

کسیلی ہوتی ہے ،،

فائدہ تیسرا

واضح ہو کہ سوا گئے اور سے بھی اطبائے یونانی نے مزاج ادویہ کا دریافت کیا ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ تیزی و قوی دلیل حرارت کی ہے اور شدت تلخی اور زبق کے اگر دوا میں ... تو دلیل سردی کی ہے اور اگر ... ملا ہو تو دلیل معتدل ہونے دوا کی ہے

فائدہ چوتھا

واضح ہو کہ اطبائے ہندی نے کیفیت مزاج ادویہ کی ... اطبائے یونانی کی ... قاعدہ مقرر نہیں کیا ہے اور چونکہ ... سے کتب طبیہ ہندیہ مثل ... وغیرہ کا ترجمہ کیا ہے ... اصول دریافت مزاج ادویہ کتب طبیہ یونانی سے ... میں ... کا مزاج دریافت کرنا ... دستور مندرجہ کے موجب دریافت کرتے ہیں پس معلوم کرنا چاہیے کہ جس دوا کا رنگ سیاہ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہے اور رنگ جس دوا کا سفید ہوتا ہے وہ سرد تر ہوتی ہے اور رنگ جس دوا کا زرد ہوتا ہے مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہے اور رنگ جس دوا کا سرخ ہوتا ہے وہ دوا معتدل ہوتی ہے اور رنگ جس دوا کا سبز ہوتا ہے وہ دوا سرد ہوتی ہے۔

فصل دوسری بیان ادویہ مسہلات اخلاط میں

واضح ہو کہ اطبائے ہندی نے ... لکھے ہیں اور انکے نزدیک خلط تین ہیں اول بائی یعنی باد جسکو اطبائے یونانی سودا کہتے ہیں مزاج اسکا سرد خشک ہے ... یہ خلط اطبائے ہندی کے نزدیک ... اور ... اور ... صحت اور مرض ... استاد ... ہیں ... کو ... الاخلاط کہتے ہیں

ادویہ مفردہ مسہلہ سودا

اجمود بھنگ اجوائن بھی ... آرتد ... گوگل ... ریوند ... چوک

ہلدی چوا کھار نوکرندہ کستوری سہاگہ اشکی ہیا بانسہ گل تلسی جوانسہ کرنج کبیسہ اگر سونف دھنیا
سونٹھ کپور سیندہ آنولہ زیرہ سفید نگنہ شتاور بکائن تہل نیلا رنگ کی مرچ پیپل پیپلا مول
لونگ جو دوا بیر گچھی سیمون کا تیل الائچی اسگند [illegible] تالی لوٹن انجبار تیس زراج
خربزے کے بیج لسوڑہ شاہترہ تلسی یاسمین کا تیل لمبی پیپل کا کڑا سنگی شہد دوسر اخلاط

کف میں جسکو اطبا یونانی بلغم کہتے ہیں مزاج اسکا سرد تر ہے ادویہ معتدلہ مفردہ بلغم
بیجی سینگ عنصل شاہترہ اجوائن ہلدی کالا زیرہ سونف اسپند کرنج نک شکر تج [illegible] سوتھا اندرایین
الائچی سونٹھ اجوائن باسک [illegible] تج بیلا دل اجمود [illegible] کیسر ازنگا آگ کستوری جاوتری
بابچیل سنگ [illegible] چینی اور کھ [illegible] پیپل صندل سفید گلچین [illegible] دونوں کی [illegible]
جو اکھار [illegible] کا تیل سیوتی تخم کسوندی میں [illegible] سیرتا بیسر جوب
بیج پیپل سپاری [illegible] پھول [illegible] کیسر [illegible] گلاب کے پھول
شتل [illegible] اخلاط [illegible] جسکو اطبا یونانی صفرا کہتے ہیں مزاج اسکا گرم خشک
ہے ادویہ مفردہ معتدلہ صفرا [illegible] ہلدی [illegible] شیرین
گلنار [illegible] سونٹھ الائچی [illegible] کی [illegible] دونوں صندل
کیسر [illegible] گلوی [illegible] اسبغول
[illegible] کے بیج [illegible] کے بیج [illegible] کے بیج [illegible] کے بیج۔

فصل تیسری ادویہ مسہل کے بیان میں

واضح ہو کہ اطبا ہندی مسہل کو ریچک کہتے ہیں اور انکا مسہل دینے کا یہ طریقہ ہے کہ اول روز مریض کو منہ اسے سبک کھلا کر اوپر سے عرق لیموں خواہ سرکہ پلاتے ہیں دوسرے روز اسکے تمام بدن پر تل کا تیل ملکر نہلاتے ہیں بعدہ پیٹ کی سختی و نرمی دریافت کرکے ادویہ مسہل استعمال میں لاتے ہیں صفراوی مزاج والے کو نرم دوا مثل سونٹھ دکسکی املتاس وغیرہ کے اور بلغمی مزاج والے کو تیز دوا مثل دودھ تھوہر و بیج املتاس

اور چھال گوڑ اور ریگ وغیرہ کے اور یوم مسہل مریض کو ہاتھ پانون سرد پانی سے دھونے کی ممانعت کرتے ہین اور اگر ممکن ہو تو یوم مسہل فاقہ کراتے ہین اور اگر فاقہ نکر سکے تو غذا ی سبک کھلاتے ہین اور اطباے ہندی نے مسہل کیواسطے چند ادویہ منتخب کی ہین وہ یہ ہین جڑون مین نسوت کی جڑ اور چھالون مین گلابی چینی کی چھال اور پھلون مین ہلیلہ اور تیل مین ارنڈی کا تیل اور عرق مین کریلہ کا عرق اور دودھ مین تھوہر کا دودھ

سفوف نسوت کے بنانے کی ترکیب نسوت سرخ رنگ کی جو ہوتی ہے اسکا پوست لیکر تازی نسوت کے عرق مین تر کرکے خشک کر رکھین وقت ضرورت استعمال مین لائین

مسہل دافع باد سفوف نسوت۔ نمک لاہوری سونٹھ سب برابر لیکر پیس کر پھکا دین۔

مسہل دافع تپ یعنی صفرا سفوف نسوت شکر سفید ملا کر پھکا دین اوپر سے گاے کا دودھ یا شکر کا شربت پلائین۔

مسہل کف یعنی بلغم سفوف نسوت اور ترکٹہ کو شیرۂ ترپھلا یا شیرۂ گرچ مانند میں ملا کر پلائین

واضح ہو۔ کہ اطباے ہندیہ نے تھوہر کے دودھ کھلانیکی یہ ترکیب لکھی ہے کہ چاول کو تھوہر کے دودھ مین بھگو کر خشک کر رکھین وقت ضرورت پکا کر کھلادین۔

ایضاً کمیلہ دودھ مین تر کرکے گولیان بنا رکھین وقت ضرورت بقدر حاجت استعمال کرائین

ایضاً لیمون کو دودھ مین تر کرکے خشک کر رکھین وقت ضرورت شکر اور گاے کے دودھ کے ساتھ پکا کر کھلائین۔

ایضاً پیپل تھوہر کے دودھ مین بھگو کر خشک کرین وقت ضرورت نمک لاہوری کے ساتھ کھلادین۔

فصل چوتھی ادویۂ مقیہ کے بیان مین

واضح ہو کہ اطباے ہندی نے طریقہ قے کرانے کا اطباے یونانی کے خلاف مقرر

لیا ہے یعنی اطبائے ہندی کے نزدیک جلاب دینا منظور ہو تو اول اس کے تمام جسم پر ایک روز شب شام کے وقت تل کے تیل اور گھی کی مالش کرائیں بعدہ صبح کے وقت اوزبہ دوا پلاکر قے کرادیں بعدہ پانی سے غرغرہ کراکر منھ دھلادیں اور اٹھا لی پہر کے بعد غسل کرادیں پھر آبجوش کلتھی یا مونگ یا ارہر یا شوربا گوشت اور برنج پختہ کھلائیں۔

ادویہ مفردہ مقیہ تین پھل کندو تلخ ترئی تلخ و شیرین سرسون کی پھلی کرنج کا پھل کچنار کسوڑہ نیب اسگند کندرو آندراین چھینڈے کی جڑ۔

ادویہ دافع امراض بلغمی مغز تین پھل دودھ مین جوش کرکے شیر برنج پکاکر کھلائیں۔

ایضاً دودھ مذکور سے مکھن نکال کر کھلائیں ایضاً گل کندو تلخ شش مغز مین پھل کے استعمال کرادیں۔

ادویہ مقیہ دافع امراض صفراوی پیا بانسہ برگ پرور برگ نیب پانی مین جوش کرکے شہد ملاکر پلائیں۔

ادویہ مقیہ دافع اخلاط ثلثہ مغز تین پھل گائے کے دودھ مین جوش کرکے شہد ملاکر پلائیں اور جس روز قے کرادیں اس روز مریض کو زیادہ کھانا کھانے اور جماع کرنے اور بدن پر تیل ملنے سے منع فرمائیں

فصل پانچوین ناس لینے کے بیان مین

واضح ہو کہ اطبائے ہندی کے نزدیک ناس لینے سے بھی ازالہ مرض ہوتا ہے یعنی امراض بلغمی مین پہر دن چڑھے اور امراض صفراوی مین دو پہر کو اور امراض سوداوی مین تیسرے پہر کو ناس دینا بہت مفید لکھا ہے مگر حاملہ عورت اور بوڑھے اور لڑکے اور جس شخص نے زہر کھایا ہو اسکو ناس دینا منع ہے اور علی ہذا رات کے

وقت اور بھوک اور بدہضمی اور غصہ اور فکر اور پیاس اور بیدار ہونے پیشاب ا
پاخانہ طور لعد نہانے اور حالت زکام اور بعد ختنہ ناس دینا منع ہے -
ادویہ مفردہ معطسہ پیچا پیپل تخم سہنجن ترہرون تخم سرس کیسر کی جڑ اسپند
سیاہ و سفید اتیس سونٹھ تا ہی ہنگوٹ کی چھال تیتر عاشکی شتال تازہ مہوہ کو زخفتہ
ساہر تحو گھی ہینگ نمک تمباکو نکچھکنی کدو کا سوکھا پتہ -

فصل چھٹی بقاے قوت ادویہ مفردہ کے بیان مین

واضح ہو کہ جو دوا پرانی ہوجاتی ہے اسمین قوت نہین رہتی ہے اور اگر استعمال مین لائین کوئی فائدہ اس سے ظاہر نہین ہوتا ہے پس طبیب کو چاہیے کہ جو نسخہ جو مریضون کے واسطے تجویز کرے انکی ادویہ ملاحظہ کر لیا کرے اگرچہ اسمین ایک قسم کی قوت بھی ہے مگر تھوڑا کو فائدہ ہے اور مریض بھی جلد صحت پاتے ہین کیونکہ ہر دوا کی بقاے قوت کے واسطے ایک زمانہ مقرر ہے بعد گذرنے اس زمانہ کے وہ دوا لائق پھینکدینے کے ہوتی ہے مثلاً جڑون مین تین سال تک اور تخمون مین ایک سال اور چھالون مین دو سال اور گھاس مین ایک سال گوندمین دس سال پھولون مین چھ مہینہ گھی مین ایک سال صندل مین دس سال شرفت مین چھ مہینے قوت قائم رہتی ہے اور معدنیات مین ہمیشہ قوت قائم رہتی ہے اور جس قدر تازہ ہوتے ہین اسیقدر بہتر اور عمدہ ہوتے ہین اور کہنہ کے استعمال سے نفع کم ظاہر ہوتا ہے

فصل ساتوین بیان تاثیر فصلون مین

واضح ہو کہ تاثیر فصل سے بھی اثر دواؤن کا قوی ہوتا ہے اور جو دوائیان اس فصل مین موافق مزاج اس فصل کے پیدا ہوتی ہین اسمین اثر قوی ہوتا ہے بخلاف

اور بنانا آتا ہے بشرطیکہ اُس فصل مین کوئی تغیر واقع نہوا ہو ورنہ اُس فصل مین پیدا ہوتا جو شے پیدا ہوئی ہو وہ حکم سم کا رکھتی ہے اور اُس کے استعمال سے بجز ضرر کے کوئی فائدہ ظاہر نہین ۔ ہوتا اور اطباے ہندی نے تمام سال کی چھہ فصلین کی ہین یعنی دو مہینہ کی ایک فصل اور اُسکو کھٹ رت کہتے ہین اور ان فصلون کو دو حصے مین تقسیم کیا ہے اول کو اینن دوسرے کو اُتراین کہتے ہین اور اطباے یونانی نے تمام سال کی چار فصلین کی ہین یعنی ہر فصل تین مہینے کی اور اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلین کی ہین یعنی ہر فصل چار مہینے کی چنانچہ ہر ایک کو علٰحدہ علٰحدہ تحریر کرتا ہون ۔

نوع اول بیان دکھن آین مین

اور یہ مشتمل ہے تین فائدون پر

واضح ہو کہ اسمین آفتاب جنوب یعنی دکھن کی جانب جاتا ہے اور قوت آفتاب کی ضعیف ہوتی ہے اسواسطے کہ برج [illegible] زمین جاتا ہے اور اُسکی تین فصلین ہین اول برکھا دوسری سرد تیسری ہیمنت ان فصلون مین اشیاے نمکین اور ترش اور شیرین مزون کی ترقی ہوتی ہے

فائدہ اول بیان برکھا رت مین

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینے ہوتے ہین اول ساون دوسرا بھادون اور سنسکرت مین ان دونون کو کرک اور سنگھ اور عربی مین سرطان اور اسد کہتے ہین اس فصل مین باد یعنی سودا راہب اور صب [illegible] صفرا غالب ہوتا ہے [illegible] زیادہ ہوتی ہے پانی گندلا ہوتا ہے آسمان پر ابر ہوتا ہے زمین تر ہوتی ہے [illegible] کا غلبہ ہوتا ہے بھوک بوجہ رطوبت کے کم ہوتی ہے اور [illegible] ہضم ہوتی [illegible]

اس فصل مین جس اشیا کا مزہ نمکین ہوتا ہے اُن مین قوت زیادہ ہوتی ہے

فائدہ دوسرا سرد رت کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے بھی دو مہینے ہوتے ہین یعنی کنوار و کاتک اور سنسکرت مین کہیان اور تلا اور عربی مین سنبلہ اور میزان کہتے ہین اس فصل مین پت راجہ ادرباد یعنی سودا ناب ہوتا ہے پانی اس فصل مین کم برستا ہے آسمان صاف ہوتا ہے زمین خشک ہوتی ہے امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ کھٹا ہے انمین بہ نسبت اور چیزون کے قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ تیسرا ہیمونت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینہ ہین اگہن و پوس اور سنسکرت مین برچھیک و دھن اور عربی مین قوس و عقرب کہتے ہین اس فصل مین سودا راجہ اور بلغم ذریعہ ہوتا ہے نباتات قوت پاتے ہین دھوپ کم ہوتی ہے سردی زیادہ ہوتی ہے غذا خوب ہضم ہوتی ہے آکاس یعنی خلا تاریک رہتا ہے پانی پر برف جمتا ہے امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ میٹھا ہے ان مین قوت زیادہ ہوتی ہے۔

نوع دوسری اُتراین کے بیان مین

یہ مشتمل ہے تین فائدون پر

واضح ہو کہ اسکی بھی تین قسمین ہین اول سسر رُت دوم بسنت رُت سوم گریکھم رت ان فصلون مین آفتاب بُرج حارہ مین جو جانب شمال واقع ہین ان مین جاتا ہے جیوانات کی قوت ضعیف ہوتی ہے اور ان اشیا مین جنکا مزہ تیز اور تلخ اور ترش ہے

ان مین قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ اول سسرت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ سسرت رت کے دو مہینے ہین یعنی ماگھ او پھاگن اور سنسکرت مین مکر و کلبھ اور عربی مین جدی و دلو کہتے ہین اس فصل مین بھی باد راجہ اور بلغم نائب ہوتا ہے سردی زیادہ ہوتی ہے آتش کی ہوا زیادہ چلتی ہے اور جن چیزون کا مزہ تلخ ہوتا ہے ان مین اس فصل مین قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ دوسرا بسنت رت کے بیان مین

واضح ہو کہ بسنت رت کے دو مہینے ہین چیت و بیساکھ اور سنسکرت مین ان مہینون کو مین و بیکھ اور عربی مین حوت و حمل کہتے ہین اس فصل مین بلغم راجہ اور سودا نائب ہوتا ہے آسمان صاف ہوتا ہے درختون مین بہار آتی ہے دکھن کی ہوا جسوقت چلتی ہے طبیعت کو خوشی حاصل ہوتی ہے جن چیزون کا مزہ کسیلا ہوتا ہے ان مین قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ تیسرا گریکھم رت کے بیان مین

واضح ہو کہ جیٹھ و اساڑھ کے موسم کو گریکھم رت کہتے ہین اور سنسکرت مین ان مہینون کو برکھ و متھن اور عربی مین ثور و جوزا کہتے ہین اس فصل مین صفرا راجہ اور سودا نائب ہوتا ہے آفتاب مین حرارت زیادہ ہوتی ہے پرانی تپیان خشک ہو کر گرتی ہین نئی تپیان جمتی ہین امراض بلغمی پیدا ہوتے ہین اور جن چیزون کا مزہ چرپرا ہوتا ہے وہ قوت پکڑتی ہین۔

نوع دوسری فصلون اربعہ کے بیان مین

اور یہ مشتمل ہے چار فائدون پر

واضح ہو کہ مدار فصلون کا منحصر ہے داخل ہونے آفتاب پر برجون مین اور برج بارہ ہین جنکو سنسکرت مین مین و بیکہ و متہن و کرک و سنگہ و کنیا و تلا و برچھیک و دھن و مکر و کنبھ اور عربی مین سرطان و اسد و سنبلہ و میزان و عقرب و قوس و جدی و دلو و حوت و حمل و ثور و جوزا اور ہندی مین ساون و بھادون و کنوار و کاتک و اگھن و پوس و ماگھ و پھاگن و چیت و بیساکھ و جیٹھ و اساڑھ کہتے ہین اور آفتاب ایک ایک مہینہ ایک ایک برج مین رہتا ہے

فائدہ اول فصل ربیع یعنی بہار کے بیان مین

واضح ہو کہ آفتاب برج حمل و ثور و جوزا مین جب آتا ہے اسکو فصل ربیع کہتے ہین اور ہندی مین اسی جبکہ نام ماگھ و پھاگن و چیت ہین اور اس موسم مین رات و دن برابر ہوتا ہے اور مزاج اس فصل کا گرم تر ہے اور یہ فصل سب فصلون مین عمدہ ہے سبزہ اُگتا ہے درختون مین کوپل نکلتی ہے برف گلتی ہے نہرین جاری ہوتی ہین

فائدہ دوسرا فصل صیف یعنی گرمی کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ فصل اسوقت تک رہتی ہے جبتک آفتاب برج سرطان یعنی بیساکھ و اسد یعنی جیٹھ و سنبلہ یعنی اساڑھ مین رہتا ہے اور مزاج اس فصل کا گرم خشک ہے اس موسم مین امراض صفراوی پیدا ہوتے ہین اور اخلاط تحلیل ہوتے ہین بدن کو سستی ہوتی ہے اسی وجہ سے اس فصل مین رنگ بدن کا سرخ ہوتا ہے بھوک زیادہ

ہوتی ہی دن بڑا ہوتا ہی رات کم ہوتی ہی ہوا گرم چلتی ہے شبنم کم گرتی ہے جانور موٹے ہوتے ہین مکھیان اور کھٹمل زیادہ ہوتے ہین۔

فائدہ تیسرا فصل خریف یعنی خزان کے بیان مین

واضح ہو کہ زمانہ اس فصل کا اسوقت تک رہتا ہی جب تک آفتاب برج میزان یعنی ساون و عقرب یعنی بھادون و قوس یعنی کنوار مین رہتا ہی یہ فصل سب فصلون مین ناقص ہی اور مزاج اس فصل کا سرد و خشک ہی اس فصل مین بارش زیادہ ہوتی ہی صبح اور رات کو سردی زیادہ ہوتی ہی دوپہر کو گرمی ہوتی ہی درختون کی پتیان خشک ہو کر گرتی ہین امراض سوداوی پیدا ہوتے ہین رات اور دن برابر ہوتا ہی جسم مین لاغری پیدا ہوتی ہی اور اطبائے یونانی اور ہندی نے واسطے مسہل کے یہ موسم مقرر کیا ہے مگر اطبائے ہندی نے یہ لکھا ہے کہ اول فصل مین قے اور آخر فصل مین مسہل دینا چاہیے۔

فائدہ چوتھا فصل شتا یعنی زمستان کے بیان مین

واضح ہو کہ موسم اس فصل کا اس زمانہ تک رہتا ہی جب تک آفتاب برج جدی یعنی ٹک و دلو یعنی اگھن و حوت یعنی پوس مین رہتا ہے اور مزاج اس فصل کا سرد تر ہی عمدہ یہ اسوقت ہوتی ہی جب اس فصل کے قبل برسات اچھی اور ہوائے جنوب کم چلے اور اس فصل مین امراض سرد تر پیدا ہوتے ہین رات بڑی ہوتی ہے دن چھوٹا ہوتا ہی پانی سرد ہوتا ہے بھوک زیادہ ہوتی ہی کھانا ہضم ہوتا ہی ہوا سرد چلتی ہی شبنم زیادہ گرتی ہی جانور بوجہ سردی کے ضعیف ہوتے ہین زہردار جانور بوجہ سردی کے چھپتے ہین کھانے اور پینے کے لائق یہ فصل ہے عمر باتو بوجہ مسوی

کے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

نوع چوتھی فصل ثلاثہ کے بیان مین

واضح ہو کہ بلاد ہند مین اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلین مقرر کی ہین ہر ایک فصل چار مہینے کی اور نام اُسکے یہ ہین اول جاڑا دوسری گرمی تیسری برسات اگرچہ ان فصلون کا حال اوپر بیان کرچکا ہون مگر بموجب قواعد مقررہ اہل ہند کے لکھتا ہون۔

بحث اول موسم جاڑے کے بیان مین

واضح ہو کہ اس فصل کے چار مہینے ہین کاتک و اگہن و پوس و ماگھ اس فصل مین مثل پلاؤ و بیضہ نیمبرشت و نان گندم و گوشت بز و گوشت جوزہ مرغ و حلوان فربہ و لوزیات کھایا کرین اور بدن کو سردی سے بچادین اور عطر گرم مثل مشک و عنبر وغیرہ کے سونگھا کرین و معجونات و عرقیات حارہ مثل ماءاللحم وغیرہ استعمال مین رکھین اور یخنی صبح کے وقت پینا بھی بہت مفید ہے۔

بحث دوسری موسم گرمی کے بیان مین

واضح ہو کہ اس کے بھی چار مہینے ہین پھاگن و چیت و بیساکھ و جیٹھ اس موسم مین غذا صبح کے وقت کھانا چاہیے کیونکہ اس موسم مین کھیسان زیادہ ہوتی ہین اور گوشت مین ترکاری مثل کدو و بازو و ساگ پالک و خرفہ و ککڑی وغیرہ ڈال کر پکوانا چاہیے اور اشیای ترش مثل ترکہ و لیمون وغیرہ کے زیادہ استعمال کیا کرین شربت بنفشہ و نیلوفر ہمراہ عرق گاؤزبان و کیوڑا پینا زیادہ مفید ہے اس موسم مین صفرا کو ہیجان ہوتا ہے

اور آفتاب برج حارہ مثل دلو یعنی کنبھ و حوت یعنی مینکھ و ثور یعنی برکھ مین آتا ہے
اشیاے گرم مثل کریلہ وغیرہ کے نہ کھانا چاہیے اور حقہ و تمباکو اس موسم مین
کم استعمال کرنا چاہیے۔

بحث تیسری فصل برسات کے بیان مین ہے

واضح ہو کہ اس موسم کا زمانہ اساڑھ و ساون و بھادون و کنوار تک رہتا
ہے اسمین رطوبت زیادہ پیدا ہوتی ہے مچھڑون کی کثرت ہوتی ہے بھوک کم ہوتی ہے بدن
سست رہتا ہے مزاج ہوا کا گرم ہوجاتا ہے کوڑا وغیرہ سڑتا ہے اس موسم مین چاہیے
کہ عطر گلاب و خس وغیرہ سے جو مزاج کے موافق ہو اُس سے کپڑون کو معطر رکھین
اور سبزہ پیش نظر رکھین تاکہ آنکھون مین طراوت پیدا ہو۔

فصل آٹھوین رموز و علامات جدول مین ہے

واضح ہو کہ علامات ہندی کی ہر سنسکرت علامت سنسکرت کی ماہیت
و طبیعت نفع خواص ح حار رطب ب بارد ی یابس مع معتدل مر مرکب
انتہی اور درجہ اول ۱ درجہ دوم ۲ درجہ سوم ۳ درجہ چہارم۔
پوشیدہ نہ رہے کہ مقدار شربت کا خانہ نسخے شربت کے نہین لکھا
ہے کیونکہ اطباے ہندی نے کوئی مقدار شربت کی حد مقرر نہین کی ہے اور یہ
کتاب ترجمہ نگھنٹ بھاشا وغیرہ کتب ہندیہ سے کیا ہے اسوجہ سے اُسکا خانہ نہین لکھا گیا

	باب اول حرف الف				
نمبر	ہندی	سنسکرت	ماہیت	طبیعت	افعال وخواص
۱	آنولہ	धात्री	معروف	حی ۲	فساد خون کو دور کرتا ہے دافع ریاح ہی حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہی بلغم کو خارج کرتا ہی مقوی اعضائے رئیسہ ہی پیاس کو بجھاتا ہے بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہی دستون کو بند کرتا ہے۔
۲	آنولہ بھومین	भूधात्री	درخت ایک بالشت اونچا ہوتا ہی اور بیج چھوٹے ہوتے ہین مزا کڑوا	حی ۳	فساد خون کو دور کرتا ہی اور صفرا کی گرمی کو دفع کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے ریاح کو پیدا کرتا ہی پھوڑے کو لگانے سے اچھا کرتا ہے تپ لرزہ کو کالی مرچ کے ساتھ پینے سے کھوتا ہے۔
۳	ادرک	आद्रक	مثل سونٹھ کے ہوتی ہے	حی ۳	ریاح معدہ کو دفع کرتی ہے اسکا عرق اور شہد ملا کر کھلانے سے بلغمی کھانسی جاتی ہی دال ماش مین ملا کر کھانے سے اسکی اصلاح ہوتی ہے۔
۴	اجوائن خراسانی	पारसी	تخم سیاہ رنگ	بی ۳	نیند پیدا کرتی ہے درد کو تسکین دیتی ہے ضماداً درد سر پر لگانے کو کھوتی ہی رطوبت معدہ کو

			ہوتی ہے		جذب کرتی ہے ہاضم ہے پیچش کو دفع کرتی ہے سیلان و رطوبت معدہ کو مفید ہے
۵	انیم	अहिफेन	دودھ پوست کا ہے	بی	ورم کو تحلیل کرتی ہے مخدر ہے نیند لاتی ہے قابض ہے پیچش کو دور کرتی ہے درد سر ... کو فائدہ کرتی ہے آنکھ اور کان کے درد کو تسکین دیتی ہے کھانسی بلغمی کو مفید ہے۔
۶	اجواین دیسی	दीपक	تخم سفید رنگ چھوٹا ہوتا ہے	حی ۳	پیشاب لاتی ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے ریاح کو بلغم کو فساد معدہ کو پیچش کو بادے گولا کو پیٹ کے کیڑوں کو دور کرتی ہے فالج و لقوہ کو مفید ہے ہچکی کو دور کرتی ہے۔
۷	اجمود	अजमोदा	اجوائن سے بڑے بیج پیلے زرد ہوتے ہیں	حی ۳	جگر و تاب تلی کے سدوں کو کھولتی ہے ہاضم ہے معدہ کے فضلہ کو جذب کرتی ہے درد کو تسکین دیتی ہے ورم کو تحلیل کرتی ہے ریاح کو دفع کرتی ہے بند حیض و پیشاب کو کھولتی ہے پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے۔
۸	ابرک	अभ्रक	معدنی ہے تخم سفید زہر بغیر کشتہ کے	ح ۲ ب ۲	مقوی ہے جذام و خفقان و برسام کو دور کرتا ہے اور جو دست خون ملے آتے ہیں اور استسقاء کو مفید ہے اور جو بخار گرمی سے آتا ہے اسکو کھوتا ہے سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہے۔

نمبر	۰	س	م	ط	افعال وخواص
۸			کھانا منع ہے۔	ب ی ۳	بواسیر خونی کو مفید ہے
۹	الست	अगस्त्य	درخت کلاں ہند بین مشہور ہی	بی ۳	صفرا کو بلغم کو جو سے دن کے بخار کو دور کرتا ہے اور اس کا پھول ہنیس اور بخار بلغمی کو کھوتا ہی
۱۰	انار کھٹا	दाड़िम	پھل مشہور ہی	بی ۳	قابض ہی حرارت معدہ و جگر و جوش خون و صفرا کو تسکین دیتا ہی غشی و قی و خفقان کو دور کرتا ہی تخم اسکا مقوی معدہ ہی۔
۱۱	انار میٹھا	दाड़िम	پھل مشہور ہی	بر ۲	قابض ہی دل کو قوت دیتا ہی خون کو بند کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے جلندھر کو کھوتا ہے کیول اور کھانسی جو گرمی سے آتی ہو اسکو دور کرتا ہی۔
۱۲	آلو بخارا	आलूबुख	پھل ترش مشہور ہی	ب ۱ - ر ۲	کھبن اور دست آوری بخار صفراوی و سرسام کو دور کرتا ہے حرارت قلب کو جی کی الش کو کھانسی کو جو گرمی سے آتی ہو کھوتا ہے بلغم پیدا کرتا ہی اور کھانسی

					بلغمی پیدا کرتا ہی۔
۱۳	ال پہلیو	बोतस	پھل ہند مین مشہور ہی۔	ہ	شہوت کو بڑھاتا ہی باسے گولا کو دور کرتا ہے صفرا و بلغم و فساد خون کو دفع کرتا ہی سفوف پتے اور پھول اور پوست کا پیو سرعت انزال و جریان منی رحم کو کھولتا ہی پتے اس کے قابض ہین اور کونپل اسکی پیٹھ سے سوزاک جاتا ہی۔
۱۴	آلو بیر	छुधा	پھل گرمی مشہور ہ		شہوت کو بڑھاتا ہی صفرا کی جوش کو بواسیر کو ریاح کو زیادہ دست آنے کو باسے گولا کو دور کرتا ہے شہد کے ساتھ پانے سے بند حیض جاری ہوتا ہے اور حمل گراتا ہی ورم کو تحلیل کرتا ہے
۱۵	آم	रसाल	میوہ ہندی مشہور ہے۔		مقوی اعضا ہی بیسہ زیادہ کرتا ہی رنگ صاف کرتا ہی مصفی خون ہی اسہال بواسیری اور کھانسی اور فساد خون اور حرارت صفرا کو دفع کرتا ہی
۱۶	آڑو	बीरसन	میوہ ہندی مشہور ہی	ہ	مفرح قلب ہی حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی بواسیر و ریاح کو کھولتا ہی ریاح حارہ کو دفع کرتا ہی۔
۱۷	انجیر	मनचुंसा	میوہ مشہور ہے	ح ۲ ۱	ورم ناب تلی کو کھولتی ہی درد سینہ کو نافع ہی بدن کو تیار کرتی ہی ریاح کو فساد خون کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					بلغمی کھانسی کو بخار کو دفع کرتی ہے محلل ورم ہے۔
۱۸	اخروٹ	अमूद्दक	میوہ ہندی مشہور ہے	حی ۳	مقوی دماغ ہے باہ کو قوت دیتا ہے قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو ریاح کو کھوتا ہے
۱۹	املی	वंचा	درخت ہندی مشہور ہے۔	ب ۲	مقوی قلب ہے تپ کی آتش کو کھوتی ہے صفرا کو نکالتی ہے جوش خون کو پیاس کو ہیضہ کو قے کو دفع کرتی ہے دست آور ہے۔
۲۰	اروترئی	कारातका	ترکاری ہندی مشہور ہے	ب ۲	اخلاط کو درست کرتی ہے ورم کو زردی چشم کو ورم تاب تلی کو بواسیر کو حدت صفرا کو دور کرتی ہے پھول اسکا سرسام وجریان منی کو دور کرتا ہے۔
۲۱	اگر	वसरूपक	لکڑی خوشبودار ہے	ح ی ۳	باہ کو زیادہ کرتا ہے قوائے دماغی کو قوت دیتا ہے منھ کی بد بو کو کھوتا ہے ہاضم ہے امساک پیدا کرتا ہے کھانسی و دمہ و غشی و خفقان کو کھوتا ہے۔
۲۲	آلو	पिंडालकम	ترکاری مشہور ہے	ب ۳	ثقیل دیر ہضم ہے معدے کو غلیظ کرتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے منی کو بڑھاتا ہے باہ و مثانہ کو قوت دیتا ہے

۲۳	آبنوس	तेंदू	درخت ہندی مشہور ہی	می ۴	سعفی خون ہو ناک سے خون آنے کو بند کرتا ہے آنکھ کے جالے اور رتوندھی کو کھوتا ہی ریاح کو تحلیل کرتا ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی سیلان منی کو بند کرتا ہی سدہ طحال کو کھوتا ہے۔
۲۴	اونٹ کٹارا	भुदरा	یہ درخت مثل کٹیلا کے ہوتا ہی اونٹ اسکو زیادہ کھاتا ہی		بھوک بڑھاتا ہی ہاضم ہی پیشاب زیادہ لاتا ہی کیڑوں کو دست صفراوی کو ورم سر کو چوتھیا دن کے بخار کو جوڑوں کے درد کو خسر کو قوت باہ کو مفید ہی
۲۵	امرود	कूसासर	میوہ ہندی مشہور ہی	ب اجی ا	اسہال صفراوی اور امراض صفراوی کو کھوتا ہی اگر دو تولہ اس کے درخت کا پوست بکری کے دودھ میں پکا کر دو روز پلائیں تو مرض ابرہ جو ناک میں ہوتا ہی جاتا رہتا ہی اور اسکو پیس بھی کہتے ہیں
۲۶	اسپغول	असपगोल	تخم ہو اسکا مشہور ہی سلم استعمال کرتے ہیں	ب ۳ ب ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہی عین ہی جو بخار گرمی سے ہو اسکو کھوتا ہی اگر سرکہ گلاب و روغن چنبیلی ملا کر ضماد کریں تو درد سر جو گرمی سے ہو جاتا رہتا ہی ہچکی کو کھوتا ہی پیاس کو بجھاتا ہی۔
۲۷	املتاس	[illegible]बिर	درخت ہندی میں مشہور ہی	۲ ا	ضعف اور ہر ورم کو تحلیل کرتا ہی حاملہ عورت کو اسکا استعمال منع ہی ہچکی اور کنول کی بیماری اور سدہ جگر اور درد جوڑوں کو اور نقرس کو دور کرتا ہی۔
۲۸	آبہ ہلدی	हर्दी	زرد رنگ مثل لکڑی کے موٹی ہوتی ہی	می ۴	ورم کو تحلیل کرتی ہی امراض سرد معدہ و کان کو مفید ہی پتھری کو کھوتی ہی بند پیشاب کو جاری کرتی ہی بخار بلغمی اور زخم اور خارش کو دور کرتی ہی اگر دانتوں میں داخل کریں [illegible]

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہے
۲۹	ایلوا	एलुवा	عصارہ گھیکوار کو کہتے ہیں۔	حی ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے دست آور ہے پیٹ کے کیڑوں کو کھوتا ہے جوڑوں کے درد کو دفع کرتا ہے معدہ اور ربو مانع او عصر دق کو ہوا دسی پاک کرتا ہے۔
۳۰	اکرکرا	अकलकरा	ایک جڑی ہی مشہور	حی ۳	فضلۂ دماغی کو نکالتا ہے فالج ورعشہ کو مفید ہے باہ کو قوت دیتا ہے درد سینہ ودرد ران کو کھوتا ہے جلند حر اور جو بخار سردی سے ہو اسکو دفع کرتا ہے
۳۱	اُوکھ	इक्षु	ہند میں مشہور ہی [illegible]	حی ۱ ۔ ر ۱	ریاح کو پیدا کرتا ہے بدن کو تیار کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے معدہ کی جلن کو کھوتا ہے باہ زیادہ کرتا ہے خون کو صاف کرتا ہے
۳۲	اروی	मरुआडी	ترکاری ہند میں مشہور ہے	حی ۔ ر ۲	باہ کو زیادہ کرتی ہے بدن کو تیار کرتی ہے ہضم دیر میں ہوتی ہے قبض و جلندھر پیدا کرتی ہے گردوں کو

			اُسکو گھاس کہتے ہین	۰	دُبلا کرتی ہے پیشاب کو رُوکتی ہے
۳۳	اندرجو میٹھا	पाअहड	یہ جو سے لانبا ہوتا ہے اور اندرجو کڑوا کھایا نہین جاتا ضماد امستعمل ہے	ح ۲ ط	درد پہلو کو درد کمر کو زیادتی اسہال کو جسکو اطباے یونانی اسہال کبدی کہتے ہین سپیٹا کے کیڑون کو مفید ہے مقوی باہ ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے پُرانی کھانسی کو سنگ مثانہ کو ریاح غلیظہ کو دلنے جو جسم پر سُرخ و زرد رنگ کے نکلتے ہین اُنکی سوزش آنکھ سوزش کو نافع ہے حمل کا معین ہے ۔
۳۴	اتیس	अतिबिषा	جڑ ہو پوست سفید مائل بسیاہی اندر سفید و تلخ	ح ۲	ہاضم ہے زکام کو دفع کرتا ہے کثرت اسہال کو بند کرتا ہے بخار کو کھوتا ہے کھانسی بلغمی کو لڑکون کی کھانسی کو مفید ہے ۔
۳۵	اٹنگن	ऊटंगन	تخم اسکے چپٹے ہوتے ہین	ح ۳	اعضاے رئیسہ کو فرحت پہونچاتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے گاے کے دودھ کے ساتھ اسکا سفوف کھانا مقوی باہ ہے ۔
۳۶	اسگندناگوری	असगंध	جڑ ہو مہندی گھاس کی سپید رنگ اندر و باہر	ح ۳	ورم کو تحلیل کرتا ہے منی کو بڑھاتا ہے جریان منی کو دفع کرتا ہے کھانسی کو کھوتا ہے ۔
۳۷	السی	अतसी	فصل ربیع مین	بر ۳	لعوق اسکا کھانسی کو کھوتا ہے اور اگر مرچ سیاہ کے ساتھ کھاوین تو باہ زیادہ کرتی ہے ۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			پیدا ہوتی ہے		ضماد کرنے سے ورم کو تحلیل کرتی ہے اور اگر اسکو بھونکر استعمال کرین تو پیشاب زیادہ لاتی ہے اگر رات کو ایک تولہ بھگو کر صبح لعاب نکال کر پلاوین تو پتھری جاتی ہے -
۳۸	الایچی لال	दीर्घैला	مشہور ہے	جی ۲	مفرح ہے مقوی معدہ ہے ہاضم طعام ہے مقوی مسوڑھا ہے مقوی دل ہے بھوک پیدا کرتی ہے قے اور جی کی مالش اور ہیضہ اور ریاح معدہ اور درد جگر کو کھوتی ہے -
۳۹	الایچی سفید	सुक्ष्मैला	مشہور ہے	ج ای ۲	ہاضم ہے مقوی معدہ ہے مقوی دل ہے مسوڑھون کو مضبوط کرتی ہے رطوبت سینہ وحلق کو رفع کرتی ہے خفقان و جی کی مالش وقے وہیضہ کو دور کرتی ہے قابض ہے -
۴۰	آل	[illegible]	درخت بڑا ہوتا ہے اسکے درخت وساق کی جڑ کو آل کہتے ہین اس سے کپڑا رنگتے ہین		پوست وپھل درخت کا جوش کرکے مضمضہ کرنا درد دانتون کو کھوتا ہے وپھل و پوست درخت و برگ ضماداً ورم کو تحلیل کرتا ہے -

۴۱	ارنی	सेवना	درخت صحرائی ہے جڑ سے شاخین لمبی نکلتی ہین پتی مثل سنبھالو کے ہوتے ہین	جی ۲	سفوف بقدر تین ماشہ دافع قبض شکم ومحلل ریاح وآماس وضعف جگر ہے پتی تازہ پیسکر ضماد کرنے سے ورم و درد بھی جاتا ہے۔
۴۲	ارجن	अर्जुन	درخت صحرائی ہے	۱۰	مضمضہ کرنے سے دانتون کی جڑ کو مضبوط کرتا ہے ہڈی کو جوڑتا ہے زخم کو اچھا کرتا ہے ضماداً اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اور اوپر سے اسکی پتی یا چھال یا پھل پیسکر پلا دین تو اثر زہر کا جاتا رہتا ہے۔
۴۳	استھل پدمنی	स्थल पद्मिना	جس مقام پر پانی بہتا ہو وہان معلوم ہوتا ہے [illegible] تو اسکا درخت ہوتا ہے		پانی مین پیسکر پلانا اسکی جڑ و پھول کا زخم بقدر چھ ماشہ دافع تپ ہے اور دستون کو بند کرتی ہے اور جو بخار گرمی سے ہو وہ بھی جاتا ہے۔
۴۴	اگیا	अगिया	گھاس ہے خودرو مشہور	ج ۳ - ی ۲	گندھک آنولہ سار کو چالیس روز تک اسکے عرق مین بھگوکر خشک کرین اور بقدر دو رتی پان مین کھانا انہین قوتی باہ ہے بھوک پیدا کرتی ہے اور قدرے مردار سنگ کے ساتھ ملاکر کھانا دافع خارش تر ہے۔
۴۵	امرت پھل	अमृतफल	میٹھے لیمون کو کہتے ہین	ب ۱ - ۲	سوزش سینہ کو دفع کرتا ہے پیاس کو بجھاتا ہے دلکو قوت دیتا ہے فساد خون کو دور کرتا ہے بخار صفراوی کو کھوتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۶	ارہر	आढ़की	غلہ فصل ربیع مین ہوتا ہے	حی ۲	دیرہضم ہے اور ثقیل مصلح ترشی و روغن زرد امراض بلغمی کو مفید ہے اگر ارہر کو بھگو کر سینکین تو نزلہ و زکام کی تکلیف جاتی ہے۔
۴۷	امرس	अमरस	آم کا عرق نچوڑ کر جاتے ہین	حر ا	دافع صفرا ہے مفرح دل بھوک پیدا کرتا ہے ملین شکم و آلات صدر ہے
۴۸	ایلا	ऐला	درخت صحرائی ہے خاردار پھل اسکا مثل املی کے ہوتا ہے	شیرین حار تر	مغز پھل کا کھانا ملین شکم ہے امراض صفراوی کو دور کرتا ہے پتی کا ضماد کنگر کو نافع ہے۔
۴۹	اندراین	विशाला	برسات مین درخت جمتا ہے پھل زرد چکنا گول ہوتا ہے	ح ۴ ی ۲	مغز پھل کا مسہل قوی اخلاط غلیظہ ہے مادۂ دماغی کو خوب خارج کرتا ہے قولنج کو نافع ہے اور اسکے بیج پیسکر کان مین ڈالنے سے درد کان کا جاتا ہے اور جڑ سے مضمضہ کرنا دل و درد دندان مسوڑہ کو مفید ہے اور پیسکر طلا کرنا عرق النسا اور جو درد سردی سے ہو نافع ہے۔

۵۰	انگور	अंगूर	میوۂ ہندی مشہور ہے	حر	بدن کو تیار کرتا ہی اچھا خون پیدا کرتا ہی پیٹ نرم کرتا ہے پیاس پیدا کرتا ہے مگر اسکے کھانے پر پانی پینا منع ہی رطوبت معدہ و جگر کو مضر ہی مقوی اعضاے رئیسہ ہے اگر اسکے پتے پانی مین پیسکر اور ڈھائی مرچ سیاہ کے ساتھ پلاوین تو درد گردہ جاتا ہے مجربات مؤلف سے ہے۔
۵۱	اوکھ کا رس	इक्षुरस	اوکھ کو پیر کر نکالتے ہین	حر	نفاخ ہے مگر جوش دینے سے نفخ دور ہو جاتا ہے جو شخص کثرت سے پیتا ہے بھوک کم ہو جاتی ہے دست لاتا ہے رسکوپی کرتے کرتا تنقیۂ بلغم کرتا ہے مصلح اسکا انیسون ہے۔
			باب دوم حرف الباء		
۵۲	بہیڑا	भीतक	پھل ہی مشہور درخت اسکا بڑا ہوتا ہی	ح ر ۲	دل کو قوت دیتا ہی بھوک پیدا کرتا ہی اور فساد خون و صفرا و سودا و بخار دونون کو جو جسم پر نکلتے ہین و پیٹ کے کیڑون کو دفع کرتا ہے ہاضم ہے بالون کو بڑھاتا ہے۔
۵۳	بکائن	विषमुष्टि	درخت ہند مین مشہور ہے	حی ۲	فساد خون کو دفع کرتا ہے اور اسکے پھل کا مغز بواسیر کو کھوتا ہے اور اگر ابٹن مین ملاکر منھ پر ملین رونق پیدا ہوتی ہے۔
۵۴	بر برا	वल्ला	درخت چھوٹا ہی تیکھ	بر	اگر اسکے پتے پانی مین بھگو کر پلاوین تو جریان منی جاتا ہے اور منی غلیظ

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			چوڑے ہوتے ہین		کرتا ہے اور سنگ مثانہ کو کھوتا ہے اور عصارہ اسکے پتون کا سانپ کے زہر کو پیکھاٹے اور کھلانے سے دفع کرتا ہے اور اسکے تخم کو بیج بند کہتے ہین۔
۵۵	بارے بڑنگ	भारङ्गी	تخم ہے سیاہ گول خرد	حی ۲	بلغم اور سودا کو خارج کرتا ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے خلط لزج کو نکالتا ہے ہاضم ہے دمہ کو بخار کو کثرت ریاح کو کھوتا ہے زکام کو بند کرتا ہے اور جلندھر کو مفید ہے۔
۵۶	چیکچی	अमितला गक्ष	تخم سیاہ رنگ کے ہوتے ہین	حی	ملین ہے ریاح پیدا کرتی ہے بلغم کو دفع کرتی ہے بخار بلغمی کو کھوتی ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتی ہے فساد خون و برص و جذام کو دفع کرتی ہے سشراً و ضماداً زخم سوزاک کو بھرتی ہے۔
۵۷	بھنگرا	मंडूराम	بوٹی مشہور ہے	حی ۲	اسکا عرق آنکھ کی بینائی کو قوت دیتا ہے درد سر جو سردی سے ہو اسکو کھوتا ہے جذام کو او

			سیاہ وسفید رنگ کی ہوتی ہے		تاپ تلی اور امراض جلد یہ کو کھوتا ہے اور اگر ہمیشہ اسکا استعمال رکھیں تو بال سفید نہیں ہونے دیتا ہے امراض سوداوی کو بہت مفید ہے۔
۵۸	پت پاپڑا	पर्पट	درخت چھوٹا ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے پتے ہیں مزہ کڑوا اور چرپرا بھی ہوتا ہے	بع	بلغمی وصفراوی بخار کو بہت مفید ہے دستون کو بند کرتا ہے سوزش سینہ کو کھوتا ہے ملین طبع ہے مصفی خون ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے تلوے اوجی کی مالش کو مفید ہے ۔
۵۹	پکھان بید	पाषाणभेद	جڑ ہے مائل بسرخی سیاہی تلخ مزہ گرہ دار ہوتی		ورم کو تحلیل کرتی ہے درد کو تسکین دیتی ہے پیشاب بند کو کھولتی ہے حمل کو گراتی ہے کتے دیوانے کے زہر کو دفع کرتی ہے ورم جگر و ورم تاپ تلی کو کھوتی ہے جریان وسوزش پیشاب و سنگ مثانہ کو دور کرتی ہے ۔
۶۰	پوکر مول	पुष्कराह्व	جڑ ہے ریشہ دار تلخ وسیاہ رنگ	حی ۲	بخار بلغمی اور ورم بلغمی کو نافع ہے ۔
۶۱	بلائی قند	वृद्धिका	جڑ ہے سفید رنگ جنگل میں پیدا ہوتی ہے	حی	مولد منی ہے بدن کو تیار کرتی ہے پیشاب کی جلن کو دفع کرتی ہے ۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۶۲	پٹھانی لودھ	लोध्र	مزہ شیرین پوست سفید رنگ کا ہوتا ہے	بی	زیادتی دستون کو بند کرتا ہے ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے آنکھ کے درد اور سرخی کو کھوتا ہے زخم کو خشک کرتا ہے۔
۶۳	بدھارا	विहार	درخت ہی خاردار ہند مین مشہور	ح	دست پیدا کرتا ہے اور ورم بھی اسکے استعمال سے پیدا ہوتا ہے پیچش کو کھوتا ہے شربًا وضمادًا۔
۶۴	پلاس پاپڑا	यमीलबा	یہ تخم ہی درخت ڈھاک کا ہند مشہور ہے	پ ای ۲	اسکے پلانے سے پیٹ کے کیڑے جاتے ہین بواسیر کو مفید ہے اگر نمک وپوست بلیلہ ہموزن گلاب مین پیسکر آنکھ مین ڈالین تو جالہ آنکھ کا جاتا ہے۔
۶۵	پیاز	पलाराडु	ہند مین مشہور ہے	ح ای ۳	پیشاب زیادہ لاتی ہے سنگ مثانہ کو کھوتی ہے بند حیض کو کھولتی ہے ہاضم ہے امراض آنکھ کو اور تاب تلی کو اور کنول کی بیماری کو کھوتی ہے۔

۶۶	ببول	बब्बूल	درخت ہند مین مشہور ہے	ب ی	برگ اسکے دستون کو بند کرتے ہین اور کوپل اسکی اگرات کو بھگو کر صبح ملکر پیین تو سوزاک جاتا رہے اگر برگ و گل و گوند و پوست کا سفوف تیار کرکے استعمال کرین تو جریان اور عسرت انزال اور جریان منی رحم جاتا ہے۔
۶۷	بپیلا مول	कद्य मूलंग	جڑ ہے باریک سرخ سیاہی مائل مشہور	حی ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتا ہے ورم تاپ تلی کو جذام کو ریاح بارده کو چوتڑ کے درد کو مرگی کو سکتہ کو دور کرتا ہے۔
۶۸	بن مونگ	वनमुद्ग	مثل مونگ کے جنگل مین پیدا ہوتی ہے	حی ۲	دست آور ہے ورم کو تحلیل کرتی ہے امراض بلغمی کو دفع کرتی ہے۔
۶۹	بیابانسہ	महाबल	درخت ہے مثل [illegible] ہے پھول زرد [illegible] [illegible]	حی ۲	جذام کو دور کرتا ہے درد کو تسکین دیتا ہے سفر با خارش کو کھوتا ہے دانتون کے درد کو غرغرہ کرانے سے مفید ہے۔
۷۰	بنسلوچن	वंशुजा	بانس کے اندر [illegible] سبز رنگ [illegible] بھگونے سے	[illegible] ی ۳	قابض ہے دل کو فرحت دیتا ہے سوزش معدہ کو دفع کرتا ہے سانس کو بجھاتا ہے تے کو بند کرتا ہے دل و جگر و معدے کو قوت دیتا ہے منہ کے دانتون کو اچھا کرتا ہے اسہال دموی کو بند کرتا ہے کھانسی و بخار و امراض صفراوی کو مفید ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			نیلگون ہوجاتاہے		
۷۱	پان کا نمک	सामुद्रक	قسم نمک ہے ہے ہے یہ گیا کی طرف زیادہ کھایا جاتا ہے	حی ۴	ہاضم ہے خوش ذائقہ ہے اسکو کھانے سے پاخانہ کھل کر ہوتا ہے ریاح بلغمی کو دور کرتا ہے۔
۷۲	بھلا دان	फल्लाह	پھل سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں درخت اسکا ہند مین مشہور ہے	ح ۳ ی ا	منی کو پیدا کرتا ہے کثرت ریاح کو امراض بلغمی کو امراض معدہ کو جذام کو بواسیر کو سنگرہنی کو بائے گولا کو بخار کو ضعف کو پیٹ کے کیڑون کو جسم پر دانے نکلنے کو آتشک کو دور کرتا ہے۔
۷۳	برھمی	ब्रह्मी	بوٹی ہندی مشہور ہے چھوٹا درخت پتی شل کافہ کی ہوتی ہے بیلدار	بر ۳	عقل کو ترقی دیتی ہے وقت حافظہ کو قوت دیتی ہے جذام کو پانڈروگ کو جریان کو بخار کو بلغم کو ریاح کو سنگ مثانہ کو سوزاک کو فساد خون کو دور کرتی ہے۔

۷۴	بربیل	आकाश बवरि	بیل درخت پر پھیلتی ہے زرد رنگ اسکے ہوتا ہے امربیل بھی کہتے ہین	حی ۳	سنگ مثانہ کو درد ریحی کو دُور کرتی ہے قابض ہے۔
۷۵	بھنگ بھانگ	विजया	درخت ہندی مشہور ہے اسکی پتی اہل ہند پیسکر پیتے ہین	بی ۳	پیشاب زیادہ لاتی ہے قابض ہے بھوک پیدا کرتی ہے منی کو خشک کرتی ہے باہ کو کھوتی ہے امساک پیدا کرتی ہے ورم کو تحلیل کرتی ہے۔
۷۶	بانس	वीन	ہند مین مشہور ہے	بی	حدت صفرا کو بلغم شور کو سوزش سینہ کو فساد خون کو دفع کرتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اسکا کلہ پتا جو جڑ مین نکلتا ہے وہ مقوی باہ ہے مگر بلغم پیدا کرتا ہے اور ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے اور جڑ اسکی مقوی باہ ہے صفرا کو پیدا کرتی ہے مزاج گرم ہے۔
۷۷	پیپل چھوٹی	कृषारि	ہند مین پیدا ہوتی ہے درخت بیلدار ہوتا ہے زمین پر پھیلتا ہے	بی ۳	شہوت کو بڑھاتی ہے صفرا کو پیدا کرتی ہے دست آور ہے بلغم کو، ریاح کو دمہ کو کھانسی کو جذام کو معدے کے فساد کو بخار کو جریان کو باے گولا کو بواسیر کو تاپ تلی کو ہچکی کو مفید ہے۔
۷۸	بچ	नहीला	جڑ ہے معروف	حی ۳	قے لاتی ہے حلق کی آواز کو صاف کرتی ہے معدے کو قوت دیتی ہے مرگی کو امراض بلغمی کو جنون کو درد کو دُور کرتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۷۹	پرینگ	प्रयाम	درخت اسکا بیلدار ہوتا ہے پتی اسکی مثل پان کے ہوتی ہے	بر ۳	ریاح کو پیدا کرتی ہے سوزشِ سینہ کو صفرا کو بخار کو فسادِ خون کو دفع کرتی ہے۔
۸۰	پدم کاٹھ	पद्माख	لکڑی ہے معروف	بر ۲	سوزش سینہ کو جسم پر کے دانون کو جذام کو بلغم کو فساد خون کو صفرا کو دور کرتی ہے پیاس کو بجھاتی ہے۔
۸۱	پتنگ	पतंग	درخت ہندی ہے اسکی لکڑی سرخ رنگ کی ہوتی ہے اسکے جوشاندہ سے کپڑا رنگتے ہین	حی ۲	صفرا کو بلغم کو بدن پر کے دانون کو فساد خون کو دفع کرتی ہے اگر اسکا ابٹن لگادین تو چہرے کا رنگ صاف ہوتا ہے۔
۸۲	بسنتی	वसातजा	گھاس ہے چھوٹی	بر ۲	امراض صفراوی کو دور کرتی ہی پیاس کو بجھاتی ہے آنکھ و کان و منھ کی بیماریونکو دور

			پھول بسنتی رنگ		کرتی ہی بقدر پانچ ماشہ کے مجموعا پانی مین پیس کر پینا دافع فساد خون ہی۔
۸۳	بس کھوپرا	विषगर्भ	اُنڈی پتی کو بس کھوپرا اور چھوٹی پتی کو بس کھوپڑی کہتے ہین پھول زرد سرخ و سفید ہوتا ہی	حی ۲	بھوک پیدا کرتا ہی ملین شکم ہے امراض بلغمی کو کھوتا ہی ورم احشا کو دفع کرتا ہی شربتاً اگر پتی تازی گاے کے دودھ کے ساتھ پلاوین تو پیشاب بند جاری ہوتا ہے اور جنگلی قسم سفید کی سایہ مین خشک کرکے گلاب مین پیکر لگاوین بال ملک کے جھڑنے مین اور پان کے ساتھ کھانسی و دمہ جاتا ہے۔
۸۴	برہم ڈنڈی	श्वेत लसमरा	گھاس ہے زمین پر بیٹھی ہوتی [illegible]	حی ۱	مصفی خون ہی جسم پر دانہ نکلنے کو موقوف کرتی ہی سیلان منی کو بند کرتی ہے بخار بلغمی کو کھوتی ہے رنگ چہرہ کو صاف کرتی ہی۔
۸۵	بیلہ	मल्लिका	درخت اسکا خاردار ہو گل سفید خوشبودار سیہری ذائقہ تلخ۔	بر ۱	امراض صفراوی کو اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اُس کے اثر کو بلغم شور کی حرارت کو دفع کرتا ہے۔
۸۶	بہرنی	अम्लवाधा	درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہی اور گرمی مین پھولتا ہی پتی اُسکی مثل لیسی کے	حی ۲	صفرا کو پیدا کرتی ہے بلغم کو ریاح کو فساد خون کو سوزش سینہ کو پیٹ سے کیڑون کو پیپ نکلنے کی بیماری کو اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اُس کے اثر کو دور کرتی ہے۔

نمبر	د	س	م	ط	افعال و خواص
۸۷	بجورا	वास्तूक	خوشبودار ہوتی ہی قسم لیمون سی ہی	بی ۲	مقوی دل ہی قابض ہے پیاس کو بجھاتا ہے قے کو دفع کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہی فساد خون کو حرارت صفرا کو دفع کرتا ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے تخم دھول بھوک پیدا کرتا ہے باسے گولا کو دور کرتا ہے پھول قابض ہے کھانسی کو دمہ کو نافع ہی مزاج اس کا سرد ہی۔
۸۸	پالک	पालक्या	ساگ ہی کا اہل ہند کھاتی مین چھوٹی پتی ہوتی ہی	ب ۱	ملین ہی سریع الہضم ہی سوزش پیشاب کو دفع کرتی ہے بخار جو گرمی سے ہو اسکو کھوتی ہی صفرا کو تسکین دیتی ہی کیول اور کھانسی جو گرمی سے ہو دور کرتی ہی۔
۸۹	پالک کا بیج	पालक्या बीज	تخم مثلث ہوتی ہیں	ب ۱	حیرن جریعنی تپ دق اور بخار صفراوی کو کھوتا ہے پیاس کو بجھاتا ہے پیشاب بند کو جاری کرتا ہے نزلہ حار اور قبض کو دفع کرتا ہی ہچکی کو زائل کرتا ہے

۹۰	پوئی	पोतकी	از قسم بقولات ہی اکثر زراعت برگ تنبول مین ہوتی ہی	بہ ا	بلغم کو پیدا کرتی ہی بھوک پیدا کرتی ہی ریاح صفراوی کو دور کرتی ہی منی کو پیدا کرتی ہے فساد خون کو دفع کرتی ہی سوختگی آتش پر ملا کرنا مسکن سوزش و مانع آبلہ اور عقرب زدہ کو تین ہی پانی مین پیسکر لگانا دافع سمیت ہی مجرب ہی
۹۱	پرور	परवल	پھل ہی دیہات مین ہوتا ہی اہل ہند اسکی ترکاری مریضونکو کھلاتے ہین	ح ا ر ۲	مقوی دل ہی بھوک پیدا کرتا ہے شہوت کو بڑھاتا ہی کھانسی کو و باسیر کو سرسام کو بخار کو پیٹ کے کیڑون کو دور کرتا ہی جڑ اسکی دست آور ہی اور پھل سرسام بلغمی کو دور کرتا ہی اور پتی اسکی صفراوی کو دور کرتی ہی مزاج سرد ہی
۹۲	پارہ	पारद	جسم معدنی معروف ہی	ت ر ۳	ازبس مقوی باہ و دافع ضعف اعصاب اکلا و دافع آتشک و خارش اگلا۔ علاوہ مصلح [illegible] روغن زرد الکامریض آتشک کا منھ آوے تو اسکی تدبیر کرنا چاہیے غرغرہ وغیرہ سے
۹۳	پھٹکری سفید	फटकता कारखा	مشہور ہی	حی ۳	بلغم کو زہر کو پھوڑے کو جسم کے داغون کو دور کرتی ہی آنکھ کے جالے کو ناک سے خون آنے کو دفع کرتی ہی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک سہ چند شکر کے ساتھ سفوف اسکا کھانا اور دودھ اور پر پینا سوزاک کو دفع کرتی ہی اور پچکاری دافع زخم سوزاک ہی
۹۴	پگہ	[illegible]	گنت کلان ہند مین	بہ ۲	قابض ہی بلغم کو صفرا کو پھوڑے کو دور کرتا ہے تپ کو بلی اسکی ریاح کو دور کرتا ہی اس کا

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			ہوتا ہے		درود جریان وسرعت انزال وکثرت احتلام کو دفع کرتا ہے اعضاے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے۔
۹۵	پیپل	अश्वत्थ	درخت کلان ہندی مشہور ہوتا ہے	جی	اسکا پوست ضماد کرنے سے ورم تحلیل ہوتا ہے نافع زخم ناسور ہے گرم کرکے باندھنے سے پھوڑا بیٹھ جاتا ہے اور خشک پتی اسکی جلاکر راکھ پانی مین گھول کر سکوتے آتی ہو دینے سے بند ہوتی ہے اسکا عرق دافع فساد خون ہے اور اسکی چھال تازہ پانی مین بھگو کر پینے سے قے بند ہوتی ہے
۹۶	پکر	प्लक्ष	اسکا درخت بہت جھاڑدار ہوتا ہے تیز بتے ہوتی مین سایہ عمدہ ہوتا ہے		حرارت صفرا کو تسکین دیتی ہے اور جب صفرا و بلغم مل کر بخار پیدا ہوتا ہے اسکی چھال جوش کرکے پلانے سے جاتا ہے اس کے درخت کا پوست جوش کرکے غرغرہ کرنے سے دانتون کا درد دفع ہوتا ہے۔ درد کو کھوتا ہے

۹۷	بید	वीतस	اسکا درخت مبلغا دار دریا کنارے ہوتا ہے	تر	سوزش سینہ و معدہ کو نافع ہے ورم کو سوزاک کو فساد خون کو حرارت صفرا کو دمہ کو ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے۔
۹۸	پیلو	शीत	درخت کلاں صحرا میں ہوتا ہے اسکی جڑ کی	حی ۳	شہوت پیدا کرتا ہے فساد خون کو کھوتا ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے اسے گولا کو ناب تلی کو سنگ مثانہ کو ریاح کو امراض بلغمی کو دور کرتا ہے۔
۹۹	بجیسار	वीजक	اہل اسلام سے الگ کرتے ہیں درخت کلاں ہوتا ہے اسکے ڈھول عمدہ ہوتے ہیں لکڑی کا مزاج	ح ای ۲	بھوک پیدا کرتی ہے بدن پر کے داغوں کو جریان کو پیٹ کے کیڑوں کو فساد خون کو دور کرتی ہے اور اس کے پھل کو مڑوڑ پھل سمجھتے ہیں۔
۱۰۰	بیر	बदरीफल	درخت اسکا معمولی و بوستانی ہوتا ہے قلمی	بی ۲	حرارت صفرا کو دور کرتا ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے کچا کھانے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے حرارت قلب و فساد خون کو دفع کرتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے
۱۰۱	بیر جھربیری	बदर	درخت کا عمدہ بیر ہوتا ہے اس کا درخت چھوٹا بن میں ہوتا ہے خاردار	بی ۲	بھوک پیدا کرتا ہے ریاح کو دفع کرتا ہے اور اس کے تخم کے اندر کا مغز مقوی ہے اس کے کثرت استعمال سے بلغم پیدا ہوتا ہے اور سینہ پر بلغم جمع ہوتا ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			پھل گول ہوتا ہے۔		
۱۰۲	لہصل	लस्सु	درخت کلان ہوتا ہی میوۂ ہندی مشہور ہی	حر ۳	بلغم کو پیدا کرتا ہی دافع صفرا ہے ہضم دیر مین ہوتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے اسکے استعمال سے بخار بلغمی پیدا ہوتا ہے منی کو گھٹاتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
۱۰۳	بالنگو	बालंगू	تخم سیاہ رنگ ہوتا ہی	حر ا	قلب کو قوت دیتا ہے خفقان کو دفع کرتا ہے دستون خون آلودہ پیچش کو بند کرتا ہے گلاب مین بلا کر کھلانے سے خالی پیچش جاتی ہی۔
۱۰۴	پان	तमाल	درخت اسکا بیلدار ہوتا ہی معروف	حر ۲	بھوک پیدا کرتا ہے شہوت وفساد خون وصفرا وبلغم کو دور کرتا ہے منھ کی بدبو کو کھوتا ہی قوت کو بڑھاتا ہے ریاح خارج کرتا ہے۔
۱۰۵	پالک جوہی	पालक जुही	گھاس خودرو ہی	حر ۲	اس کے پتے کا عرق داد ورون کو کھوتا ہے اور لال اسکی جڑ کا پوست ہمراہ کالی زیری ولونگ ایک تولہ اور ایک جو السن کے پیکر فصاد کرین ہر قسم کا داد جاتا ہے۔

۱۰۶	بیگن	वृन्ताक	ترکاری معروف ہے	حی ۲	بھوک پیدا کرتا ہے بلغم کو دفع کرتا ہے صفرا وسودا کو پیدا کرتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے بخار و کھانسی کو کھوتا ہے سفید بیگن بواسیر کو مفید ہے پیشاب زیادہ آتا ہے مسکن درد ہے تخم اسکا دیر ہضم ہے۔
۱۰۷	بتھوا	वास्तूक	مشہور ہے ربیع کی فصل میں کھیت میں ہمراہ زراعت پیدا ہوتی ہے قسم تر کاری سے ہے	بر ۲	منی کو پیدا کرتا ہے مقوی ہے تاب تلی کو فساد خون کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑوں کو سرسام کو دور کرتا ہے۔
۱۰۸	پیٹھا	कुष्माण्ड	درخت اسکا بیلدار برسات میں پیدا ہوتا ہے پھول سفید پھل گول	بر ۲	مدر ہے حیض کو بخار صفراوی کو تپ دق کو گردے کو زخم کو سل کو جسکو اطبائے ہند یہ چھیئی کہتے ہیں مفید ہے۔
۱۰۹	بیج بند	बीजबन्द	تخم سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور یہ تخم بوٹا کا ہے	پی ۲	اساک پیدا کرتا ہے مولد منی ہے کمر کو مضبوط کرتا ہے۔
۱۱۰	پودینہ	पोदीना	چھوٹی بوٹی خوشبودار معروف ہے	حی ۲	معدہ کے فضلہ کو دفع کرتا ہے قے ہچکی و بخار بلغمی کو کھوتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے بلغم و یرقان یعنی کنول کو دور کرتا ہے خفیض بند کو کھولتا ہے
۱۱۱	پچھون	पृश्निपर्णी	گھاس ہے معروف	حی ۲	مسکن درد ہے بخار بلغمی و ریاح و درد معدہ کو نافع ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۱۱۲	پیارانگا	पियरंगा	جڑ ہر کسی درخت کی زرد اور سرخی مزہ تلخ	حی ۲	گلاب مین پیسکر ضماد کرنے سے درد سر جاتا ہے اور عورت کے دودھ مین دینے سے لڑکے کو چوگے سے بچاتا ہے ہلدی و افیون کے ساتھ طلا کرنے سے درد آنکھ کو مفید ہے بیگن کے عرق کے ساتھ درد کان کو نافع ہے زیرہ سفید و شقاقل مصری کے ساتھ عورت کو کھلانے سے دودھ بڑھاتا ہے اور شہد کے ساتھ کھلانے سے دمہ جاتا ہے گلاب مین پیس کر لگانے سے ہیضہ دفع ہوتا ہے یہ مجرب ہے۔
۱۱۳	بیل	श्रीफल	درخت کلان خاردار ہند مین ہوتا ہے	ح ۱- ی ۲	پھل اسکا مقوی دل و دماغ و جگر ہے اسہال کہنہ کو بند کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے ہاضم ہے ریاح پیدا کرتا ہے زیادہ کھانے سے پیٹ پھولتا ہے۔
۱۱۴	بہمن سرخ	बहिमन रक्त	جڑ ہے سرخ رنگ معروف	حی ۳	دل کو قوت دیتا ہے باہ زیادہ کرتا ہے بدن کو تیار کرتا ہے خفقان کو کھوتا ہے اگر بادام و چینی کے ساتھ کھائیں تو چہرہ کا رنگ صاف کرتا ہے اور اگر نمک یا شہد کے ساتھ کھائیں۔

					تو ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔
۱۱۵	بہمن سفید	श्वेत वहिमन	جڑ سفید رنگ معروف	حی ۲	مقوی باہ مولد منی ہے دافع ریاح بلغمی ہے مسمن بدن ہے سنگ مثانہ کو نافع ہے مقوی دل ہے۔
۱۱۶	بیلڑی نمک	विड	یہ نمک مشہور ہے	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے دست آور ہے محلل ورم ہے رطوبت کو جذب کرتا ہے درد کو تسکین دیتا ہے درد ریحی کو کھوتا ہے بلغمی کھانسی کو نفع کرتا ہے۔
۱۱۷	بکول	खर्जूरफल	جنگلی کھجور کا پھل جو زمین سے ہی ہوتی نکلتی ہے	ح ۱- ر ۲	مقوی دل و باہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے کھانسی و فساد خون کو کھوتا ہے ہاضم ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے پھل اسکا مقوی معدہ ہے۔
۱۱۸	بلی لوٹن	माजरिंडा	گھاس ہے چھوٹی پتی کی خوشبودار [illegible]	حی ۲	مفرح ہے مقوی قلب و معدہ ہے دل و باہ کو قوت پہونچاتا ہے محلل ورم ہے خفقان و غشی و ضعف جگر و سنگ مثانہ و تاب تلی کو مفید ہے۔
۱۱۹	باقلا ہندی	बल्कल	با درنجبویہ کہتے ہین پھلیون کی ترکاری کھاتے ہین تخم سفید	دا ۱ با ی ۲	قابض ہے محلل ورم ہے اگر سر کے مین پکا کر کھلائین پہ اسکے دستون کو بند کرتا ہے کھانسی اور آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۲۰	پیاز کا بیج	पलांडु बीज	سیاہ رنگ چھوٹے گول ہوتا ہے	حی ۲	مقوی باہ ہے اس کے ضماد سے بالخورہ اور سفید داغ جاتا ہے۔
۱۲۱	تجوری کا بیج	धारतूक बीज	سیاہ رنگ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین	حر ۳	محلل ورم ہے باہ کو بڑھاتا ہے جلندھر یعنی استسقا کو کھوتا ہے مدر ہے سوزش پیشاب کو دفع کرتا ہے۔
۱۲۲	بھانگ کا بیج	विजया बीज	سبز رنگ کا ہوتا ہے	حی ۳	قابض ہے جی کی مالش کو کھوتا ہے امساک پیدا کرتا ہے منی کو خشک کرتا ہے مدر ہے اعضا مین حرارت پیدا کرتا ہے۔
۱۲۳	بڑی مائین	दीर्घ मातृका	معروف ہے	بی ۲	ہمراہ سرکہ ضماداً محلل ورم ہے ورم طحال کو نافع ہے قلع ثر و ضماداً رطوبت زخم کو جذب کرتی ہے مسوڑھون کو مضبوط کرتی ہے۔
۱۲۴	باجرہ	वाजरिका	غلہ فصل خریف کا ہے	حی ۲	قابض ہے دیر ہضم ہے روٹی اسکی دستون کو بند کرتی ہے نزلہ کو روکتی ہے ریاح کو دفع کرتی ہے

			بھوٹے میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔		سودا پیدا کرتا ہے خون کو جلاتا ہے دودھ کے ساتھ کھانے سے اس کی اصلاح ہوتی ہے درد کمر شکم و پہلو اس کے آٹے کے سینکنے سے جاتا ہے۔
۱۲۵	بنولہ	कर्पासबीज	تخم کپاس ہے معروف	حر ۲	باہ کو پیدا کرتا ہے منی کو بڑھاتا ہے مغز اسکا ملین ہے اگر مغز کو قضیب پر باندھیں تو قضیب کو قوت دیتا ہے ریاح کو دفع کرتا ہے حریرہ جاڑوں میں پینا زیادہ مفید ہے۔
۱۲۶	بارہ سنگھا	हरिणशृंग	شاخ جھانک کو کہتے ہیں ایک جانور چوپایہ سے ہے	حی ۳	اگر بارہ سنگھا جلا کر کپڑا برابر اس کے چند روز کھلائیں تو خون جو کھانسی میں آتا ہو بند کرتا ہے پرانے دستوں کو بند کرتا ہے جاذب رطوبت رحم ہے ضماداً مسکن درد پسلی ہے تاب تلی و ورم معدہ کو مفید ہے۔
۱۲۷	بادام	सफल	معروف	حر ۲	ملین ہے کھانسی خشک کو مفید ہے مقوی دماغ ہے مسکن درد پہلو ہے آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے سدہ کو کھولتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے۔
۱۲۸	بھوسی گیہوں	गोधूमतुष	اسکو چوکر بھی کہتے ہیں	حی ۱	ورم کو تحلیل کرتی ہے پرانی کھانسی کو کھوتی ہے ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے پیٹ کے کیڑوں کو
۱۲۹	پوست	खस	معروف	بر ۱	نیند زیادہ لاتی ہے مسکن درد ہے قابض ہے کھانسی بلغمی کو مفید ہے سوزش معدہ کو نافع ہے
۱۳۰	بابونہ	सुकुल	یہ ایک درخت چھوٹا	حی ۲	ورم کو تحلیل کرتا ہے دماغ و باہ کو قوت دیتا ہے بخار بلغمی کو کھوتا ہے درد کو تسکین دیتا ہے بند

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			ہوتا ہی پھول زرد رنگ		پیشاب وحیض کھولتا ہے۔
۱۳۱	بڑی پیپل	गजकराम	اسکا درخت بلیدار ہوتا ہی پھل کو پیپل کہتے ہیں چھوٹی پیپل اس سے چھوٹی ہوتی ہی	ح ۳ ی ۲	بھوک پیدا کرتی ہی سردی معدہ کو کھوتی ہی امراض معدہ بلغمی کو نافع ہی ورم ریحی و بلغمی کو تحلیل کرتی ہے بند پیشاب وحیض کو جاری کرتی ہے اگر کلیجی بکری اور کالی مرچ کے ساتھ توے پر سینک کر جو رطوبت نکلے آنکھ میں لگائین تو رتوندی جاتی ہے۔
۱۳۲	پوست کا بیج	खसबीज	جسکو خشخاش کہتے ہین	ب ۳	نیند زیادہ لاتا ہے سیلان زخم و حرارت جگر کو نافع ہے قابض ہے ضعف گردہ وجگر و حرارت مثانہ وتپ دق کو نافع ہے بدن کو تیار کرتا ہے تھمی ہے۔
۱۳۳	پھالسہ	फरूस	درخت کلان ہوتا ہی پھل کا مزہ ترش ہوتا ہے	ب ۲ ی ۱	مقوی دل وجگر و دماغ ہی حرارت کو تسکین دیتا ہے مدر ہے جو دست گرمی سے آتے ہین انکو بند کرتا ہے ہچکی وپیاس کو کھوتا ہے زیادتی پیشاب وتپ دق کو نافع ہی فساد خون کو نافع ہی کچا پھل بلغم پیدا کرتا ہے
۱۳۴	پھاریہ بوٹی	पानालग	یہ گھاس چھوٹی پتی کی	حر ۲	بخار بلغمی کو پیٹ کے درد کو نافع ہے ضماداً ہڈی ٹوٹی کو جوڑتی ہی باہ زیادہ کرتی ہی جریان و

			لعابدار ہوتی ہے	.	سوزاک کو تسکین دیتی ہے۔
۱۳۵	بجورا لیمو کا پوست	बीजपूर	لیمو سے بڑا ہوتا ہے اسکے پوست کو اطبائے یونانی ترنج کہتے ہیں	ح ۱-ی ۲	مقوی قلب ومعدہ ہے قابض ہے خفقان کو نافع ہے نے صفراوی کو بند کرتا ہے حرارت صفراوی کو تسکین دیتا ہے۔
۱۳۶	بن پوستہ	[illegible]रराय रक्स	پھول سرخ رنگ مثل گلاب کے ہوتا ہے		اس میں فوائد مثل خشخاش سیاہ کے ہیں۔
۱۳۷	بن سنگی	यवक्षुरा	اسکے درخت کی پتی مثل نہندی کے ہوتی ہے		پانی میں پیسکر پیٹ پر لگانا جلندھر کو مفید ہے اور دیگر ورموں کو بھی کھوتی ہے۔
۱۳۸	پوانڑ	चकमरा	خودروئیدگی برسات کی ہے پھول زرد پھلی تخم مثل مونگ کے مگر نوکدار ہوتا ہے	حی ۲	اسکا ساگ امراض بلغمی وریحی کو اکثر مفید ہے تخم اسکا دہی میں سڑا کر خارش کو طلاءً نافع ہے اور جڑ اسکی عرق لیموں میں پیسکر داد کو ضماداً نافع ہے اور ہمیشہ اگر اس کے بیج پیا کریں تو سن بہری جاتی ہے۔
۱۳۹	پُمیالہ	लटपुटी	بڑا درخت اسکا مثل سفتالو کے ہوتا ہے خاردار	بر ۳	صفرا کو تسکین دیتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے اور زیادتی استعمال سے بخار بلغمی پیدا

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۴۰	پنڈالو	पिराडाल	پھل ترش بعض شیرین جڑ بھی سفید بعض سرخ مائل بسفیدی شکرقندسی لمبی اور بڑی ہوتی ہے	بر ۲	دیر ہضم ہے معین باہ اور منی کو غلیظ کرتی ہے حرارت کو نافع ہے غذائیت
۱۴۱	بھنڈال	महाजाली	برسات مین اسکا درخت جہان تہان ہوتا ہی پتی کی چھوٹی کانٹےدار پھل ہوتا ہی ذائقہ تلخ	حی ۳	پوست اسکی جڑ کا خشک کرکے اہل ہند کھانسی ودمہ وکول وجلندھر مین شہد کے ساتھ کھاتے ہین اور پھل کو عرق گلگوندہ مین پیسکر بواسیر کو ضماداً نافع ہے جوشاندہ دیڑھ ماشہ تک پینا مدر حیض ومخرج حمل ہے اور زیادہ پینا سم قاتل ہے۔
۱۴۲	بھنڈی	योतिस्त्रि का	ترکاری معروف	بر ۳	دیر ہضم ہے منی کو غلیظ کرتی ہے مولد ریاح ہے اسکی جڑ کا لعاب جریان کو بند کرتا ہے اور سوزاک وسوزش بول کو مفید ہے۔
۱۴۳	بچھناگ	वतानाम	جڑ سیاہ رنگ اہل	حکما ہندی ۴	اہل ہند اسکی اٹھارہ قسمین لکھتے ہین مگر سب قسمین سم قاتل ہین کھانا سب کا منع ہے روغن مین

		بڑی خشک ہوتی ہے گر بہت سی ہوتا اسکی گھاس نہیں جمتی	بنسبت جس زمین پر جمتی ہے ہوتی اسکی گھاس نہیں جمتی ہے	یونانی حی ۲	داخل کرنا طلاءً نافع ہے۔
۱۴۴	باندہ	बन्दा	دوسرے درخت پر شل درخت کے جسکی پتیان زرد کنگرہ سُرخ گنندہ ہوتے ہین	حی ۲	دافع فساد بلغم و ریاح دافع اثر زہر شراباً دافع اثر زہر نیش حیوان طلاءً ہے دافع بثور و پھوڑا ضماداً ہے۔
۱۴۵	بھوپھلی	भूफली	معروف	بی ۳	مقوی باہ و مغلظ منی ہے روغن اسکا تیل روغن بنفشہ کے تیار کرکے ہمراہ دیگر اجزا بالون پر لگانے سے بالون کو سیاہ کرتی ہے۔
۱۴۶	پونڈرا	प्रोराड	قسم گنے سے ہے	۳ ہ	مقوی اعضاء مبہی و مفرح دل دافع فساد صفرا مدر بول موافق مزاج محروران ہے۔
۱۴۷	بھٹوانس	ग्रिवीबीज	معروف دانا سیاہ رنگ اسکا چربن کہاتے ہین	حی ۲ ا	قابض ہے مقوی دل اور دافع درد سر بارد ہے امراض بلغمی کو مفید ہے مبہی ہے اکلاً و ضماداً محلل ورم ہے۔
۱۴۸	پھٹکری گلابی	रक्तस्फटिका	معروف ہے۔	بی ۳	فوائد اس مین مثل فوائد پھٹکری سفید کے ہین سفوف اسکا بقدر یک ماشہ و شکر ۳ ماشہ کھانا اور غذا دودھ و چانول اوپر سے کھانا قبل آنے لرزہ کے مفید ہے اگر حس روز

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					آگیا تو دو چار روز برابر استعمال کرین مجرب ہے۔
۱۴۹	پھوٹ	स्फटि कर्कटी	قسم ککڑی ہے برسات مین ہوتی ہے درخت عمدہ ہوتے ہین	بر ۳	دل و جگر کی گرمی کو فرو کرتی ہے مدر ہے دودھ اور شکر کے ساتھ کھانے سے لذیذ معلوم ہوتی ہے۔
۱۵۰	بن پھل	आसराय फल	بیل ہے جھاڑیون پہ پھیلتی ہے پھل کا مزہ کسیلا تھوڑا پھیکا	بی ۳	نافع اسہال مدر بول مخرج سنگ مثانہ۔
۱۵۱	بھٹکٹیا	व्याघ्रा	درخت خرد خود رو خاردار ہوتا ہے پھل گول ہوتا ہے	حی ۲	پھل خواہ مجموعاً جلا کر شہد کے ساتھ ایک رتی خواہ ۲ رتی خواہ ایک ماشہ دافع دمہ و کھانسی ہے اور پھول کے اندر جو چند پنکھڑی زرد شل برنج کے ہوتے ہین دو تین عدد کھانا اطفال خردسال کو دافع کھانسی و سردی ہے مجرب ہے محلل ورم و مسکن درد بلغمی و ریحی ہے۔
۱۵۲	بھربوڑی	वर्षभू	گھاس ہے نہایت چھوٹی بچھی لگی زمین پر	بر ۱	مکرر تجربہ ہوا کہ پانچ خواہ چھ ماشہ بچی پانی مین پیس کر نبات ملا کر پلانے سے سنگ گردہ و مثانے کو توڑ کر خارج کرتی ہے مدر بول ہے سوزاک کو بہت مفید ہے اور بسبب لزوجت

			جمتی ہے		قابض ہے۔
۱۵۳	برہٹا		گھاس ہے	حر ۳	قابض ہے مقوی دل ہے بھوک پیدا کرتا ہے امراض بلغمی کو دفع کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔
۱۵۴	پاہ		سفید نہایت ہے	حی ۳	غیر ماکول ہے خون طمث کو رطوبت فرج کو حمولاً بند کرتی ہے امراض چشم ہے۔
					باب تیسرا حرف التار
۱۵۵	تیج بل	तजबती	لکڑی ہے رنگ پوست سفید زردی مائل	حی ۳	کھانسی کو بواسیر کو امراض بلغمی کو درد ریحی کو نزلہ کو دمہ کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے ہاضم ہے۔
۱۵۶	تال مکھانہ	इक्षुर	درخت خاردار کناری پانی کے جمتا ہے تخم سیاہ ہوتے ہین	حی ۲	مفرح ہے بدن کو تیار کرتا ہے مقوی باہ ہے امساک پیدا کرتا ہے فساد خون کو مفید ہے جریان منی کو نافع ہے اگر ایک تولہ سفوف مصری ملاکر گاسے کے دودھ کے ساتھ کھلائین مفید ہے۔
۱۵۷	تالیس	तालीस	گھاس ہے زرد رنگ مائل بسبزی سیاہی دانہ کی بو خوش	حی ۲	مفرح ہے قابض ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے مقوی معدہ وجگر ہے ہاضم ہے دمہ کو کھوتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے بائے گولا کو فساد ہضم کو دور کرتی ہے۔
۱۵۸	تو دری	लिम्बुर	بیجھے دانے ہوتے ہیں	حر ۲	ہر سہ قسم مقوی باہ ہے مغلظ منی اور بدن کو تیار کرتی ہے مصفی خون ودافع کھانسی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			اور یہ تین قسم ہے سفید زرد و سرخ		اگلاؤ محلل اورام طلا آ و ضماد آ پوٹلی باندھ کر گائے کے دودھ میں جوش کر کے دودھ پینا زیادہ تر مقوی ہے۔
۱۵۹	تگر	कालानुसार्य	لکڑی سیاہ رنگ جلانے سے دھواں خوشبودار نکلتا ہے	حی ۲	پیشاب کو روکتا ہے اور زہر کو دفع کرتا ہے مرگی کو غشی کو امراض دماغی کو سرسام کو نافع ہے بھوک پیدا کرتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے۔
۱۶۰	تلسی	सुरसा	اس کا پودا کہ بوٹی ہے درخت چھوٹا ہوتا ہے	حی ۳	مفرح ہے مقوی معدہ ہے محلل ورم ہے مدر ہے مسکن درد ہے درد پہلو کو نافع ہے جذام کو سوزاک کو آنکھ کے درد کو مفید ہے۔
۱۶۱	تج	त्वच	پوست اعلیٰ زرد رنگ خوشبودار ہوتا ہے	حی ۳	محلل ریاح و ورم ہے مقوی اعضا ہے مدر ہے درد گردہ و مثانہ و کھانسی کو نافع ہے جو لڑکا رحم میں مر جاتا ہے اس کا جوشاندہ پینے سے خارج ہوتا ہے منی کو بڑھاتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔
۱۶۲	قمبر	स्थिवर	تخم ہے سیاہ رنگ	حی ۳	کچا پھل صفرا کو پیدا کرتا ہے امراض بلغمی کو مفید ہے اس کے استعمال سے بواسیر پیدا ہوتی ہے اور جو

					سمندر میں پیدا ہوتا ہے اُس میں بھی یہی اثر ہے۔
۱۶۳	توت کھٹا	तुतम्ला	درخت کلان پھل لانبا ہوتا ہے معروف	ملی ۱	صفرا کو ریاح کو نافع ہے نزلہ جو حلق کی طرف گرتا ہے اسکی پتی کے غرغرہ سے فائدہ ہوتا ہے ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے اسکی پتی اور پوست کے غرغرہ سے حلق کے اندر کا پھوڑا اچھا ہوتا ہے۔
۱۶۴	توت میٹھا	तुतमिष्ठ	درخت کلان ہندی میں معروف ہے پھل لانبا ہوتا ہے	حی ۱ و ۲	مقوی دماغ ہے مصفی خون ہے بدن کو تیار کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے مدر ہے گردوں کو قوت دیتا ہے
۱۶۵	تتلی	ततरी	درخت چھوٹا فصل ربیع میں ہمراہ کھیتی کے پیدا ہوتا ہے پھول زرد ہوتا ہے	حی ۲	محلل ریاح ہے بھوک پیدا کرتی ہے مدر حیض ہے و بول امراض سینہ و رحم و طحال کو نافع ہے قولنج و یرقان کو مفید ہے۔
۱۶۶	تین پتیا	चगिरी	چھوٹا درخت ہوتا ہے تین تین پتی ہوتی ہے زمین میں سبزہ ہوتا ہے	بر ۳	پانی میں پیسکر پینا دافع بخار صفراوی اور حرارت قلب معدہ ہے ضعف و اشتہا نے پر مدر بول ہے۔
۱۶۷	تیندو	तेंदुका	درخت ہندی معروف	۳ بی	پھوڑے کو ریاح کو دور کرتا ہے اسکات امراض صفراوی کو نافع ہے کچا پھل قابض ہے ریاح کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					رطوبت بادی پیدا کرتا ہے پختہ پھل صفرا کو بڑہاتا ہے بلغم کو سرسام کو دور کرتا ہے اس کے پھول کو باہ کھا کتی ہیں
۱۶۸	تاڑ	ताल	درخت ہند میں معروف	تخم گرم تر رطوبت اندرونی کم اسکو	رطوبت پھل کے او پر کی کھانے سے نفع پیدا ہوتا ہے اور یہ مولد صفرا اور رطوبت اندرونی پھل نفاخ بطی الہضم ہے پیاس کو بجھاتی ہے دافع غلیان صفرا و خون و مدر بول ہے تپ کے جدا ہونے میں جو لکڑی درخت میں لگی رہتی ہے سفوف سوختہ اسکا ہمراہ روغن بید انجیر دافع اکوتہ ہے
۱۶۹	تاڑی	ताल निर्यास	بالا درخت تاڑ جس مقام پر پھل ہوتا ہے زخم کرکے عرق نکالتے ہیں اسکو تاڑی کہتے ہیں	م	پینے سے پیٹ پھولتا ہے بدن کو تیار کرتی ہے رنگ بدن کو سرخ کرتی ہے مقوی باہ ہے دافع تشنگی و مدر بول ہے سوزش بول کو بھی مفید ہے اور کثرت سے جو پیتا ہے وہ درد سر میں مبتلا ہوتا ہے اور اسکا سرکہ سرد تر ہے ہاضم طعام ہے دافع غلیان صفرا مزیل رطوبت معدہ ہے
۱۷۰	تربوز	कलिंग	پھل اسکا معروف ہے کنکھار تربوز عمدہ ہوتا ہے	ب ۲	لین ہے دافع حرارت صفرا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے حدت خون کو دفع کرتا ہے مدر بول ہے خون کو پیدا کرتا ہے امراض سوداوی و تپ محرقہ و یرقان و پتھری کو کھوتا ہے

			بالومین ہوتا ہی		
۱۷۱	تیل نیب	निम्बतैल-गंध	تخم نیب کا لا جاتا ہی	حر	ملین ہی دافع فساد و بلغم ریحی ہے جذام و بیہوشی کو نافع ہے زخم کے کیڑون کو نافع ہی زخم کو بھرتا ہے
۱۷۲	تیجپات	पत्रज	تیز چوڑی خوشبودار ہوتے ہین	ح ۳ ی ۲	محلل ریاح ہے بھوک پیدا کرتی ہے رطوبت معدہ کو جذب کرتی ہی درد جگر و طلبند معہ و کیول کو نافع ہے۔
۱۷۳	تلی	तिल	فصل خریف مین بوتی پھول سفید بعض کا سرخ رنگ ہوتا ہے	حر ۲	بدن کو تیار کرتی ہی مقوی باہ ہے محلل ورم ہے مولد منی ہی سنگ مثانہ و بواسیر و کھانسی کو نافع ہی مدر حیض ہی حمل کو گراتی ہے۔
۱۷۴	تمباکو	तमालपत्र	ہندمین پیدا ہوتی ہی معروف	حی	بلغم و ریاح کو نافع ہے اس کا پتہ نیم گرم ورم خصیہ کو تحلیل کرتا ہی ناس لینی سے رطوبت دماغی کو خارج کرتی ہے لونگ کے ساتھ میکر ضماد کا دافع درد سر شقیقہ ہی دانتون کے درد کو مفید ہی
۱۷۵	تھوہڑ	थूहड़	درخت ہندی معروف	حی ۲	دودھ اسکا دست آور ہی اور اور ادویہ کے ساتھ استعمال کراتے ہین درد عرق النسار کو مالش کرنی سے مفید ہوتا ہی اسکی گوند کو فرفیون کہتے ہین اور اگر بچھو نے کاٹا ہو اُس کے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
					اتر کر اسکا دودھ زائل کرتا ہے۔
					اب چوتھا حرف الجیم
۱۷۶	جھرائتہ	किरात तिक्त	چھوٹا درخت ہوتا ہے مزہ کڑوا ہوتا ہے۔	حی ۲	مدر بول ہے محلل ورم ہے مقوی دل وجگر ہے جلندھر درد سینہ و ورم رحم وکھانسی و ورم جگر و معدہ کو مفید ہے۔
۱۷۷	جھاؤ	पिचुल	دریا کے کنارے ہوتا ہے اس کا درخت پیدا ہوتا ہے معروف ہے	ب ی ۲	تپ محلل ورم طحال ہے مقوی جگر ہے نافع جذام ہے غرغرہ کرنے سے دانتوں کے درد کو مفید ہے۔
۱۷۸	جاکس	ज्वरांकुश	گھاس ہے خوشبودار معروف	حی ۲	مدر بول وحیض ہے محلل ورم ہے مسکن درد ہے امراض بلغمی کو نافع ہے ورم جگر و معدہ وگردہ و جلندھر دناب تپ و بخار بلغمی کو مفید ہے۔
۱۷۹	جھرلیہ	झरीला	یہ درخت خودرو ہے	حی ای ۲	محلل ورم جگر وطحال وگردہ ومثانہ ہے مسکن درد ہے مدر بول وحیض ہے بخار بلغمی ودمی کی مالش کو نافع ہے اور نطولاً مدر حیض ہے۔

۱۸۰	چھوٹی موئی	लजालू	چھوٹا درخت ہوتا ہے چھونے سے مرجھاتا ہے	بر ۲	دافع سوزش ہر محلل ورم ہر پیٹ سے کیڑون کو خارج کرتا ہے مسکن درد ہے۔
۱۸۱	جائپھل	जातीफल	پھل ہے مشہور	حی ۲	دافع امراض باردہ مقوی باہ و مفرح و حافظ حرارت غریزی و ہاضم طعام و مقوی معدہ و جگر و محلل ورم طحال و جگر دافع قے و رطوبت معدہ اکلاً و ضماداً دافع درد سر باردہ لقوہ و فالج و اورام باردہ و دافع سلس البول ہے۔
۱۸۲	جاوتری	जायपत्री	معروف	حی ۲	امراض بلغمی کو نافع ہر پیٹ کے کیڑون کو خارج کرتی ہے مفرح ہے امساک پیدا کرتی ہر مقوی جگر و باہ ہر محلل ورم و ریاح ہر تپ تلی و سلس البول کو نافع ہر۔
۱۸۳	جل پیپل	जल पिप्पली	اسکا درخت پانی میں ہوتا ہے معروف ہر	حی ۳	مقوی دل و معدہ ہے دافع ریاح ہے قابض ہے فساد خون و سوزش معدہ کو اور پیٹ مروڑون کو نافع ہے۔
۱۸۴	چاپدار	चव्य	لکڑی ہر رنگ میلا	حی ۳	اسمیں فوائد مثل پیپلامول کے ہیں اور یہ معدہ کی بیماریون کو زیادہ مفید ہے۔
۱۸۵	جواکھار	जवाभूक	قسم نمک سے ہر سفید رنگ	حی ۳	ہاضم طعام ہر ریاح کو بلغم کو دمہ کو حلق کی بیماریون کو فساد معدہ کو بواسیر کو زیادتی اسہال کو ہر گولا کو ورم جگر کو تپ تلی کو نافع ہر اور یہی اثر نمک سجی میں ہر۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۱۸۶	جل کندرا	जलकन्द	پیشل پیاز کے سفید ہے تالاب کے کنارے پیدا ہوتا ہے	ح ۲ ی ۲	ناب لی کو درد جوڑون کو مرگی کو نافع ہے اسکا جوشاندہ فرلاتا ہے اسکی پتی کا عرق کان مین ڈالنے سے درد کو نافع ہے اس کا روغن فالج کو نافع ہے۔
۱۸۷	چاکسو	कतक बीज	دانہ سیاہ رنگ مثل بیدانہ مثلث ہوتے ہین		محلل ورم ہے قابض ہے آنکھ کے درد و سرخی کو نافع ہے اگر زعفران و ممیران چینی گلاب مین پیسکر ضماد کرین تو زخم خبیث کو اچھا کرتا ہے۔
۱۸۸	چوانسہ	दुस्पर्शी	دریا گنگ کے کنارے پیدا ہوتا ہے درخت چھوٹا خاردار ہوتا ہے	حی ۳	فساد خون کو خارش کو امراض بلغمی کو حی کی مالش کو نافع ہے صفرا کو بڑھاتا ہے بواسیر کو تریاً و ضماداً نافع ہے مدر بول ہے روغن اسکا جوڑون کو اور امراض باردہ کو مفید ہے۔
۱۸۹	چیتہ	चित्रक	جڑ ہے تند فرہ قدرے تلخ۔	حی ۳	مقوی معدہ ہے زیادتی اسہال کو بند کرتی ہے جذام کو ورم کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑون کو کھانسی کو امراض بلغمی کو کثرت ریاح کو نافع ہے۔
۱۹۰	چندن طیاگر	श्रीखण्ड	زرد رنگ ہوتا ہے معروف	بی ۲	اس مین فوائد مثل چندن سرخ کے ہین۔

۱۹۱	چندن سفید	चंदनश्वेत	درخت شل ... ہوتا ہے لکڑی خوشبودار	ب۳ ی۲	دافع تشنگی ہے مفرح ہے سوزش سینہ کو مفید ہے درد سر جو گرمی سے ہو ضماداً نافع ہے قابض ہے محلل ورم گرم ہے دافع بخار حار و نزلہ حار ہے۔
۱۹۲	چندن سرخ	रक्तचंदन	درخت اسکا مثل درخت چندن سفید کے ہوتا ہے لکڑی سرخ رنگ ہوتی ہے	ب ای ۳	محلل ورم ہے ضماداً درد سر بارد کو نافع ہے تپ و لرزہ کو دفع کرتا ہے اثر زہر کو اگر کسی شخص نے کھایا ہو تو شرباً دفع کرتا ہے زخم کو بھرتا ہے۔
۱۹۳	بناکلسی یا کچھر	मासी	معروف ہے	حی ۲	فساد خون کو سوزش پیشاب کو بدن پر کے دانے نکلنے کو جذام کو داغ سیاہ کو نافع ہے مدر بول و حیض ہے کھانسی و دمہ و نزلہ بارد کو مفید ہے مفرح و مقوی دل و جگر و معدہ ہے
۱۹۴	چنبیلی	जाती	درخت معروف ہے پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے	حی ۲	پھول درد سر کو ضماداً نافع ہے فساد خون کو نافع و مفید ہے اسکی پتی کے غرغرہ سے منھ کے دانے جاتے ہیں مدر بول و حیض ہے پیٹ کے کیڑوں کو مفید ہے۔
۱۹۵	جوہی	जूयिका	اسکا درخت مثل درخت چنبیلی کے ہوتا ہے پھول سفید رنگ	بر ۳	پھول اسکا سونگھنا مفرح قلب ہے ضماداً درد سر کو نافع ہے نزلہ و ریاح پیدا کرتی ہے۔
۱۹۶	چنپا	चाम्पेय	درخت معروف ہے	بر ۲	سوزاک کو امراض صفراوی کو فساد خون کو رتے کو نافع ہے۔
۱۹۷	جیا	पुत्रजीवा	درخت معروف ہے پھول	بر ۳	اسکا پھول تین وقت بھولتا ہے صبح و دوپہر و شام بالون رنگ بدلتا ہے امراض صفراوی کو نافع ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
			سرخ رنگ ہوتا ہے مائل بسفیدی		سوزاک کو مفید ہے
۱۹۸	جامن	जम्बू	درخت معروف ہے	ع	قابض ہے ریاح بلغمی و پھوڑون کو فساد خون کو نافع ہے بڑا پھل شیرین قابض ہے سوزش سینہ کو پیاس کو مفید ہے مقوی جگر ہے۔
۱۹۹	چیرونجی	प्रियाल	درخت اسکا پہاڑون اور جنگل مین کلان ہوتا ہے معروف	ع	صفرا کو بلغم کو فساد خون کو ریاح صفراوی کو سوزش سینہ کو پیاس کو ورم کو نافع ہے اور مغز اسکا مولد منی ہے بدن کو تیار کرتا ہے ریاح صفراوی کو کھوتا ہے اسکا ابٹن منہ پر ملنے سے جھائین جاتی ہے مغز بادام و شکر کے ساتھ حریرہ موسم سرما مین پینا مقوی باہ ہے۔
۲۰۰	چلغوزہ	प्रियमाल	میوہ معروف ہے	حر ۳	مقوی بدن ہے فساد خون کو ریاح بلغمی کو حدت صفرا کو دور کرتا ہے پستہ بھی یہی اثر ہے
۲۰۱	جمبیری لیمون	जम्बार	اقسام لیمون سے ہے ترش	بر ۲	دافع غلیان صفرا ہے بھوک پیدا کرتا ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے مسکن خمار شراب الکل و شربا۔

۲۰۲	چولائی	मधनार	درخت چھوٹا ہوتا ہے اسکی پتی کا ساگ ہوتا ہے اسکا کھاتے ہیں	بی ۳	امراض صفراوی و بلغمی و فساد خون کو نافع ہے مدر بول ہے بھوک پیدا کرتی ہے نمک اسکا ہاضم طعام ہے مقوی معدہ اگر اسکی پتی کے عرق میں رسوت کی گولیاں بقدر فلفل بنائیں اور ایک گولی روز ہمراہ پانی کے کھائیں تو بواسیر کو بہت مفید ہے۔
۲۰۳	بچینڈہ	चंचर	ترکاری ہے [illegible] ایام برسات میں ہوتی ہے	۳ ہ	اسمیں فوائد فلفل پیدا ہوتے ہیں اگر دبلا آدمی یا جو شخص ترش کھاتا ہو یا جسکا صفراوی مزاج ہو یا بسبب [illegible] کے [illegible] فساد خون ہو یہ ترکاری اسکا مفید ہے [illegible] اسکی سہل آتشک دموی و سوداوی ہے
۲۰۴	چنے کا ساگ	[illegible]	معروف ہے	بی	معدہ کو [illegible] کرتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے [illegible] معدہ پیدا کرتا ہے۔
۲۰۵	چولائی کانٹے دار	[illegible]	[illegible]	بی ۳	امراض گرم کو نافع ہے محلل ورم ہے [illegible]
۲۰۶	چندسر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] کو تیار کرتا ہے دافع ریاح ہے چھاجن و سفید داغ کو مفید ہے۔
۲۰۷	چھولیا ماین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ہے تاب تلی کو ہمراہ سرکہ کے [illegible] نافع ہے مقوی جگر ہے خون جاری کو بند

نمبر	د	س	م	ط	افعال و خواص
			معروف ہی		کرتی ہی-
۲۰۸	جمال گوٹہ	दंतीबीज	اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہی پتے چوڑے تخم سیاہ رنگ	حی ۳	دست آور ہی مادہ آتشک کو خوب خارج کرتا ہے سنگ مثانہ وگردہ و بلغم و نقرس و دبہ اطفال و امراض باردہ کو نافع ہی-
۲۰۹	جھینگا	सुद्रमीन	فصل ربیع مین پیدا ہوتا ہی قسم مچھلی ہی اہل سندھ	حی ۳	مقوی باہ ہی غذاے صالح ہی طبیعت کو خوش رکھتا ہی سوزاک کو اکلاً مفید ہی-
۲۱۰	چھاچھ	तक्र	اسکو کھلے ہین مہی کو کہتے ہین	برا	مسکن حرارت معدہ ہی دیر ہضم ہی اسہال دموی وصفراوی کو بند کرتا ہی پیاس کو تسکین دیتا ہی شہد ملا کر مضمضہ کرنے سے مسوڑدن کو مضبوط کرتا ہی مسکن درد ہے
۲۱۱	چاندی کا ورق	तारपत्र	معروف	بی ۲	مفرح ہی امراض قلب کو مفید ہی مقوی معدہ و جگر ہے خفقان وکھانسی وکثرت سعال وتاب تلی کو نافع ہے-

۲۱۲	جمین کند	सूरण	ترکاری مشہور ہے	حی ۳	مقوی باہ ہے امراض بلغمی نزلہ اسیر کو نافع ہے۔
۲۱۳	چھوہارا	खजूर	میوہ مشہور ہے	حر ۲	خون پیدا کرتا ہے من کو تیار کرتا ہے مقوی باہ ہے امراض بلغمی کو نافع ہے مقوی اعضاء ہے درد گردہ کم کرتا ہے سنگ مثانہ کو بخار بلغمی کو مفید ہے
۲۱۴	چوہاکنی	मूसाकानी	گھاس ہے چھوٹا درخت ہوتا ہے پتے اس کے شکل چوہے کے کان کے ہوتے ہیں	حی ۱	مرگی و لقوہ کو نافع ہے فضلہ دماغ کو خارج کرتی ہے زخم کو اچھا کرتی ہے۔
۲۱۵	چاول	तण्डुल	عمدہ چاول ہوتا ہے	بعض کے نزدیک [illegible] بعض کے نزدیک [illegible]	خلط صالح پیدا کرتا ہے من کو تیار کرتا ہے مولد منی ہے مسکن پیاس ہے حرارت سینہ و معدہ کو نافع ہے اسہال صفراوی پیچش کو دفع کرتا ہے زخم امعا کو اچھا کرتا ہے امراض گردہ کو مفید ہے۔
۲۱۶	جواں ساں	यवासा	قسم [illegible] ہے [illegible] اس کو کھاتے ہیں [illegible]	[illegible] ۲	قابض و حابس اسہال ہے رطوبت رحم کو جذب کرتا ہے اکلا بوست پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۲۱۷	جنگلی مولی	बनमूली	بیج مین بویا جاتا ہے جڑ اسکی شکل مرفو کی سی ہوتی ہے اور رنگ اسکا سیاہ اندر سفید	۲ ر	اسمین فوائد مثل مولی بوستانی کے ہین بلکہ اسمین فعل اُس کے فعلون سے قوی ہین۔
۲۱۸	چکوترہ	मधुकाकार	قسم لیمون سے ہے	۲ ر	مسکن پیاس دافع صفرا ہے بھوک پیدا کرتا ہے مقوی معدہ ہے اکثر
۲۱۹	جلاپا	जलापा	جڑ بشکل شلغم کے سرخی مائل بسیاہی	حی ۲	مسہل اخلاط ثلاثہ ہے درد جوڑون مین اسکا مسہل زیادہ مفید ہے جلندھر کو نافع ہے خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سونٹھ کے سفوف کے ساتھ بدرقہ عرق سونف۔
۲۲۰	جل نیب	जलारिष्ठ	جنگلون مین [illegible] بہار رہتا ہے نیز اسکا درخت جمتا ہے اسکی پھول ہرا ہے ذائقہ تلخ	حی ۲	مصفی خون دافع امراض سوداوی خصوصاً جذام و آتشک و خارش ہے مسہل سودا و بلغم ہے اکثر دو ماشہ یا روغن مین ملا کر لگانے سے خارش کو مفید ہے۔
۲۲۱	چناچاپر	[illegible]पर्पट	درخت برسات مین جمتا ہے پھل گول ہے مزہ شیرین	حر ۲	دافع غلیان سوداوی صفرا اور زیادہ کھانے سے دست آتے ہین اس کی تیر کے عرق کو میٹھے تیل مین جلاکر روغن کو کان مین ڈالنے سے گوجان دماغ کی جاتی ہین یہ مجرب مؤلف۔

۲۲۲	جونک	जलौका जूका	برسات میں اکثر درخت جہان پانی ہو نالی و تالابون میں بکثرت		دافع سوزاک و جریان منی شیرہ برگ تازہ شرباً۔
۲۲۳	چنا	चणाक	غلہ ہے فصل ربیع میں ہوتا ہے سرخ و سفید و زرد رنگ	گ ۱	خون صالح پیدا کرتا ہے آب زلال اسکا دافع فساد خون ہے و مفتح سدہ جگر شرباً آب ترتاب ملی اور آٹا اسکا مسکن درد باردہ اور نمک و سونٹھ کے ساتھ نیم گرم دافع قولنج ہے اس کے دانے خام مقوی باہ ہین اور ریزہ انکا بریان قابض و دافع پیچش
۲۲۴	جوار	धवान्धरा	غلہ معروف فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے	ب ۱ ی ۲	قابض ثقیل و حابس اسہال اکلاً منضج اورام طلاءً۔
۲۲۵	چرپوٹا		ادویہ کی ہندی ہے	ی ۲	لیمن دافع تشنگی و سرفہ شرباً۔
۲۲۶	چوک	सहस्रवेध	قسم ترشی کی ہے کہ عرق لیمو نکال کر شکل جنس تیار کرتے ہیں	ب ۳ ر ۱	قاطع صفرا شرباً دافع خارش خشک و تر طلاءً۔
۲۲۷	چکسونی	काकजंघा	درخت بستانی ہے	ی	شرباً دافع بلغم و ریاح ہے ضماداً درد ریحی کو مفید ہے اگر پیشانی پر ضماد کرین نیند لاتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					باب پانچوان حرف الدال
۲۲۸	دارہلدی	दार्वी	معروف ہے	حی ۳	تمام جسم کے ورم کو تحلیل کرتی ہے بلغم کو دفع کرتی ہے۔
۲۲۹	داوا	धातकी	درخت ہندی معروف ہے پھول اسکے سرخ زردی مائل ہوتا ہے	حی ۳	جنون کو مفید ہے مسکن پیاس ہے دافع اسہال جگر یعنی اتیسار ہے فساد خون کو نافع ہے۔
۲۳۰	دھتورہ سیاہ و سفید	उन्मत्त	درخت معروف ہے	بی ۴	اسکا تخم نشہ پیدا کرتا ہے ہاضم ہے تولتا ہے بخار بلغمی و جذام و [illegible] خارش و پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے اگر سگ دیوانہ نے کاٹا ہو اور اسکو پیکر پلائیں تو زہر سگ دیوانہ کا جاتا رہتا ہے محلل ورم ہے [illegible] کو بند کرتا ہے۔
۲۳۱	دوب	दूर्वा	گھاس ہے اور دو قسم ہے ایک سفید دوسری سبز		جسم پر کے دانوں کو بجھاتا ہے خون کو حرارت صفرا کو سوزش سینہ کو کھانسی کو نافع ہے سفید دوب زخم پر لگانے سے بھرلاتی ہے مدر بول ہے۔
۲۳۲	دھنیا	धन्य	معروف ہے	ب ۲ ی ۳	مفرح ہے مقوی دل ہے دماغ و معدہ ہے بھوک پیدا کرتا ہے قابض ہے ہاضم ہے جریان منی و خفقان

					وسوزش بول و کثرت پیاس و پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے۔
۲۲۳	دارتوبی		درخت خوشبو ہندی مشہور ہے	حی ۲	امراض بلغمی کو ریاح کو دور کرتی ہے محلل ورم ہے ہاضم طعام ہے جلندھر کو نافع ہے۔
۲۲۴			لکڑی خوشبودار معروف ہے	حی ۳	ریاح بلغمی کو بخار کو ہچکی کو خارش کو فالج کو لقوہ کو جملہ امراض باردہ دماغی کو سنگ گردہ و مثانہ کو امراض سوداوی و بلغمی کو نافع ہے۔
۲۲۵	دارچینی		پوست خوشبودار معروف	حی ۲	مفرح ہے دافع ریاح ہے مدر بول ہے مقوی باہ ہے خفقان و جھائیں و جلندھر و تاپ تلی و جنون و کھانسی کو نافع ہے۔
۲۲۶	دونا مروا		درخت چھوٹا مروا ہے خوشبودار [illegible]	ی ۲ حی ۱	دافع ریاح ہے ضماداً دافع درد سر ہے بارد لقوہ کو زکام کو کھانسی کو جلندھر کو جذام کو فساد خون کو برسام کو خارش کو بچھو و سانپ کے زہر کو قے کو پیٹ کے کیڑوں کو ورم کو نافع ہے ہاضم ہے۔
۲۲۷	دودھی		درخت مشہور شیر دار ہوتا ہے چھوٹی	حر ۲	مقوی باہ ہے مدر بول ہے سنگ مثانہ و گردہ کو جذام کو پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے از مجربات مؤلف ایک لڑکے کو ہمراہ رجبیل چار روپے روز استعمال کرایا آخر روز کو پتھری خارج ہو گئی۔
۲۲۸	دوپہریا	बन्धुक	درخت اس کا بر شاخ ہے	حر ۱	پھول اس کا قابض ہے دافع فساد بلغم و سودا ہے دستوں کو بند کرتا ہے ریاح صفراوی کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
			جب یہ پھول پر نہ آئے تو پھول اندر پیر کو پھوٹتا ہے		خارج کرتا ہے۔
۲۳۹	دھامن	धामिन	درخت کس پتے چھوٹا ہوتا ہے	حی ۳	امراض بلغمی و کھانسی کو مفید ہے۔
۲۴۰	ڈابھ	[illegible]	گھاس کی معروف	حی ۳	امراض بلغمی کو سنگ مثانہ و گردہ کو نافع ہے۔
۲۴۱	ڈھاک	पलाश	درخت مشہور ہے پھول سرخ زرد رنگ کا ہوتا ہے	حسر ۳	
۲۴۲	ڈھنیڈ رس		ایک قسم ترکاری ہے	بر ۳	پیٹ پھولتا ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے امراض صفراوی کو نافع ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے۔
۲۴۳	نیل منجری	नीलमंजरी	گھاس ہے	مر	نیز سے روز کے بخار کو درد مفاصل و پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے ملاء خارش و سفید داغ کو۔
۲۴۴	دھامہ	पलाशा	گھاس ہے عرق دار شاخیں	بی ۱	دافع حرارت و بخار صفراوی و دوران سر و طلبند ہر و سیلان منی ہے۔

					باب چھٹا حرف الرّاے
۲۴۵	ریٹھہ	[illegible]	پھل مغز و چھلکا اسکا کام ہوتا ہے	حی ۳	سفید داغ پر طلا نافع ہے مقوی باہ ہے دودھ میں جوش کرکے عورت کو پلانے سے شرمگاہ تنگ ہوتی ہے۔
۲۴۶	رائی باغ کی	राई	تخم خرد سرخ ہو	حی ۳	محلل ورم ہے طلا و ضماد آفتاب تلی کو نقرس کو داغ سفید کو عرق النسار کو بال خورہ کو نافع ہے ہمراہ گندھک کے داد کو مفید ہے کھانسی و امراض بلغمی کو نافع ہے موم کے ساتھ چہرہ پر ملنے سے رنگ چہرہ کا صاف کرتی ہے۔
۲۴۷	رائی جنگلی	[illegible]	یہی تخم رائی باغ کے ہوتی ہے	حی ۳	بخار کہنہ کو تاب تلی کو اختناق الرحم کو نافع ہے مقوی باہ ہے مضمضہ کرنے سے درد دانتوں کو مفید ہے پانی میں پیسکر کان میں ڈالنا درد کان کو نافع ہے۔
۲۴۸	راسن	[illegible]	[illegible]	حی ۳	مفتح ہے مقوی دل و دماغ ہے ہاضم ہے محلل ریاح ہے تسکین درد بارده جگر و مفاصل و پشت و نقرس و عرق النسار ہے مدر بول و حیض ہے کھانسی و دمہ و تنگی نفس و جذام و جلندھر و زکام کو نافع ہے۔
۲۴۹	ریوند کا	[illegible]	تخم سیاہ [illegible]	حی ۲	صفرا کو پیدا کرتا ہے عقل بڑھاتا ہے قوت ہاضمہ کو قوت دیتا ہے حمل کو گراتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۵۰	رال	सरल	گوندسا کھوکا سفید زردی مائل	ی ۳	فساد خون کو زیادہ پسینا آنے کو بدن کی دراتون کو پھوڑے کو خارش کو طلاءً نافع ہے ضماداً دادکو نقرس کو مفید ہے۔
۲۵۱	رسوت	रसांजनं	عصارہ ہے گیاہ رسوت کا جو دو قسم کا ہے ایک مکی دوسری ہندی	خ ی	بچھو کے ڈنگ اور سگ دیوانہ کے کاٹے کو شرباً نافع ہے ضماداً تاب تلی کو ورم خصیہ کو ورم آنکھ کو جس جگہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہو نافع ہے غرغرہ سے خناق کو نافع و مفید ہے عورت کی شرمگاہ مین رکھنے سے رطوبت کو جذب کرتی ہے کھانسی پرانی کو کھوتی ہے۔
۲۵۲	رسونیا	महातुरंगी	شکاری معروف	۲ ۲	مدر بول ہے بخار حار کو خشکی دماغ کو سرسام کو یرقان کو جنون کو نافع ہے اسکے کھانے سے خلط صالح پیدا ہوتا ہے۔
۲۵۳	رام تلسی	राम तुलसी	قسم نباتات سے ہے	حی ۲	امراض بلغمی کو منھ کی بدبو کو خفقان کو درد سر بارد کو درد دانتون کو پیچش کو نافع ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے ریاح کو خارج کرتی ہے تاب تلی کو مفید ہے۔
۲۵۴	اڑوسہ	[illegible]	درخت ہندی	حی ۱	پھول اسکا تپ صفراوی کو مفید ہے خون کی حدت کو پیشاب کی جلن کو نافع ہے اور جڑ اسکی کھانسی

			معروف ہے		اور تپ بلغمی و دمہ و ریمود یرقان و حجی کی مالش و جذام کو نافع ہے۔
۲۵۵	رام تلسی کا بیج	तुलसी बीज	دانہ سیاہ رنگ بدا سا ہوتے ہیں	حی ۳	مولد منی ہے ہاضم ہے مقوی دل و جگر ہے۔
۲۵۶	رینڈی	रेंडी	دو قسم ہوتی ہے ایک سفید دوسری لال سرخ کو جوگیہ رینڈی کہتے ہیں	حی ۲	مسہل قوی ہے فالج و لقوہ و درد کھانسی و امراض سرد و قولنج کو نافع ہے مدر حیض ہے پردہ مشیمہ کو خارج کرتی ہے۔
۲۵۷	ریوند چینی	रेवन्दचीनी	معروف ہے	حی ۱	مدر حیض ہے مسہل اخلاط ہے ریاح کو خارج کرتی ہے نفخ گردہ و مثانہ و زخم کو کھوتی ہے مسکن درد ہے کھانسی کو مفید ہے۔
۲۵۸	رس کپور	रसकपूर	قسم معدنی ہے سفید رنگ اور اسکو شنگرف سفید بھی کہتے ہیں۔	حی ۴	کھانا اسکا منع ہے مگر بقدر ایک سرخ جائز ہے ادرہ آتشک و نار فارسی و زخم مثانہ و گردہ کو نافع ہے و زخم خبیث ناسور و سرعت انزال و ضعف قوت باہ کو شہد کے ساتھ مفید ہے۔
۲۵۹	رتن جوت	रतनजोति	گھانس درشت بوٹی	حی ۴	محلل ورم ہے دستوں کو بند کرتی ہے ہمراہ سرکہ کے ضماد داغ سفید کو مفید ہے تاب تلی و درد نقرس کو

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
			بتیان و تخم منکا بکو ہوتا ہے		بخار کہنہ کو درد طحال کو نافع ہے۔
۲۶۰	رتالو	[illegible]	خرشش سے بالائی بیج تہا بخولہ و تخم ایک ساتھ ہندار کہنا و تر ہیز	بر ۳	دیر ہضم ہے بدن کو تیار کرتا ہے مقوی ہے نافع حرارت صفرا مولد منی ہے۔
۲۶۱	رنگترا	तन्तरारा	تسام لیمو کے رنگ ہے ہز مزہ کہٹ مٹہا	بر ۳	مفرح و مقوی دل ہے مسکن حرارت مصفی خون قاطع صفرا دافع خفقان و تشنہ بسرا پوست فم کا بچاجن کو مفید ہے۔
۲۶۲	رودرا چھ	रुद्राक्ष	پھل میں سیاہ رنگ ور سندہ ہا اہنا ز مین	حی ۳	دافع فساد اخلاط نافع امراض بارد اطفال و بر سوت زبان و مقوی اعضا رئیسی و قاتل کرم شکم اکلا بمقدار یک نیم ماشہ۔
					باب ساتواں حرف السین
۲۶۳	سریون	शालिपर्णी	درخت صحرائی معروف ہے	حی ۳	بدن کو تیار کرتی ہے قے کو دستوں کو بند کرتی ہے بخار کو نافع ہے۔
۲۶۴	سیستر	वृक्ष	درخت معروف	حی ۳	بھوک پیدا کرتا ہے دافع بلغم ہے درد ریچی کو نافع ہے اسکی پتی کا عرق ورم معدہ اور ورم بدن کو نافع ہے بدن کو تیار کرتا ہے آنکھ کی زردی کو کھوتا ہے۔

۲۶۵	ستاور	बहुपुत्री	جڑ سفید معروف ہے	بر ۳	۳ ماشہ مصری ملاکر دافع پرمیوہ ہے اور ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گاے کے دافع سوزاک ہے حرارت منی اور سوزش پرانےکو نافع ہے مولد منی ہے عورت کو کھلانے سے دودھ زیادہ ہوتا ہے۔
۲۶۶	سفید زیرہ	श्वेतजीरा	دانہ سفید رنگ خوشبودار مزہ تلخ	۲ بی	دافع سواد بلغم مخرج جملہ اقسام کرم شکم ہاضم ومشتہی طعام ہے کاسرالریاح اکال مجفف رطوبت معدہ ومقوی معدہ۔
۲۶۷	سیاہ زیرہ	कालाजीरा	دانہ سیاہ رنگ مزہ تلخ		دافع سواد بلغم مخرج جملہ اقسام کرم شکم و ہاضم ومشتہی طعام وکاسرالریاح اکال محلل ورم باردہ ضماداً اجالی قوت باصرہ کحلاً۔
۲۶۸	سفید نمک	सींधूय	سفید رنگ کا ہوتا ہے	حی ۳	ہاضم ہے منی کو بڑھاتا ہے بلغم وصفرا وسودا کو نافع ہے۔
۲۶۹	سونچر نمک	सौवर्चल	[illegible]	حی ۳	قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے کھانے کو ہضم کرتا ہے درد ریحی کو کھوتا ہے۔
۲۷۰	سہاگہ چوکیہ	टंकरा	معدنی ہے سفید رنگ		بلغم وریاح وسودا کو نافع ہے ہاضم طعام ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
۲۷۱	سنبھالو		درخت معروف ہے پھل لمبے ہوتے ہین	ح ای ۳	محلل ورم ہے ضماداً درد سر بارد کو نافع ہے ہمراہ سکنجبین کے شرباً سدہ جگر کو دفع کرتا ہے تاپ تلی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑون کو جذام کو ہیضہ کو ریاح کو کثرت پھوڑون کو غلام کو نافع ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۷۱	سنگی میڑھا	मेषशृंगी	کرسلوا پوست کسی درخت کا ہی مزہ	حی ۳	امراض بلغمی کو پھوڑون کو درد آنکھ کو کھانسی کو نافع ہے ریاح پیدا کرتی ہے۔
۲۷۲	سہدیو	सहदेवी	بوٹی معروف ہی	تب ی ۲	مقوی ہے پھوڑون کو بواسیر کو سوزاک کی ورم جگر حار کو درد سینہ کو ضماداً نافع ہے شربا سنے کو نافع ہی مسہل صفرا ہے نطولاً مرکہ و روغن گل درد سر بارد کو مفید ہی ہمراہ سکنجبین شرباً فساد خون کو نافع ہے۔
۲۷۳	سونٹھ	शुण्ठी	معروف ہی	حی ۳ ی ۲	بھوک پیدا کرتی ہی مقوی دماغ و معدہ ہے ریاح کو تحلیل کو بلغم کو قبض کو ذکو کھانسی کو دمہ کو دردِ کمر کو درد پسلی کو فیل پا کو ورم کو پرانے بخار کو امراض معدہ باردہ کو مفید ہے
۲۷۵	سونف	शतपुष्पा	معروف ہی	ح ی ۱	مدر بول و حیض ہے ریاح کو خارج کرتی ہی آب سرد کے ساتھ حی کی پیاس کو کھوتی ہی سنگ گردہ و مثانہ کو مفید ہی اگر اسکی پتی کا عرق خشک کرکے آنکھ مین لگائین روشنی چشم کو ترقی کرتی ہی درد پہلو درد سینہ کو درد معدہ کو نافع ہے۔
۲۷۶	سیاہ اگر	कालागरु	اگر سیاہ رنگ خوشبودار مشہور اور اسکو عود	حی ۳	مفرح ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے کان اور آنکھ اور ناک کی بیماری کو مفید ہے۔

			غرقی کہتے ہیں		
۲۷۷	سیرلی	पाराडगीन	درخت معروف	مع	مفرح و مقوی دل و جگر و دماغ ہے امراض صفراوی کو مفید ہے امراض بلغمی کو مضر ہے سوء مزاج جگر و قلب کو نافع ہے۔
۲۷۸	سونا مکھی	स्वर्ण माक्षिका	پتھر معدنی ہے سونے کی کان سے نکلتا ہے اسیو جہ سے سونا مکھی کہتے	حی ۳	مقوی بصر ہے جذام کو ورم بدن بواسیر کو جریان کو زیادتی پیشاب کو زردی آنکھ کو سرسام کو لکنت زبان کو نافع ہے۔
۲۷۹	سیندور	सिन्दूर	معروف ہے کھانا منع ہے	حی ۴	بدن پر کے داؤن کو جذام کو خارش کو نافع ہے اگر کسی شخص نے کسی زخم مین زہر لگایا ہو اس کے اثر کو دور کرتا ہے بڑی ڈٹی کو جوڑتا ہے پھوڑے کو صاف کرکے بھرلاتا ہے
۲۸۰	سرمہ	अंजन काथा	پتھر سیاہ رنگ چکنا و پیسنے مین نرم	ب ۲ حی ۳	مقوی بصر ہے ناک سے خون آنے کو بند کرتا ہے کثرت خون حیض کو حمولاً کرتا ہے شروج مقعد کو تمولاً نافع ہے۔
۲۸۱	سمندر پھل	इज्जर	پھل ہے سیاہ ہلیلہ سے بڑا و چار پہلو سرخ رنگ کہنہ سیاہ رنگ ہوتا ہے	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو ہیضہ کو نافع ہے اگر گائے کے پیشاب مین پیسکر ڈیڑھ اطفال پر لگادین مفید ہے اور رتوندی کے واسطے برگ ریحان مین پیسکر آنکھ مین لگانا مفید ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۸۲	سمندر سوکھ	श्यामवाज	دانے تخم رائی سیاہ رنگ کے ان پر سرخی ہوتے ہیں	ب ا	سوزاک کو سوزش بول کو رقت منی کو نافع ہے مولد منی ہے مقوی دماغ ہے۔
۲۸۳	سنگھاڑا	शृंगाट	درخت پھلدار ہوتا ہے پھل پر سینگ دو کانٹے ہوتے ہیں	ب ۳	بدن کو تیار کرتا ہے جریان منی کو سنگ مثانہ و گردہ کو کھانسی کو تپ دق کو پیاس کو غشی کو نافع ہے منی کو غلیظ کرتا ہے مقوی باہ ہے۔
۲۸۴	سرو	सरो	درخت معروف ہے	ب ۳	دمہ کو زہر کے اثر کو پھوڑے کو سینہ کی سوزش کو چیچک کو نافع ہے۔
۲۸۵	ساکھو	शालय	درخت کلان ہند میں ہوتا ہے	ب ۳	پھوڑے کو امراض بلغمی کو دمہ کو کھانسی کو زہر کے اثر کو نافع ہے۔
۲۸۶	سیشم	शिंशुपा	درخت کلان ہند میں ہوتا ہے	ب ۳	جریان کو جذام کو فساد خون کو سوزش سینہ کو نافع ہے مدر بول ہے اور حاملہ عورت کو اس کا استعمال منع ہے۔
۲۸۷	سینبھل	शाल्मली	درخت کلان ہند میں ہوتا ہے	ب ۳	مقوی ہے حدت خون کو اور حدت صفرا کو دور کرتا ہے پھول اسکا دستوں کو بند کرتا ہے اور پھول کے اندر کا گودا مقوی باہ ہے۔

۲۸۸	سیم	शिंबी:	درخت اسکا بیلدار ہوتی ترکاری معروف ہے	بر سہ	ریاح پیدا کرتی ہے معدہ کو غلیظ کرتی ہے بیج اسکا قابض ہے مقوی ہے ہضم دیر مین ہوتا ہے۔
۲۰۹	ساگ مٹر	कहल	لبقولات سے ہے	حسہ ۳	قابض ہے معدہ کو غلیظ کرتا ہے ریاح کو پیدا کرتا ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے۔
۲۹۰	ساگ کسوندی	कासमर्द	ساگ درخت ہوتا ہے پتی چوڑی ہوتی ہے	حی ۳	فساد خون کو کھانسی کو حلق کی بیماری کو نافع ہے مقوی باہ ہے قابض ہے بواسیر کو کثرت وستون کو ریاح بلغمی کو نافع ہے و مفید تر اور یہی فائدہ گاجر کے ساگ مین ہے۔
۲۹۱	سلاجیت	शिलाजित	عصارہ پہاڑ کا ہے	حی ۲	اقسام بر ص کو بواسیر کو جذام کو جلندھر کو زردی آنکھ کو تنگی نفس کو تپ دق کو ورم اعضا کو فساد خون کو بلغم
۲۹۲	سمندر جھین	डिंडार	اسکو کف دریا بھی کہتے ہین	بی ۳	جاذب رطوبت رحم ہے درد آنکھ کو نافع ہے جالا آنکھ کو کھوتا ہے امراض جلد کو داد کو چھاجن کو جلندھر کو مفید ہے۔
۲۹۳	سنکھ	कम्बु	معروف ہے	بی ۳	آنکھ کے جالے کو کاٹتا ہے اور امراض صفراوی و بلغمی و فساد خون کو نافع ہے۔
۲۹۴	سیب	मेव	میوہ معروف	مع	مفرح ہے مقوی دماغ و جگر ہے بدن کو تیار کرتا ہے حرارت جگر و دل کو کھوتا ہے مقوی باہ ہے مغلظ منی ہے آبی سیب مین بھی یہی فائدہ ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۹۵	سپیاری	पुंगीफल	معروف ہے	بی	شہوت کو بڑھاتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے منہ کو صاف کرتی ہے سوزش معدہ کو دفع کرتی ہے دست آور ہے ضماداً محلل ورم ہے دانتوں کی رطوبت کو جذب کرتی ہے مسوڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔
۲۹۶	ساگ میتھی	मेथ का शाक	معروف ہے	حی	جاذب رطوبت معدہ ہے محلل ورم مخرج ریاح ہے مقوی باہ ہے بواسیر بادی تنگی نفس و کھانسی و درد جگر و شانہ کو نافع ہے مدر حیض ہے۔
۲۹۷	ساگ چولائی	मथलाह	معروف ہے	حی	ہاضم ہے معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے ترلہ گرم کو کھوتا ہے کھانسی کو دفع کرتا ہے درد سینہ و پھیپڑا کو مفید ہے دافع قبض ہے بخار کو دفع کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے مصفی خون ہے۔
۲۹۸	ساگ پالک	पालकी	معروف	ب ۳	
۲۹۹	ساگ سویہ	सोवा	معروف	حی ۲	امراض بلغمی کو نافع ہے مسکن درد ہے محلل ورم ہے۔
۳۰۰	سرس	शिरीषिका	درخت معروف	حی ۳	تخم اسکا آنکھ کے جالے کو کاٹتا ہے پوست محلل ورم ہے جلندھر کو نافع مسکن درد کان ہے۔

					مع سیاہ کے ساتھ پینا مسکن درد معدہ ہے اگر سفوف اسکا ۲ ماشہ آرد گندم ایک تولہ ملا کر روٹی پکا کر ہمراہ روغن زرد کے کھائیں بواسیر خونی و بادی کو نافع ہے۔
۲۰۱	سروالی	सिंधुवार	بیج اسکا سیاہ تازی جگہ از فصل خریف مین پیدا ہوتا ہے	بی	مقوی باہ دافع جریان منی ہے اگر ایک تولہ اسکا سفوف ہموزن مصری کے ساتھ صبح کو چند روز کھائیں اوپر سے گائے کا دودھ [illegible] چند روز مین بارہ عورتون پر قادر ہو سکتا ہے از مجربات مؤلف۔
۲۰۲	سلگم	सिलमाष	ترکاری معروف ہے	ح ۳-۲-۱	منی کو پیدا کرتا ہے خون کو صاف اور پیدا کرتا ہے مقوی باہ ہے مدر بول ہے بھوک پیدا کرتا ہے اگر سرکہ و رائی کے ساتھ کھایا جائے تو معدے کو قوت دیتا ہے۔
۲۰۳	سلگم کے بیج	सिलमाष बीज	بر شکل سرسون کے ہوتے ہین	ح ۲-۱	مقوی باہ ہے دافع ریاح ہے درد سر بارد اور قولنج کو نافع ہے۔
۲۰۴	سنا	सानय	معروف ہے	حی	صفرا و بلغم و سودا کو بدن سے خارج کرتی ہے درد نقرس و عرق النسا و درد مفاصل کو نافع ہے۔
۲۰۵	سنکھاہولی	गरवपुष्पी	درخت چھوٹا ہوتا ہے	حر ۱	بھی ہے دافع سوزاک [illegible] ہے مقوی قوت حافظہ ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
			پھول سفید ہوتا ہے پتیاں چھوٹی۔		
۳۰۶	ست گرج	अमृतसत	عصارہ جمع ہوا گرج کا ہے	ع	دستوں کو بند کرتا ہے بواسیر کو ہر قسم کے بخار کو نافع ہے ست گرج کا ۲ ماشہ طباشیر سفید ۲ ماشہ دانہ الایچی سفید ۲ ماشہ مصری ایک تولہ سفوف کرکے ۴ ماشہ روز کھائیں دافع ہر قسم کے بخار کا ہے
۳۰۷	سرپھوکا	सरपुंखा	معروف ہے۔	حسر	خون کو صاف کرتا ہے ہاضم ہے مدر بول ہے بخار سوداوی کو کھانسی کو تاپ تلی کو جگر کو گردہ کو مثانہ کو پھوڑے کو بواسیر کو آتشک کو دمہ کو کھوتا ہے
۳۰۸	سنگھاڑا جنگلی	वनसिंगी	اسکو سورنجان شیریں کہتے ہیں		مادہ بلغمی کو خارج کرتا ہے درد جوڑوں کو تاپ تلی کو عرق النسا کو نقرس کو مفید ہے محلل ورم ہے کیول کی بیماری کو مفید ہے اگر زعفران اور مرغی کے انڈے کی سفیدی اور زردی ملا کر ضماد کریں تو درد ہڈی کو تسکین دیتا ہے۔

۲۰۹	شریفہ	श्रीफल	میوہ ہندی معروف	بار ۲	ملین طبع ہے پیٹ پھلاتا ہے دیر ہضم ہے مواد کو اُکھاڑتا ہے معدہ کو خراب کرتا ہے بخار پیدا کرتا ہے پھوڑے اور داد کو پیدا کرتا ہے اسکے بیج سر مین ملنے سے جوئین جاتی ہین۔
۲۱۰	شکرکند	कन्दमूल	معروف ہے۔	حر	منی کو پیدا کرتی ہے بدن کو تیار کرتی ہے پیٹ پھلاتی ہے قابض ہے مغلظ منی ہے۔
۲۱۱	سونے کا ورق	स्वर्णपत्र	معروف ہے	مع	مفرح ہے مقوی حرارت غریزی دردل و جگر و رطوبت غریزی و دماغ و معدہ ہے دافع بواسیر ہے مقوی باہ ہے۔
۲۱۲	سیوار	सेवाल	دریا مین ہوتی ہے	حی ۳	قولنج کو دفع کرتی ہے ضماد اور اگر اسکو گرم کرکے پیٹ پر باندھین محلل ورم ہے دافع ریاح ہے۔
۲۱۳	سینوڑا	[illegible]	درخت ہے معروف	حی ۳	ریاح بلغمی کو دفع کرتا ہے کھانسی کو نافع ہے صفرا کو پیدا کرتا ہے۔
۲۱۴	سینوڑا کا بیج	[illegible]	معروف ہے	حی ۳	قابض ہے سرسام بلغمی کو نافع ہے تاب تلی کو جلندھر کو مفید ہے۔
۲۱۵	سورج مکھی	[illegible]	برسات مین اکثر درخت باغ و جنگل مین ہوتا ہے۔	حی ۳	پھول مفتح سدہ و دماغ و جگر ہے امراض سرد دماغی کو نافع ہے اور جس لڑکے کو جوگڑ نے پکڑا ہو ہاتھ پیر کر لانا مفید ہے اور پھول اور پتیان نیم گرم ضماد محلل ورم اور مسکن درد ہین۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۱۶	سرسون	सर्षप	فصل ربیع مین پیدا ہوتی ہے اور اسکی ساگ کو کانڈل کہتے ہین	ح ۲ - ر ۱	محلل ریاح دافع درد بارده و ریحی اکلاً و ضماداً روغن اسکا بدل روغن زیتون کا ہے۔
۲۱۷	ست گیہون	गोधूम सत	ترکیب اسکی بنانی کی معروف ہے۔	ب ی ۱	قابض و مقوی ارواح و اعصاب و دافع نزف الدم و احشاء و اسہال دموی و حرارت جگر و معدہ و مفید عارضہ دق و سل اکلاً و مسکن آشوب چشم طلاءً۔
۲۱۸	سٹاٹھی	षष्टिका	قسم دھان سہری	ب ی ۱	چانول اسکا شعلہ ساکن و مفرح ہے آب خیسانده اسکا مدر بول و دافع سوزاک تھوڑی شکر کے ساتھ ہے۔
۲۱۹	سدا سہاگن	सर्वसामा[illegible]	پتی اسکی مشابہ [illegible]	ب ۲	پھول اسکا دافع فساد صفرا و خون ہے پتی اسکی پانی مین بھگو کر صبح مل کر چھانکر شکر ملا کر پینے سے سوزاک جدید و کہنہ جاتا ہے اور بوجہ لعاب کے فضلہ آنتون کا خارج ہوتا ہے۔
۲۲۰	سنگی	[illegible]	فصل خریف مین [illegible]	ح ۲	پھلیان کی ترکاری کھانا رطوبت معدہ کو خشک کرتی ہے امراض بلغمی و ریحی کو

۳۲۱	سودرشن	सुदर्शन	اسکے پتے لکی رسی ہوتی ہین پالا نبا ہوتا ہی پھول سفید		اس کے پتے کا عرق کان مین ڈالنا درد کو بالخاصیت نافع ہے۔ سفید ہے۔
۳۲۲	سہجن	सोभाजन	درخت کلان ہوتا ہی اسکے پھل کا اچار کھاتے ہین	حی ۲	بدن مین گرمی پیدا کرتا ہے دافع ریاح و درد ہی پوست درخت درد ریحی کو مفید ہی ضماداً محلل ورم ہی برگ اسکا درد سر بلغمی کو نافع ہے دہی کے ساتھ سوزاک کو مفید ہی پانی مین پیسکر کان کے زخم کو مفید ہے گوند کو دانت کے نیچے دابنا دافع درد ہے۔
۳۲۳	سہس بوریا	मूर्वा	گھاس ہی تنی لانبی ہوتی ہی جو ریزہ ہوتی ہے۔	حی	طلاءً و ضماداً اکیرون کو جو زخم مین ہون نافع ہی اور زخم کو جلد خشک کرتی ہے۔
۳۲۴	سنکھیا	शृंगिक	جوہری سیاہ سرخی مائل	حی ۴	سم قاتل ہی شرباً و طلاءً اور رام بارده و ریحی کو ضماداً و تدہیناً نافع ہے مقوی باہ ہے۔
۳۲۵	سپیاری چکنی	पूगीफल	معروف ہی باقسام چند	بی ۲	قابض و مقوی معدہ و اعصاب و مغلظ منی و حابس اسہال اگلا و دافع اوجاع گرم و مجفف و محلل اورام طلاءً و مقوی دندان سوختگا۔
۳۲۶	سانپ کی کینچلی	कंचुक	پوست سانپ کے کہتے ہین جسکو ایام بہار مین	حی ۲	بقدر ۳ ماشہ آرد جو کے ساتھ روٹی پکا کر نیچے چھوٹی کنکریان گرم کی ہوئی کے بکایا ہو واسطے ابسیر ظاہری و باطنی کے مجرب ہے اور اسی قدر ساتھ تین عدد خرمی کے تین دن

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
			ساپ نکالتا ہے		پینا واسطے نکلنے سون کے بھی مفید ہے اور ہمراہ سیلیہ سائیدہ کے سنگ شانہ کو نافع ہے اور ورم دندان کو غرغرہ سے نافع ہے۔
					باب آٹھوان حرف کاف
۳۲۴	کوڑیالہ	शंखपुष्पी	گھاس خرد سفید پھول بیج ... کشادہ ہوتا ہے اور حرارت آفتاب سے منفعل	بر	مجموعاً پانی مین ترکرکے مل کر صاف کرکے شکر سفید کے ساتھ پینا حرارت صفرا اور سوزاک جدید وکہنہ کو مفید ہے۔
۳۲۵	کالی	नीलिका	سکا درخت تالاب مین پانی پر پھیلا ہوا ہوتا ہے	تر ۲	ضماداً حرارت گردہ کو نافع ہے اور شربتاً دردسر حار کو و نکسیر و کثرت اسہال کو نافع تلی کو و سرخ بادہ کو نافع ہے محلل ورم حار ہے۔
۳۲۶	کہمار	काश्मरी	درخت کلان معروف ہے		کچا پھل قابض و مقوی ہے پکا پھل دافع صفرا ہے اور ادرار حیض کو بند کرتا ہے اور کھانے سے

۳۳۰	کٹھیا کلاں	चन्द्रपुष्पा	معروف ہے	حی	بھوک پیدا کرتی ہے کھانسی بلغمی کثرت ریاح و درد پسلی و بخار کو نافع ہے ضماداً محلل ورم ہے مسہل آنتک ہے اگر اسکو مع بیج وغیرہ کے پیسکر پلائیں بالون کو سپید نہیں ہونے دیتا ہے۔
۳۳۱	کوریا	कुरैट	درخت کلاں ہوتا ہے تخم اسکا اندرجو	حی	بواسیر کو نفع کرتی ہے کثرت اسہال کو بند کرتی ہے امراض بلغمی کھوتی ہے۔
۳۳۱	کوٹ کڑوا	कुष्ट	بیج ہے معروف کھانا منع ہے۔	حی ۳	پیٹ کے کیڑوں کو جلد ضرر کرے ورم معدہ کو امراض بلغمی کو کھوتی ہے۔ کو ضماداً وطلاً نافع ہے۔
۳۳۲	کچنال	कांचनार	درخت کلاں ہوتا ہے معروف	بی ۳	پوست درخت قابض ہے مصفی خون ہے پیٹ کے کیڑوں کو جذام کو کنٹھ مالا کو نافع ہے پھول اسکا قابض ہے حرارت صفرا و خون کو کثرت حیض کو سل کو نافع ہے اور مقوی گردہ ہے۔
۳۳۳	کپاس	तुराडकेरी	معروف ہے	حی ۳	اسکو سینک کر باندھنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے اور اس کے پھول کی ہڈی جوش کرکے پینے سے ادرار حیض ہوتا ہے اور حمل کو گراتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۳۲۵	کروندا	कारसई	درخت ہندی معروف ہے	بی ۳	بخار کو حدت خون کو امراض بلغمی کو دور کرتا ہے پھل کا مزاج سرد تر ہے دافع صفرا ہے کھانسی پیدا کرتا ہے۔
۳۲۶	کریاری	लांगली	اسکا درخت بیل دار ہوتا ہے جڑ مثل زمین قند کے نکلتی ہے کھانا منع ہے	حی ۴	جذام کو ورم کو بواسیر کو درد معدہ کو پھوڑے کو پیٹ کے کیڑوں کو نافع ہے حمل گراتی ہے۔
۳۲۷ ۳۲۸	کس کند مچکند	दर्भ कुन्दी	گھاس معروف ہے کند کا پھول سفید ہوتا ہے مچکند کا پھول سفید اور	بی ۳ بی	سنگ مثانہ کو درد معدہ کو امراض بلغمی کو نافع ہے مدر بول ہے۔ ضماداً درد سر حار کو نافع ہے قے کو حرارت صفرا کو کھانسی کو فساد خون کو زہر کے اثر کو مفید ہے۔
۳۲۹	کنیر	करवीर	ڈنڈی سرخ ہوتی ہے تین قسم کی ہوتی ہے	حی	آنکھ کی سوجن کو جذام کو پھوڑے کو پیٹ کے کیڑوں کو خارش کو زہر کے اثر کو فالج کو لقوہ کو

			ایک سرخ پھول دوسری کا زرد تیسرے کا سفید ہوتا ہے		باہ کو درد سر بارد کو نافع ہے۔
۳۴۰	کندمو	बिंबाफल	پھل سرخ ہوتا ہے درختوں پر لٹکتا ہے اہل ہند ترکاری کھاتے ہیں	حی ۲	زیادتی پسینا آنے کو امراض بلغمی و بخار کو مفید ہے۔
۳۴۱	کچور	सटी	جڑ معروف ہے	حی ۳	شہوت کو بڑھاتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے جذام کو اور ابسیر کو پھوڑے کو اور کھانسی کو دمہ کو بائے گولا کو ریاح کو مفید ہے۔
۳۴۲	کیول	शतपत्र	درخت تالاب میں ہوتا ہے پھول سرخ رنگ کا	بر ۲	مقوی شہوت ہے لون بدن کو صاف کرتا ہے امراض صفراوی کو پیاس کو سوزش سینہ کو فساد خون کو بدن کے دانوں کو نافع ہے۔
۳۴۳	کینول کی جڑ	करहाट	اسکو بھڑ کا کہتے ہیں	بر ۲	امراض بلغمی و ریحی کو پیدا کرتی ہے قابض ہے صفرا کو فساد خون کو سوزش کو نافع ہے
۳۴۴	کینول کی ڈنڈی	मृणाल	معروف ہے	بر ۲	درد سر حار کو ضماداً نافع ہے مقوی ہے دیر میں ہضم ہوتی ہے۔
۳۴۵	کا پھل	कड़ फल	لکڑی کسی درخت کی معروف ہے۔	حی ۱	ریاح کو تحلیل کرتا ہے بخار بلغمی و سوداوی کو نافع ہے گلے کے ورم کو تحلیل کرتا ہے دستوں کو بند کرتا ہے یرقان یعنی کیول کو مفید ہے اس کے جوشاندہ سے کلی کرنا درد دانتوں

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۴۶	کاکرا سینگی	विषाणिका	چھال درخت کی معروف مزہ کڑوا	حی	کو تسکین دیتا ہی منھ کے اندر کے زخموں کو مفید ہے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بخار سوداوی وبلغمی کھانسی کو دستوں پرانے کو دمہ کو نافع ہے ضماد اسکا سرخ داغ کو مفید ہے۔
۳۴۷ ۳۴۸	ککول کافور	कंकोल कर्पूर	قسم مرچ سیاہ کی ہی معروف	ب ل ۳ ب	اعراض بلغمی وریحی کو درد معدہ کو نافع ہی سوزش سینہ کو زہر کے اثر کو بخار صفراوی کو ناک سے خون جاری ہونے کو درد سر حار کو نافع ہے۔
۳۴۹	کستوری	कस्तूरी	معروف ہے	ع ۳ ی ۳	مقوی دل ہی مبہی ہی دافع سرعت انزال ہی حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے اور خفقان کو جنون کو مالیخولیا کو لقوہ کو فالج کو نافع ہی اگر ہمراہ لعاب دہن کے قضیب پر لگائیں اور جب خشک ہو مجامعت کریں فریقین کو لذت حاصل ہوتی ہی۔
۳۵۰	کانچ	काञ्च	معروف	ح ۱ ی ۳	روغن زنبق میں پیسکر لگانا درد آنکھ اور جالے کو کھوتی ہی اور اگر مثل غبار کے تیار کرکے

۳۵۱	کٹھومر	फलगु	جنگلی انجیر کو کہتے ہین		ہمراہ شراب کے استعمال کرین تو سنگ گردہ جاتا ہی۔ اسمین فوائد مثل انجیر کے ہین اور برص کے واسطے ضماد ابت مفید ہے۔
۳۵۲	کوڑی	कारिटका	معروف		اسمین فوائد مثل کانچ کے ہین۔
۳۵۳	کالی زیری	कासमृधा	تخم معروف	حی ۳	جلندھر کو بخار صفراوی کو ضعف گردن کو تاب تلی کو درد سر حار کو یرقان کو امراض جگر کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہی۔
۳۵۴	کالی زیری	कलाजाजी	تخم ہی ردیف گل صحرائی مشابہ پرو سیاہ مگر اسکے تخم بڑا ہوتا ہے۔		اسکو کھانا منع ہے مگر استعمال خارج سے دافع اوجاع و محلل اورام ریحی و بارز ہی طلا دافع خارش خشک و تر ہے۔
۳۵۵	کتیرا	कपिला	گوند سپید رنگ ہی درخت خاردار کا	مع	سوزش سینہ کو کھانسی کو پیچش کو سوزش مثانہ کو درد گردہ کو نافع ہے مقوی معا ہی بدن کو تیار کرتا ہے۔
۳۵۶	کنگی سفید	मत्यपिना	جڑ ہی مزہ کڑوا	حی ۳	اگر سرکہ مین پیسکر داغ سپید پر ضماد کرین رنگت اصلی آتی ہے اور رس کے بن جوش کرکے کلی کرنا درد دانتون کو مفید ہی اسکے بھپارے سے درد کان کا جاتا ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۳۵۷	کٹھل	पनस	درخت کلاں معروف ہے	بر	پیٹ کے کیڑوں کو دفع کرتی ہے۔ امراض صفراوی و ریحی کو مفید ہے مقوی اعضاء ہے کچا پھل قابض ہے ریاح پیدا کرتا ہے دیر ہضم ہے۔
۳۵۸	کچلا	कलाप	تخم جیسے گول ہوتے ہیں	حی ۳	زہری بھی ہے درد عرق النساء و درد ریحی کو فالج کو طلاءً نافع ہے۔
۳۵۹	سکر	काचक	فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے	حی ۳	بھوک پیدا کرتی ہے ہاضم ہے درد ریحی کو نافع ہے پوست اسکا دیر ہضم ہے۔
۳۶۰	کسیس	कोशीश	[illegible] معروف	حی ۳	قابض ہے بیضہ و پھوڑا و سر کے گنج و ناسور و خنازیر و درد کان و درد دانت کو نافع ہے اور ناک کے اندر کی پھوڑا کو مفید ہے شہد کے ساتھ دانتوں پر ملنے سے جلا پیدا ہوتی ہے۔

۳۶۱	کسمبھ	कोसुम	درخت کلان ہندی معروف ہے	ح ا – ی ۲	قابض ہے سرکہ مین ملاکر دانت پر لگانا مفید ہے چھاجھن کھوتا ہے ورم گرم کو تحلیل کرتا ہے منھ کے اندر کے دانون کو مفید ہے شہد کے ساتھ مقوی باہ ہے اور یہی فائدہ اسکی جڑ مین ہے مزاج اسکا معتدل ہے۔
۳۶۲	ککروندہ	काकुर्वरी	فصل خریف مین جمتا ہے پتی اسکی مثل تمباکو کے ہوتی ہے قدرے چھوٹی بوٹی والی	حی ۳	بخار کو فساد خون کو امراض بلغمی کو نافع ہے اسکا عرق برگ تازہ کا کان مین ٹپکانا آب ازدہ کو فوراً زائل کرتا ہے اور آنکھ مین لگانے سے سرخی و درد کو کھوتا ہے اور پتی اسکی روغن زرد مین ملاکر پھوڑیا پر باندھنے سے مدوش پکا کے اچھا کرتی ہے اور ۳ ماشہ مرچ سیاہ کے ساتھ ایک درخت مع بیخ پیسکر پینا بواسیر بادی و خونی کو نافع ہے۔
۳۶۳	ککڑی	कर्कटा	درخت بیلدار ہوتا ہے موسم گرمی مین پیدا ہوتی ہے	بر ۲	بھوک پیدا کرتی ہے بخار صفراوی کو زائل کرتی ہے مدر بول ہے مسکن پیاس ہے حرارت کو نافع ہے یہی ککڑی کا مزاج گرم ہے۔
۳۶۴	کلونجی	सुलिवका	تخم سیاہ معروف ہے	حی ۳	بلغم کو دفع کرتی ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے ضماداً محلل ورم ہے ساتھ بول لڑکے اور سرکہ وچوب صنوبر کے جوش کرکے کلی کرنے سے درد دانتون کو نافع ہے ضماداً ناف پر کدو دانہ کو خارج کرتی ہے اکلاً ۱ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم حمی ربع کو مفید ہے اور شہد کے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					ساتھ سنگ گردہ و مثانہ کو۔
۳۶۵	کلتھی	कुलथी	قسم غلہ سے ہے فصل ربیع میں پھلی آتی ہے دانہ سیاہ رنگ	ب ر ۱	کھجلی کو سنگ گردہ کو مثانہ کو زائل کرتی ہے مدر بول وحیض ہے۔
۳۶۶	کڑوی توبنی	कटुक तुम्बिका	معروف	ی ۴	امراض صفراوی کو کھانسی کو زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
۳۶۷	کھیرا	त्रिपुटा	ترکاری معروف ہے	بر ۳	حرارت جگر دا ئیں تے کو سنگ مثانہ کو سوزاک کو نافع ہے مدر بول ہے پکا کھیرا گرم ہے بلغم و ریاح کو دفع کرتا ہے۔
۳۶۸	کریلہ	कारवेल्ल	ترکاری معروف ہے	حی ۳	ریاح کو کھانسی کو بدن کی زردی کو امراض بلغمی کو جریان کو پیٹ کے کیڑوں کو تپ کو زائل کرتا ہے۔
۳۶۹	گھیا ترئی	कुराातकी	ترکاری معروف ہے	بر ۳	بخار کو حرارت جگر و قلب کو زیادتی دستوں کو پیاس کو ریاح بلغمی کو زائل کرتی ہے۔

۳۷۰	کانڈل	सारयेप	سائل سمندر کو کہتے ہیں جو فصل ربیع میں پیدا ہوتا ہے	حی ۳	قابض ہے ریاح پیدا کرتا ہے امراض بلغمی کو دفع کرتا ہے صفرا پیدا کرتا ہے اور یہی تاثیر لاہی کے ساگ میں ہے۔
۳۷۱	کسیرو	सकासेरफा	تالاب میں سیاہ رنگ کی جڑ ہوتی ہے کھودنے سے نکلتا ہے مزہ شیرین	بر ۲	حرارت صفرا کو فساد خون کو سوزش سینہ کو پیاس کو امراض صفرادی کو زائل کرتا ہے قابض ہے منی پیدا کرتا ہے۔
۳۷۲	کھنت	स्वररा	ترکاری معروف ہے	حی ۳	امراض بلغمی کو فساد خون کو بخار کو زائل کرتا ہے امراض صفرادی کو مضر ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتا ہے مقوی ہے ہڈی کو جوڑتا ہے۔
۳۷۳	کھیر	खदिरसार	درخت کتھہ کو کہتے ہیں	بی ۲	دانتون کو مفید ہے پیٹ کے کیڑون کو جریان کو بخار کو پھوڑے کو ورم کو ہچکی کو حدت صفرا کو فساد خون کو زردی بدن کو جذام کو زائل کرتا ہے طاقت اور منی پیدا کرتا ہے۔
۳۷۴	کھیر کی جڑ	खदिरमूल	معروف	حی ۲	دانتون کے درد کو فساد خون کو خارش کو امراض بلغمی کو پیٹ کے کیڑون کو پھوڑے کو زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے جریان پیدا کرتی ہے۔

نمبر	ه	س	م	ط	افعال و خواص
۲۷۵	کنگھی	अतिबला	درخت برسات مین جمتا ہے معروف	بر ۲	امراض صفراوی کو نافع ہے کچا پھل اسکا ریاح پیدا کرتا ہے پکا پھل سرسام کو زائل کرتا ہے۔
۲۷۶	کھربوزا	दशांगुल	معروف	تر ۳	مدر بول ہے مقوی معدہ ہے مدر حیض ہے ریاح صفراوی کو دفع کرتا ہے۔
۲۷۷	کھرنی	राजदन	درخت کلان ہند میں ہوتا ہے پھل خرد ذائقہ شیرین	بر ۲	مقوی ہے پیاس کو غشی کو سرسام کو فساد خون کو بیہوشی کو زائل کرتی ہے۔
۲۷۸	کھجور	खर्जूरिका	درخت لانبا ہوتا ہے پھل پختہ شیرین	بر ۲	فساد خون کو بیہوشی کو ریاح صفراوی کو نافع ہے اور مغز اس کے تخم کا سرد ہے جذام کو فساد خون کو سوزش سینہ کو مفید ہے۔
۲۷۹	کمرکھ	कामरख	درخت کلان چھوٹی پتی پھل ترش ہوتے ہے	بر ۲	پیاس کو حدت صفرا کو زائل کرتا ہے امراض بلغمی کو مضر ہے۔
۲۸۰	کیلا	कदली	میوہ ہندی معروف	بر ۲	فساد خون کو سنگ مثانہ کو حرارت صفرا کو یرقان کو حرارت مثانہ کو نافع ہے اور اسکے درخت کا عرق

			پھلی پالی کی شیرین ہوتی ہے		حرارت گردون کو نافع ہے پھل قابض ہے بلغم پیدا کرتی ہے صفرا کو پیاس کو سوزش سینہ کو ورم کو اور ریاح صفراوی کو مفید ہے۔
۳۸۱	کتھیا	कापन्थ	درخت کلان پھل مدور ہوتا ہے خام پھل ترش پختہ شیرین ہوتا ہے	بر ۳	کچا پھل قابض ہے سرسام کو دور کرتا ہے پکا پھل ہچکی اور پیاس اور ریاح صفراوی اور جریان اور زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے مقوی ہے۔
۳۸۲	کنج	करंज	درخت خاردار مغز پھل مدور ہوتا ہے چکنا	حی ۳	پھل اسکا بخار بلغمی کو تپ لرزہ کو بواسیر کو ریاح کو جریان کو پیٹ کے کیڑون کو جذام کو زائل کرتا ہے پتی امراض بلغمی کو بواسیر کو پیٹ کے کیڑون کو تپ لرزہ کو مفید ہے۔
۳۸۳	کیسر	कुंकम	درخت اسکا کشمیر مین ہوتا ہے معروف	حر	درد سر بارد کو درد پسلی کو نافع ہے محلل ورم ہے مولد منی ہے آنکھ کے درد کو اور سرخی کو زائل کرتا ہے درد گردہ کو تسکین دیتی ہے۔
۳۸۴	کیوڑا	कौरभ	درخت خاردار ہوتا ہے پھول خوشبودار	مع	مفرح ہے اور مقوی ہے جذام کو فساد خون کو چیچک کو حرارت قلب کو و جگر کو نافع ہے۔
۳۸۵	کیتکی	केतकी	اسکا درخت خاردار مثل	مع	اس مین فوائد مثل کیوڑے کے ہین۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۳۸۶	کودون	कोद्रव	میوتری کے موتا ہی قسم غلہ سی ہی فصل خریف مین پیدا ہوتا ہی	حی ۲	کودون سفید و سرخ دانع کو مفید ہے مقوی معدہ ہے قابض ہے پیٹ کے کیڑون کو خارج کرتی ہے دستون کو بند کرتی ہے۔
۳۸۷	کمیلا	कमीला	روہنی کا پوست سرخ رنگ ہوتا ہے	حی ۳	پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی زخم کو سر کے گنج کو خارش کو زائل کرتا ہے۔
۳۸۸	کلنجن	कुलंजन	جڑ پان جنگلی کی ہی	حی ۲	قولنج کو درد کمر کو عرق النسا کو درد سر بارد کو نافع ہی رطوبت معدہ کو جذب کرتا ہی پیشاب کو روکتا ہے ہاضم ہی باہ کو پیدا کرتا ہی منھ کی بدبو کو کھوتا ہے سردی گردہ و مثانہ کو نافع ہی۔
۳۸۹	کاہو	काहू	تخم سفید سیاہ درخت ایک ہاتھ سی اونچا نہیں ہوتا ہی پھول زردی مائل ہوتی ہی	بی ۲	مصفی خون ہی پیاس کو کثرت احتلام کو تقطیر البول کو سیلان منی کو درد سینہ کو زکام کو نزلہ کو کھانسی کو سوزش معدہ کو مفید ہے۔

۲۹۰	کاسنی کی جڑ	कासमर्द मूल	معروف	ح ا ۔ ی ۲	مدر بول وحیض ہے مصفی خون ہے بخار صفراوی و بلغمی کو تاب تلی کو جلندھر کو درد کو حدت خون کو اور حرارت صفرا کو نافع ہے درد مفاصل کو زائل کرتی ہے۔
۲۹۱	کچری کا بیج	कांचनाभ बीज	معروف	ح ۲	ریاح کو تحلیل کرتی ہے بھوک پیدا کرتی ہے مقوی باہ ہے بواسیر کو فالج کو لقوہ کو امراض بلغمی کو نافع ہے۔
۲۹۲	ککڑی کا بیج	कर्कटिज	معروف	بر ۲	مدر بول وحیض ہے حدت خون و صفرا دیباس و بخار صفراوی کو زائل کرتا ہے۔
۲۹۳	کھیرے کا بیج	त्रपुटबीज	معروف	بر ۲	مدر بول ہے حدت صفرا کو سوزش پھیپھڑے کو سوزاک کو ورم جگر کو تاب تلی کو بخار حار کو نافع ہے محلل ورم ہے۔
۲۹۴	کنوچہ	कनाचा	تخم سیاہ مدور معروف	ح ۱۔ ر ا	اسکو بھونکر کھانے سے پیچش جاتی ہے آنت کے زخم کو اچھا کرتا ہے ضماداً محلل ورم ہے۔
۲۹۵	گوانچ کی بیج	मर्कटबीज	اسکا درخت بلیدار ہوتا ہے جو درخت قریب ہوتا ہے اس پر لپٹتا ہے اور یہ دو قسم ہوتا ہے	حر	مقوی باہ ہے مغلظ منی ہے کھانسی و بواسیر و جریان منی کو نافع ہے۔
۲۹۶	کھپریا	रसक	قسم ا کھپر سے ہوتا ہے جسکو	بی ۲	مقوی ہے آنکھ کی روشنی کو قوت دیتا ہے سیلان رطوبت رحم کو جذب کرتا ہے آنکھ ناک و نفیسب

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
			سنگ بصری کہتے ہیں		وبیرڑو مقعد کے زخم کو مفید ہے۔
۲۹۷	کدو کے بیج	तुम्बीबीज	معروف	ب-ر-۱	بخار کو پیاس کو درد سر حارہ کو کھانسی کو سوزاک کو حرارت مثانہ کو نافع ہے مقوی دماغ ہے پوست دماغ کو نافع ہے۔
۲۹۸	کرٹہ	कसुमबीज	تخم بیج کو کہتے ہیں	ح-۲-ی۱	محلل ریاح ہر آواز کو صاف کرتی ہے نزلہ کو کھوتی ہے مقوی باہ ہے جلندھر کو تو بلغم کو نافع ہے اسکا ابٹن چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے۔
۲۹۹	کھس	उसीर	جڑ خوشبودار موسم گرمی میں اسکی ٹٹیاں لگاتے ہیں	ب ۳	جنون کو ریاح حارہ کو درد سر حار کو پیاس کو دستوں کو بخار صفراوی کو نافع ہے۔
۳۰۰	کرہالا	जवाती	درخت ہندی معروف ہے	حی ۳	اسمین فوائد مثل اجوائن دیسی کے ہیں۔
۳۰۱	کوکنار	कोकलास	اسکا درخت زمینی ہے	۲	ضماداً درد سر حار کو نافع ہے گھوڑے کو کھلانے سے ہلاک کرتا ہے۔

			پھیلا ہوتا ہی پتی چوڑی عاددار		
۴۰۲	کدم	कादम्ब	درخت کلان ہندی	بر	اسکا پھول و پتی امراض صفراوی و فساد خون کو نافع ہی۔
۴۰۳	کالا دانہ	कालबीज	تخم سیاہ رنگ معروف سوت درخت اسکا برسات مین پیدا ہوتا ہے	حی ۳	سدہ جگر و تاب تلی کو کھولتا ہے مسہل بلغم و پیٹ کے کیڑون کو درد مفاصل درد نقرس کو خارش کو مفید ہی خوراک ۱ ماشہ بدرقہ آب نیم گرم خواہ کوئی عرق جو طبیب تجویز کرے۔
۴۰۴	کسم	कसुंजन	فصل ربیع مین پیدا ہوتا ہے۔	ح ۲-ی ۱	مصفی خون ہے شربادی کے ساتھ مثانہ پر لگانا ادرار بول مین مجرب ہے داغ سپید پر شہد کے ساتھ لگانا نافع ہے۔
۴۰۵	کلفہ	कुलफा	فصل ربیع مین پیدا ہوتی ہے اسکو خرفہ بھی کہتے ہین	بر ۳	آب مروق پتون کا قاطع صفرا ہی و نافع ذرب کثیر کو بند کرتا ہی سوزش معدہ و سینہ و سوزش بول و حرارت مثانہ و حرارت جگر جو صفراوی کو نافع ہی اور یہی فوائد اس کے تخم مین ہین
۴۰۶	کنگی سیاہ	मत्स्याक्षी	تخم ہی سیاہ رنگ مزہ کڑوا	حی ۳	اسکا کھانا منع ہے یہ قسم زہر سے ہے طلاءً ضماداً نافع درد و ورم سرد ریحی ہے

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۰۷	گگوڑا	वच्छा काकोल्की	بہین ہے شل گیہون کے ایک پہلتا ہے دوسرا نہین پہلتا	حی-۲	طلاء دافع مہاسہ ضماداً دافع اورام و نافع زہر گزندگان۔
۲۰۸	کوکرمتا	छत्राक	برسات مین جمتا ہے ایک ساق اور چتر ہوتا ہے		اگر زخم پر لگائین تو اُسکو خشک کرتا ہے۔
۲۰۹	کاکن	प्रियंगु	غلہ ہے فصل خریف مین پیدا ہوتی ہے بڑی زرد رنگ ہوتے ہین	ح ا-ی ۲	قلیل الغذا ہے دودھ شکر کے ساتھ کھانے سے مولد منی ہے اور کثرت سے کھانا مولد سنگ گردہ ہے۔
۲۱۰	کانس	कास	گہاس ہے جسکی رسی بناتی ہین	بی-۲	مدر بول و مخرج سنگ مثانہ و فساد خون و صفرا و سوزش اعضا و حابس خون بواسیر ہے۔
۲۱۱	کچالو	कचालु	بیخ خودروئیدگی بستانی و صحرائی اگرچہ تر یدر ہے اسکو بھونکر کہاتے ہین اور ترکاری کہاتے ہین		مقوی باہ ہے مولد منی ہے مولد ریاح و اخلاط غلیظ ہے مصلح ترشی

۲۱۲	کپور کچری	कपूर कचरी	جڑ ہی زرکچور سی بری رنگ و بو میں مثل اُس کے ہوتی ہی		مقوی دل و دماغ و معدہ و مفتح سدہ و مفرح و مسہی و حابس قے و اسہال و مدر بول و حیض و نافع ہچکی اطفال و محلل ریاح و ہاضم طعام ہے اکال مقدار ۲ ماشہ۔
۲۱۳	کلپرچہ	कामतरु	درخت ہندی ہی	حی	امراض بلغمی کو دانے نکلنے کو دور کرتا ہے اگر کسی شخص نے زہر کھایا ہو اُسکے کھلانے سے اثر زہر کا دفع ہوتا ہے۔
			باب نواں حرف کاف فارسی		
۲۱۴	گرچ	अमृतता	اسکا درخت بیدا ہوتا ہے جو درخت قریب ہوتا ہے اُسپر پھیلتا ہے	حی ۱	نافع اقسام بخار و کھانسی و کہول و غشی ہے بھوک پیدا کرتی ہے مقوی باہ ہے اور حدت صفرا کو مصری کے ساتھ اور بلغم کو شہد کے ساتھ مفید ہے منی پیدا کرتی ہے۔
۲۱۵	گوکھرو	गोक्षुर	درخت برسات میں جمتا ہے پھول زرد ہوتا ہے پھل خاردار	بی ۳	جریان کو حرارت جگر کو سوزاک کو سوزش بول و درد مثانہ کو سنگ گردہ و مثانہ کو نافع ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔
۲۱۶	گدا پرنیا	गावापङन्या	چوڑی پتی کا درخت		ذائقہ شیریں ہے سوزاک کو سوزش بول و سوزش معدہ کو پیاس کو مفید ہے

افعال و خواص	ط	م	س	ہ	نمبر
مفرح ہے۔ سوزش بول و سوزاک و سوزش معدہ و پیاس کو زائل کرتی ہے مفرح ہے۔	۳ ر	زمین پر پھیلتا ہے جڑ ہی ہوتی مزہ شیرین	नागबला	گرشکری	۲۱۷
امراض بلغمی وریحی کو ضمادًا نافع ہے۔	حی ۴	پھل کسی درخت کا ہے پتی لمبی ہوتی ہے بودار کھاتا ہے	प्रसारिणी	گندبیارن	۲۱۸
ریاح پیدا کرتی ہے قابض ہے بلغم و صفرا کو دور کرتی ہے مقوی دل ہے حسربان منی و فساد خون و بخار کو نافع ہے اس کے پتے کھانے سے بواسیر جاتی ہے۔		موسم برسات میں گھاس درخت تیار ہوتا ہے اور اس کے پتوں کو گوشت میں ملا کر کھاتے ہیں	गोजिह्वा	گوبھی	۲۱۹
بھوک پیدا کرتا ہے ریاح کو بلغم کو زیادتی دستون کو کھانسی کو پیٹ کے کیڑون کو مفید ہے اور مقوی معدہ ہے۔	حی	پھل ہے کسی درخت کا	हस्ति पिप्पली	گج پیپل	۲۲۰
محلل ورم ہے تاب تلی کو حلق کے درد کو پیٹ کے کیڑوں کو فساد خون کو بیچش کو کنٹھ مالا کو	ح ۳ - ی ۳	گوند ہے بودار	पुर	گوگل	۲۲۱

۲۲۲		गोरोचन	گائے کے سر میں کبھی قسم منجمد رنگ زرد قدرے دہنیت نکلتا ہے	حی	کھانسی کو بواسیر کو زائل کرتا ہے سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے۔ محلل ورم و بلغم و رطوبت اکثر دافع امراض بارده افعال شربا بقدر ایک جو مزیل چھائین و داغ سپید طلاءً
۲۲۳	گندھک	गन्धक	یہ دو قسم ہوتی ہے ایک آملہ سار دوسری بنیان	حی ۳	جذام کو تبلی کو امراض بلغمی کو درد معدہ کو نافع ہے مقوی باہ ہے دھونی اسکی زکام و نزلہ کو مفید ہے صاف انقرس کو آتشک کو خارش کو زائل کرتی ہے گندھک کا پانی مدر حیض ہے۔
۲۲۴	گیرو	गैरक	مٹی سرخ رنگ معروف	بـ ی ۲	آنکھ کے درد کو ورم کو فساد خون کو پسلی کے درد کو ہچکی کو زہر کے اثر کو نافع ہے عورت کے جریان منی کو اسکا پانی پلانا بہت مجرب ہے چنانچہ ایک عورت بارہ برس سے اس عارضہ مین مبتلا تھی بقدر ایک تولہ پانی مین بھگوا کر صبح پانی پلوایا گیا صحت ہوگئی از مجربات مؤلف
۲۲۵	گولر	औडुम्बर	درخت کلان ثمردار ہوتا ہے		پھل اسکا زلہ حار کو صفرا کو بلغم کو کھانسی کو حرارت قلب کو نافع ہے پوست اس کے درخت کا پیسکر پینے سے زہر کے بلغم کے اثر کو کھوتا ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۲۶	گڑہل	जपा	پھول سرخ رنگ ہوتا ہی قلم اسکی لگاتے ہین	حس ۲	دافع خفقان ووحشت وجنون ہے مقوی اعضاے رئیسہ ہے خصوصاً مقوی قلب وباہ ہے رنگ کو صاف کرتا ہے اسکا گلقند با شراب الصالحین کے استعمال سے فساد خون وحرارت قلب کو نافع ہے ۔
۴۲۷	گلاب جامن	गोलकाल	پھل یہ درخت کا مثل جامن کے ہوتا ہے مزہ کھٹمٹھا		صفرا کے ہیجان کو تسکین دیتی ہے مقوی اعضاے رئیسہ ومعدہ ہے مولد خون غلیظ ہے ۔
۴۲۸	گل چاندنی	चन्द्रक	پھول سپید رنگ ہوتا ہے درخت بوستانی ہوتا ہے	بر	پھول مقوی دل ہے مفرح ہے نافع خفقان ودرد سر ہے اس کے گلقند میں بھی یہی اثر ہے ۔
۴۲۹	گل نواری	सेफालिका	پھول سپید خوشبودار بیلا کے مثل پھولتا ہے	بر	مخرج اخلاط ثلاثہ دافع غلیان خون ومقوی دماغ ہے ۔
۴۳۰	گل جعفری	हेमपुष्पी	معروف	حی ۲	محلل ورم ہے ہاضم ہے سنگ گردہ ومثانہ کو نافع ہے مدر بول ہے گلقند مشہور ہے ۔

۴۳۱	گل سپیاری	पुगपुष्प	معروف	۲ر	جاذب رطوبت ہے حمولاً وضماداً نافع سوزش ہے کھانسی بلغمی کو اکلاً مفید ہے ۔
۴۳۲	گیندا	गोयन्द	درخت معروف		پھول و پتی سات عدد مرچ سیاہ کے ساتھ پینا مدر بول ہے اور بواسیر کو نافع ہے اور جوشاندہ پتی سے کلی کرنا درد دانتون کو مفید ہے اور کان مین ڈالنے سے درد کان کا جاتا ہے ۔
۴۳۳	گل داؤدی	गुलदारक	درخت معروف	حی ۱ اری ۲	فساد خون کو نافع ہے ضماداً اور اگر جسم جل گیا ہو اسپر لگانے سے سوزش جاتی ہے
۴۳۴	گل عباسی	गुलमूल	معروف	حی ۳	پتی اسکی ضماداً محلل ورم ہے نمک کے ساتھ داد کو مفید ہے جڑ اسکی قابض ہے مغلظ منی ہے شرباً مصفی خون ہے شرباً ضماداً پھول بھی ہے ۔
۴۳۵	گل مہندی	मल्लिपुष्प	معروف	ب ۲	شرباً دافع فساد ہے اور ضماداً نافع سوزش ہے ۔
۴۳۶	گلنار	रोहितक	درخت اسکا مثل انار کے ہوتا ہے [illegible]	بی ۲	پھول و پتی دافع اسہال ہے اور پیچش و خون آنے کو شرباً مفید ہے ۔
۴۳۷	گوبھی	पीत दुग्धिराा	اسکا درخت معروف ہے [illegible]	بی ۳	قابض ہے مقوی ہے دافع فساد خون و صفرا و کھانسی و جریان منی ہے اگر کسی شخص نے کسی کو کاٹا ہو شہد کے ساتھ ضماداً نافع زہر ہے پانی مین پیسکر لبری باندھنا [illegible] خی

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۴۳۸	کیسون جنگلی	आरराय गोमूत्र	شل مہوگل کا بوٹہ کی ہوتا ہے گیہون سے بڑا اور سخت گیہون خوردنی سے ہوتا ہے	ح ا - ر ۲	آنکھ کو مفید ہے ۴ تولہ ساگ پکا کر کھانا بواسیر خونی کو نافع ہے۔ ۲ - ماشہ پانی مین پیکر پلانے سے پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے ضماداً محلل ورم ہے اور خارش و بالخورہ کو مفید ہے۔
۴۳۹	گھونگچی	गुञ्जा	یہ تین قسم کی ہوتی ہین سپید وسرخ و سیاہ انمین سپید عمدہ اور اعلیٰ ہے	ح - ۳ - ی ۲	قضیب پر طلا کرنے سے مقوی باہ و اعصاب ہی بھوک پیدا کرتی ہے امراض بلغمی کو آنکھ کی بیماری کو پیٹ کے کیڑون کو خارش کو پھوڑون کو جذام کو نافع ہے بال گرسے ہوسے جاتی ہے۔
۴۴۰	گھیکوار	कुमारी	معروف	حر ۳	امراض بلغمی و تاپ تلی کو آنکھ کے درد سُرخی کو زائل کرتی ہے حلوا مقوی باہ ہے۔
۴۴۱	گلاب کا زیرہ	घोराडचीज	پھول کے اندر زرد زرد ہوتا ہے۔	ی ۲	قابض ہے دانتون کی جڑ کو مضبوط کرتا ہے سنوتا۔
۴۴۲	گوندی	गोपंद	درخت کلان معروف	حر ا	پھل اسکا ملین ہے سینہ کو صاف کرتا ہے پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے

			پھل پختہ زرد رنگ شیرین ہوتا ہے		سنی کو غلیظ کرتا ہی کھانسی کو کھوتا ہے پتی خواہ پوست درخت کا جوش کرکے کلی کرنے سے درد دانتون کو کھوتا ہے اور پتی چابنے سے منھ کے اندر کے دانے جاتے ہین -
۴۴۳	گل خیرو و گل خطمی	परनास	دو نون ایک قسم ہین	بر ۳	ضماد اسکر کے ساتھ سرخ داغ کو نافع ہی عرق النسا کو درد مفاصل کو ورم مقعد کو رعشہ کو طلا زائل کرتا ہے جوشاندہ آنت کے زخم کو سنگ مثانہ کو مفید ہے ضماد درد سر حار کو مفید ہے مدر بول و حیض ہے چربی لطب دمرغ کے ساتھ کلی کرنا مسکن درد دندان ہے -
۴۴۴	گلاب کا پھول	शौनाइ पुष्प	چیت مین پھولتا ہی سرخ رنگ خوشبودار ہوتا ہی	بی ۳	اعضائے باطنی کو لذت دیتا ہے درد سر حار کو تپ محرقہ کو غشی کو نافع ہے دست آور ہے شکر کے ساتھ شربا آنکھ مین لگانے سے مقوی بصر ہے -
۴۴۵	گل لالہ	कारवक	پھول اسکا سرخ رنگ ہوتا ہے	حی ۳	عصارہ اسکا آنکھ مین لگانے سے جالے کو کھوتا ہے ناس لینے سے رطوبت دماغی کو خارج کرتا ہی اور پانی اسکا آنکھ مین ڈالنے سے نزلہ کو روکتا ہے اور اگر ایک درم سرد پانی کے ساتھ روز استعمال کرین تو برص جاتا ہے اور پتی اسکی چابنے سے منھ آجاتا ہے -
۴۴۶	آسندہ کو بیج	ांरनबीज	تخم اسکا مثل تخم بیاز کے ہوتا ہے	حی ۲	محلل ورم ہے امراض بلغمی کو مفید ہے بھوک پیدا کرتا ہے گردہ و مثانہ و باہ کو قوت دیتا ہے حیض کھولتا ہے -

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۱۴۴۷	گاجر	गृंजन	معروف	ح۲ر۲	بہی ہے مولد منی و مغلظ ہے معدہ کو و کھانسی و درد سینہ کو و جگر کو و جلندھر کو و سنگ مثانہ کو و گردہ کو نافع ہے مدر بول ہے۔
۱۴۴۸	گیہوں	गोधूम्र	فصل ربیع میں پیدا ہوتا ہے	ح	مقوی باہ ہے محلل ورم ہے کثیر الغذا ہے بدن کو تیار کرتا ہے شکر سفید و مغز بادام کے ساتھ پینا درد سینہ کو نافع ہے حاملہ عورت کو مضر ہے۔
۱۴۴۹	گوند ببول	किंकरात माल	معروف	ح	قابض ہے مقوی معدہ ہے کھانسی کو پیچش کو پھیپھڑے کے زخم کو جریان منی کو زیادتی دستوں کو زائل کرتا ہے۔
۱۴۵۰	گندہ بروزہ	गन्धसाली	گوند جما ہوا درخت کا ہے	ح۳ی۲	ملین محلل ہے کھانسی کو تاب تلی کو تنگی نفس کو مرگی کو بواسیر کو اختناق الرحم کو زائل کرتا ہے روغن وست اسکا سوزاک کو مفید ہے۔
۱۴۵۱	گلاب کا عرق	ग्रोराडेग जल	معروف	مر	خفقان خسار کو درد معدہ کو تاب تلی کو ہیضہ کو زائل کرتا ہے مقوی دل وقسم معدہ ہے

۴۵۲	کاجھنگلی کے بیج	आरराथगुं- जन बीज	تخم اسکا زرد رنگ چپٹا ہوتا ہے موٹا یونانی مین ...	ح ۳ - ی ۲	مقوی معدہ و باہ ہے ہاضم ہے محلل ورم ہے مسکن درد ہے بلغم و ریاح کو زائل کرتا ہے۔
۴۵۳	کاسہ جنگلی	आरराथ गुंजन	اسکو شقاقل کہتے ہیں	حر ۳	مدر بول و حیض ہے مقوی باہ ہے قضیب کو سخت کرتی ہے عورت کو کھلانے سے دودھ پیدا کرتی ہے عورت کی شرمگاہ مین رکھنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے مقوی قلب و اختناق الرحم کو مفید ہے جلندھر کو نافع ہے۔
۴۵۴	گل چمپا	गंधफली	پھول زرد رنگ ہوتا ہے درخت معروف	حی - ۳	سونگھنا اسکا مقوی دل ہے اکلاً نافع بلغم و ریاح و امراض سوداوی ہے۔
۴۵۵	گومان	गोमा	رویدگی برسات مین ہوتی ہے معروف	حی - ۲	جوشاندہ اسکا دو ایک لونگ کے ساتھ پینا دافع تپ بلغمی ہے اور ہیضان کو بہت مفید ہے اور پیسکر ملانا جملہ اقسام سموم نباتی و حیوانی کو دفع کرنے مین مجرب ہے خصوصاً اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اس کے حق مین چند قطرے اسکے عرق کے آنکھون مین فوراً اچھا ہوتا ہے اور اگر حلق مین نہ اترین تو ناک مین ڈالین بہت مفید ہے۔

باب دسوان حرف اللام

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۵۶ ۴	لٹ جیرا	अपामार्ग	پتی چوڑی ہوتی ہے اور اسکو چرچرا بھی کہتے ہین		تشربا آواز صاف کرتا ہو امراض بلغمی ویعنی معدہ کو زائل کرتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے نمک اسکا ہاضم ہے کثرت احتلام کو تشربا اجزا اسکی ہمراہ مصری کے مفید ہے۔
۵۷ ۴	لونگ	देवप्रसून	معروف	حی-۳	ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے درد معدہ کو ریاح بلغمی کو تنگی نفس کو دانتوں کے درد کو زائل کرتی ہے مفرح ہے مقوی اعضاے رئیسہ ہے مقوی باہ ہے۔
۵۸ ۴	لال ارنڈ	रक्तएरण्ड	درخت اسکا بہی چوڑی سرخ رنگ ہوتا ہے اور اسکو جوگیا ارنڈ بھی کہتے ہین	حی-۲	پیچش کو ورم کو درد کمر زیادتی پیشاب کو درد سر بارد کو جلندھر کو بخار بلغمی کو تنگی نفس کو امراض بلغمی کو کھانسی کو جذام کو زیادتی مادہ پیچش کو نافع ہے۔
۵۹ ۴	لچھمن بوٹی	पुत्रदा	گھاس کی قسم ہوتی ہے		اس کے کھانے سے حمل قرار پاتا ہے مقوی ہے سرسام کو نافع ہے۔
۶۰ ۴	آکھ	[illegible]	پھول پوست ایسا ہوتا اور درختوں میں رطوبت	ح ۲ ی ۳	مقوی ہے منہ و حرص کو امراض بلغمی کو درد کمر کو پھوڑوں کو [illegible] کے کیڑوں کو جذام کو سرعت انزال کو ورم کو ورم معدہ کو ورم جگر کو جلندھر کو زائل کرتی ہے نغلظ سنی ہو جاتیں

۴۶۱	مسوڑہ	बहुवार	مہر خرنگی کی قسم ہے درخت کلاں ہوتا ہے پھل پختہ شیریں۔	بر ۲-۲	خون طمث پر تاب تلی کو مضر ہے مصلگی مصلح ہے۔ مواد کو پکا کر خارج کرتا ہے کھانسی کو بلغم کو سینہ سے نکالتا ہے حدت صفراوی پیاس کو بخار کو میٹھا سب کی سوزش کو زائل کرتا ہے۔
۴۶۲	لونیا	अम्लोनी	ساگ ہے کھاتا ہیں برسات میں برف سے چھتا ہے تیتا پھول لونی ہے	بی ۳	قابض ہے دیر ہضم ہے معدہ کو خراب کرتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے۔
۴۶۳	لہسن	अरिष्ट	معروف	گی ۳	مقوی ہے ہاضم ہے امراض بلغمی کو دمہ کو کھانسی کو بادی گولا کو بخار بلغمی کو بواسیر کو جذام و ریاح بلغمی کو زائل کرتا ہے صفراوی خون کو جلاتا ہے درد مفاصل و رعشہ و فالج و لقوہ کو مفید ہے۔
۴۶۴	لوبیا	राजमाष	غلہ معروف فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے	[illegible]	مقوی باہ مولد منی ہے مدر بول و حیض ہے رطوبت رحم کو خارج کرتا ہے درد کمر و درد گردہ کو نافع ہے ہضم دیر میں ہوتا ہے خلط غلیظ پیدا کرتا ہے ریاح پیدا کرتا ہے۔

نمبر	ه	س	م	ط	افعال وخواص
۷۶۵	لال مرچ	मरीचक	معروف	حی ۳	حرارت جلد پیدا کرتی ہے منی کو رقیق کرتی ہو اسکی کثرت استعمال سے سرعت انزال پیدا ہوتی ہے صفرا کو جلا کر سوداے ناطبعی پیدا کرتی ہو درد سر پیدا کرتی ہے دماغ کو ضعیف کرتی ہے ۔
۷۶۶	لال ساگ	मारीष	برسات مین پیدا ہوتا ہی اسکی پتی اور شاخ سرخ رنگ ہوتی ہی	حر ۲	اسکا ساگ کھایا جاتا ہے صفا دا جو دانے جسم پر نکلتے مین کھوتا ہے طلا تر اثر زہر کو مفید ہے ۔
۷۶۷	لکاٹ	[illegible]कुसुम	درخت کلان ہوتا ہی پھل پختہ زرد رنگ اور بغیر مین اوسکا پھل ترش	بر ۲	خون پیدا کرتا ہے حرارت صفرا کو پیاس کو امراض حار کو زائل کرتا ہے ۔
۷۶۸	لون جو اکھار	[illegible]मिक	معروف		بھوک پیدا کرتا ہے دافع ریاح طبعی ہے تنگی نفس کو لبا سیر کو سنگ رہنی کو باے گولا کو

					جلندھر کو تاب تلی کو مفید ہے۔
۴۶۹	نون نوسادر	नौसादर	یہ دشتہ کا شور ایک نمک ہے بنگالی میں [illegible] ہے	حی ۲	آنکھ کی سپیدی کو کھوتا ہے ضماداً ہمراہ روغن گل برص کو نافع ہے ہاضم ہے رطوبت معدہ کو رفع کرتا ہے تاب تلی اور ربا سے گولا کو کھوتا ہے بھوک پیدا کرتا ہے۔
۴۷۰	لون سانبھر	बसुक	معروف	سع	خوش ذائقہ ہاضم ہے بھوک پیدا کرتا ہے ضماداً تاب تلی کو تا ہے۔
۴۷۱	لوبان	धूपसरल	گوند خوشبودار ہے	ح و ی ۲	مفرح ہے مقوی دل و معدہ ہے کھانسی اور کان کے درد کو نافع ہے مسوڑھوں کو
					مضبوط کرتا ہے دھونی اسکی نزلہ کو کھوتی ہے۔
۴۷۲	لسن جنگلی	बनरसोन	دیسی لسن سے اسکی گرہ چھوٹی ہوتی ہے	حی ۲	محلل ہے امراض تاب تلی و جلندھر کو نافع ہے مدر بول و حیض ہے اکلاً۔
۰			باب گیارھواں حرف المیم		

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۴۷۳	بن پھل	मदनफल	پھل گول ہوتا ہی درخت صحرائی	حی ۲	شربتاً نے درست لاتا ہے طلاءً پھوڑے کو ٹھاتا ہی۔
۴۷۴	منڈی	सकालिका	بوٹی معروف	حسر ۲	محلل ورم ہے پیٹ کے کیڑوں کو امراض بلغمی کو نفع دیتا سوزاک کو فساد خون کو زردی جسم کو زائل کرتی ہے۔
۴۷۵	سونہری	मूर्वा	معروف		بخار صفراوی کو پیہو کو کھانسی کو خارش کو نافع ہے۔
۴۷۶	مجیٹھ	कलकजक	لکڑی سرخ رنگ مائل سیاہی رنگنے کے کام بھی آتی ہے	حی ۲	زکام کو جلندھر کو کھانسی کو درد ریح کو درد دانتوں کو نافع ہے درد ریحی معدہ کو مفید ہے۔
۴۷۷	سوریٹھی	जोती मधु	بوٹی درخت صحرائی کی	ح ۱-ر ۲	منضج بلغم و سودا ہے رطوبت بلغمی و خشونت سینہ و قصبہ ریہ و کھانسی و پیاس کو نافع ہے درد سینہ و حرارت مثانہ و گردہ کو اکلاً و شرباً مفید ہے محلل ہے مدر بول ہے سوزاک کو مفید ہے ست اسکا کھانسی کو مفید ہے۔
۴۷۸	موسلی سفید	श्वेतमुली	جڑ سپید رنگ	حی ۲	مقوی مولد منی ہے درد کمر کو بواسیر کو درد مفاصل کو ہر قسم کے پریہو کو ریاح کو زائل کرتی ہے۔

۴۷۹	بن سیاہ	[illegible]	تخم سیاہ رنگ	ی ۲	دستو کو کھانسی کو ریاح کو نافع ہے بھوک پیدا کرتی ہے صفرا پیدا کرتی ہے۔
۴۸۰	موصلی سیاہ	[illegible]	مدور معروف جیسا رنگ معروف ہے	گ ۲	اسمیں فوائد مثل موصلی سپید کے ہیں۔
۴۸۱	موصلی سیمل	शाल्मल	درخت ہندی معروف	گ ۱ - ی ۲	مقوی ہے مغلظ و مولد منی ہے مقوی باہ ہے۔
۴۸۲	موچرس	शाल्मली	گوند سیمل کا ہے	بی ۲	کثرت اسہال کو پیچش کو امراض صفراوی کو خون کی حدت کو جریان منی کو نافع ہے مقوی باہ ہے۔
۴۸۳	مورسکھا	मयूरशिखा	[illegible]	بر ۲	امراض صفراوی کو زیادتی اسہال کو تپ تلی کو باے گولے کو بواسیر کو ورم جگر کو امراض معدہ کو پیٹ کے کیڑون کو تپ صفراوی کو شربتاً نافع ہے۔
۴۸۴	مدار	अर्क	دو قسم ہوتا ہے ایک سفید پھول کا دوسرا سیاہ		کثرت ریاح کو تپ تلی کو باے گولے کو بواسیر کو ورم جگر کو امراض معدہ کو امراض بلغمی کو پیٹ کے کیڑون کو نافع ہے۔
۴۸۵	مونج	मुञ्ज	معروف	بی ۳	فساد خون کو آنکھ کی بیماری کو نافع ہے درد بول و حبس کو شربتاً اور کلی کرنے سے مسکن

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۴۸۶	ہتھی وبن ہتھی	मेथिका वनमेथिका	یہ دو قسم ہوا ایک بوئی جاتی ہے دوسری جنگل مین پیدا ہوتی ہے	ح ۲ ی ۱	درد دندان ہے محلل ورم ہے۔ پیٹ کے کیڑون کو درد کمر کو بادے گولہ کو ریاح بلغمی کو ہڈی ٹوٹی کو کان کے درد کو زائل کرتی ہے محلل ورم ہے منی پیدا کرتی ہے مقوی دل ہے بھوک پیدا کرتی ہے
۴۸۷	ادھوی	माधवी	اسکا پھول سپید رنگ خوشبودار ہوتا ہے ہندی مین ...	بر	سرسام صفراوی کو شرباً نافع ہے ضماداً درد سر کو مفید ہے۔
۴۸۸	سنبل	कुलादी	یہ بھی قسم سنبل ہے	خی ۳	فساد خون کو خارش کو دمہ کو کھانسی کو زائل کرتا ہے چہرے پر ملنے سے رنگ کو صاف کرتا ہے
۴۸۹	مونگا	विद्रुम	ایک درخت سمندر مین ہوتا ہے اسکی شاخ کو مونگا کہتے ہین اور پتلی شاخ کو شاخ مونگا کہتے ہین	ب ی ۲	مقوی ہے قابض ہے اسکو معدہ پر لٹکانے سے امراض معدہ کو مفید ہے جس شخص کو مرگی آتی ہے اسکو اپنے پاس رکھنا مفید ہے مقوی بصر ہے حاملہ عورت کے پاس رکھنے سے حفاظت حمل کرتا ہے پیشانی پر داغ دینے سے مرگی اور رجوع کا جاتا ہے۔

۴۹۰	موتی	मुक्ता	معروف	بی ۲	بھی مفرح ہے بدن کو تیار کرتا ہے مقوی اعضاے باطنی ہے مقوی روح ہے خون بواسیری و حیض کو بند کرتا ہے سوزش خون کو نافع ہے ۔
۴۹۱	مہوہ	मधूक	درخت کلان ہند مین ہوتا ہے	ح ۲ - ر ۱	ریاح بلغمی کو دور کرتا ہے اسکی چھال پھوڑے کو بھرتی ہے پھول مقوی ہے پھل سرد ہے منی پیدا کرتا ہے ریاح صفراوی کو دور کرتا ہے مسکن پیاس ہے فساد خون کو دمہ کو سوزش سینہ کو نافع ہے ۔
۴۹۲	مولی	मूलक	معروف	ح ۱ - ر ۲	ریاح کو پیدا کرتی ہے بہی ہے بلغم کو خارج کرتی ہے معدہ کو خراب کرتی ہے ہاضم طعام ہے جلندھر کو یرقان کو مفید ہے خود دیر مین ہضم ہوتی ہے ۔
۴۹۳	مالکنگنی	ज्योतिष मती	دانے سرخی سیاہی مائل ہوتے ہین	ح ۳ ی ۲	گرم مزاج والے کو کھانا منع ہے امراض سرد کو مفید ہے روغن اسکا مقوی عضیب ہے سرسون کے تیل مین پیسکر بدن پر لگانے سے درد کو زائل کرتی ہے روغن مقوی باہ دباہ ہے اگر اسکو گاے کے گھی مین منگل کی رات کو بھونکر چالیس روز کھائین عنین مرد ہوتا ہے
۴۹۴	مروڑ سینگی	पंचशृंग	ایک بیل ہے شاخین زردی سیاہی مائل ہوتی ہین مزہ کوئی غالب نہین ہے	حی ۲	مسہل بلغم ہے رطوبت معدہ و ریاح کو تحلیل کرتی ہے باہ کو مضر ہے محلل ورم بادد ہے دردو دم خشک کرتی ہے اکال و قولنج و لقوہ کو مفید ہے ۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۲۹۵	مصطگی	कुन्दुरुक	گوند ہی زرد رنگ کا	حی ۲	محلل ہی قابض ہی مقوی اعضاے رئیسہ ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کرتی ہی ہاضم طعام ہے دافع درد سر بارد ہے امراض بارد سر کو اکلا نافع ہے سوسون کے تیل مین ملا کر مالش کرے درد ریحی کو مفید ہے۔
۲۹۶	مجمو جھی	रत्का	اسکی چھوٹی بنی ہوتی ہی درخت اسکا کنارہ تالابون کے جنتا ہے	بی ۲	قابض ہے پیٹ کے کیڑون کو جذام کو امراض جلدی کو شربا نافع ہے۔
۲۹۷		माराडूक पर्णी	غلہ ہی سرخ رنگ کا سپید نکلتا ہے فصل خریف مین پیدا ہوتا ہے	حی ۲	قلیل الغذا اور دیر ہضم ہے اس کے کھانے سے سدہ پیدا ہوتا ہے محلل ورم ہی اگر کڑی دب گئی اسکو پیکر لگانا اُس کے زہر کے اثر کو کھوتا ہے۔
۲۹۸	مونگ	मुद्ग	غلہ ہی فصل خریف مین		کھانے سے خلط صالح پیدا ہوتا ہے اور ہر شخص کے مزاج کے موافق ہے

			پیدا ہوتا ہے		دال غیر مقشر ملین ہے اور دال بریان قابض ہے نہار منھ چبا کر لگانے سے ناسور اچھا ہوتا ہے ۔
۴۹۹	موٹھ	माकुष	قسم غلہ کی نفس جرما میں پیدا ہوتا ہے	ح ۱ ی ۲	قابض ہے اور نفاخ اور ثقیل الغذا ہے پیٹ میں کیڑے پیدا کرتی ہے اور اسکی جیسٹر کا جوشاندہ دافع سوزش بول ہے مصلح سونف و نمک ہے
۵۰۰	سیدہ لکڑی	मैदालकड़ी	پوست اسکا سیاہی سرخی مائل ہوتا ہے	ح ۲ ی ۱	محلل ورم ہے اعصاب اور جو اعضا سست ہو گئے ہوں انکو قوت پہونچاتی ہے امراض بلغمی کو درد کمر کو درد مفاصل کو عرق النسا کو نقرس کو طلاءً مفید ہے ۴ تولہ لکڑی آدھ سیر دودھ میں جوش دیوین جب دودھ مثل کھویہ کے ہو جاوے لکڑی نکال کر خشک کرکے سفوف بنا لیں ۴ رتی سے ایک ماشہ تک سرد مزاج والے کو کھانا واسطے تقویت باہ کے بے نظیر ہے ۔
۵۰۱	ماش	माष	قسم غلہ ہے	ح ۱ ر ی	مولد منی و مغلظ منی ہے نفاخ ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے داد کو برص کو نافع ہے بدن کو تیار کرتا ہے آنکھ کی روشنی بڑھاتا ہے اس کا حریرہ پینے سے جسم کا پرورش ہو جاتا ہے مقوی ہے ۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۵۰۲	مولی کا بیج	मूलबीज	معروف	خ ۲ ی ۲	سے قے لاتا ہے مدر ہے بھی ہے درد جگر بارد کو نافع ہے تاپ تلی کو درد مفاصل کو جھائیں کو نافع ہے۔
۵۰۳	مونگے کی جڑ	विद्रुममूल	سرخ رنگ کی لکڑی ہوتی ہے اس کا مالا بناتے ہیں۔	ب ی ۳	مفرح ہے قابض ہے جنون کو تاپ تلی کو خفقان کو امراض آنکھ کو مرگی کو اسہال بواسیری کو آنت کے زخم کو زائل کرتی ہے۔
۵۰۴	مہندی	कुम्हवन	معروف	ب ی ۲	مصفی خون و مدر بول ہے آدھ سر کے درد کو اسکی پتی طلاء نافع ہے درد سر کو ہیضہ کو اور سر کے زخم کو منہ کے اندر کے دانوں کو جذام نافع ہے۔
۵۰۵	مکھن	नवनीत	معروف	حسر ۲	بدن کو تیار کرتا ہے خشک کھانسی کو ہچکی کو خشکی حلق کو ضعف دماغ کو دور کرتا ہے ملین ہے دافع قبض ہے۔
۵۰۶	منقی	द्राक्षा	معروف	حسر ۱	منضج و ملین طبع ہے معدہ و امعا کو فضلہ سے پاک کرتا ہے مقوی جگر و باہ ہے کھانسی امراض

					شانہ کو امراض رحم کو نافع ہے۔
۵۰۷	ماجو پھل	मंजुफल	معروف	با ی ۳	قابض ہے نکسیر کے خون کو بند کرتا ہے جاذب رطوبت رحم ہے امراض انکھ کو پرانے دستوں کو کثرت خون حیض کو مفید ہے۔
۵۰۸	کموہ	हयपुच्छी	درخت سا مین جمنا پر پھل بخیہ سرخ رنگ ہوتا ہے	با ۲/۴	حرارت کو پیاس کو ورم کو پچیش کو جلندھر کو زیادتی خون حیض کو رطوبت رحم کو نافع ہے۔
۵۰۹	مرچ سپید	श्वेतमिर्च	ہی سپید رنگ مثل پھٹا ہوا کرمی ہوتی ہر	حی ۳	ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے مدر بول و حیض ہے مسہل بلغم و سودا ہی مقوی معدہ و جگر ہے
۵۱۰	کوکا پہاڑا پانی	हयपुच्छा जल	سبزی کا رنگ کا آنک رکھنی ہوئی سرخ رنگ	مع	ورم کو سوزش معدہ کو پچیش کو جلندھر کو ورم مقعد کو پیاس کو سوزش سینہ کو نافع ہی مسہل اخلاط سوختہ ہے۔
۵۱۱	مردار سنگ	शंखताव	علیحدہ ہوتا ہے معدنی ہے زرد رنگ چمک دار۔	حی ۳	اسکا کھانا بوجہ سمیت کے منع ہے استعمال خارجی میں مضائقہ نہیں زخم کو صاف کرتا ہی گوشت صالح پیدا کرتا ہے خارش خشک و تر کو و دیگر بثورات کو نافع ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۱۲	مالتی	मालती	پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے درخت معروف	حسرا	مقوی ہے ریاح صفراوی کو فساد خون کو دور کرتی ہے۔
۵۱۳	مکھانہ	पद्मबीज	اگر سوین جو ڈالی جمع ہوتا ہے اس میں اسکا درخت مثل [illegible] کے جتنا ہوتا ہے [illegible] میں بہا [illegible] ہوتے [illegible] مثل [illegible] پیدا ہوتی ہے	۲ ۱	حابس اسہال و جریان منی مقوی اعضا و باہ و مولد منی و دافع غلیان خون ہے۔
۵۱۴	مکویا	वायसी	درخت متوسط درازی قد [illegible] اور رنگ مزہ ترش [illegible]	۱ ۱	بھوک پیدا کرتی ہے دافع سنگ ہیضہ ہے بواسیر و جذام کو مفید ہے قابض ہے دافع فساد بلغم و سوداہے

۵۱۵	مولسری	बकुल	درخت کلان ہوتا ہو	حسر ا	پھل پختہ ممسک منی ہو امراض بلغمی و صفرا کو فساد خون کو مفید ہو اسکی چھال جریان منی کو مفید ہو اور آب جیسا ندہ پوست درخت مفید سوزش بول و سوزاک و آتشک ہو مسواک اسکی شاخ کی مقوی بن دندان ہو پوست: نرد پانی میں پیکر کلی کرنا مسین کو مفید ہو۔
۵۱۶	مرغ کیس	मुरतलक	درخت باغ و صحرا میں ہوتا ہو نیبان سا سبز پھول سرخ تخم سیاہ رنگ	با ی ۱	دافع ورم جگر و حار و سینہ ہے مسہل صفرا شربا ہے روغن گل و سرکہ کے ساتھ درد سر کو مفید ہو پیٹ سے کیڑون کو شربا نافع ہو چھوٹا حیض کو بند کرتا ہے اور آب افشردہ ہمراہ سکنجبین شربا دافع حرارت صفرا ہے مقوی بدن ہو۔
۵۱۷	مرور پھلی	मुर्वा	بیجی سار کا پھل ہو	حی ۱	اخلاط غلیظ کو تحلیل کرکے لطیف کرتی ہو مسہل بلغم غلیظ ہے بقدر ۳ ماشہ شربا۔
					باب بارھوان حرف النون
۵۱۸	نسوت	पालिन्दी	جڑ ہو اسکو اوپر کا پوست اور اندر کا جڑ نکالکر استعمال کرنا چاہیے۔	حی ۳	مسہل بلغم ہے دافع امراض رطوبی ہے ہلیلہ کے ساتھ نافع مالیخولیا و مرگی ہے اعصاب دماغی سے مادہ کو پاک کرتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۵۱۹	ناگرموتھہ	मुस्तक	بڑی گھاس کی خوشبودار ہے	ح ۲ ی ۱	مقوی معدہ و ہاضم ہے مفرح ہے دافع یرقان و تپ کہنہ ہے و غثیان اگلا مقوی دندان و دافع زخم دہن و ستون و مضمضہ سے -
۵۲۰	نیب	अरिष्ठ	درخت کلان ہندی معروف ہے	با ی ۲	بخار صفراوی کو برص کو چھاجن کو قے کو مفید ہے ہاضم ہے فساد خون کو سوزش سینہ کو پھوڑوں کو پیاس کو دور کرتی ہے اسکا بھپارا کان کے درد کو کھوتا ہے عصارہ اسکی پتی کا سوزاک کو مفید ہے اسکی پتی کے جوشاندہ سے بال کو صاف کرتا سیاہی کو مضبوط کرتا ہے اور اسکی پتی جلا کر عرق لیموں ملا کر آنکھہ میں ڈالنا دافع سرخی آنکھہ و خارش و سپیدی ہے دو تولہ پوست درخت و ماشہ نارجیل دریائی کے ساتھہ جوش کر کے پینا مدر بول و مسمن ہے -
۵۲۱	نیتر بالا	त्रायमाणा	جل کر معروف	ع	بخار زکامی کو درد سر کو مفید ہے -
۵۲۲	نکچھکنی	नासा शोधिना	برسات میں درخت جمتا ہے سونگھنے سے چھینک لاتا ہے		صفرا کو پیدا کرتی ہے جذام کو پیٹ کے کیڑوں کو ریاح لمعی کو رطوبت دماغ کو فالج کو لقوہ کو مرگی کو برص کو تپ تلی کو بیہوشی کو زائل کرتی ہے شہد اور لونگ کے ساتھہ کھانا مقوی باہ ہے -

۵۲۳ ۵۲۴	نرکل نرکچور	नल वालासी	روئیدگی معروف۔ جڑ ہونٹل ہلدی کے مگر	بی حی ۱	سکن درد مجری بول ہی سوزش بول کو فساد خون کو حدت صفرا کو بلغم شور کو مفید ہے۔ بخار بلغمی کو پیچش کو فساد خون کو کھانسی کو نافع ہے قابض ہے۔
۵۲۵	نیلا تھوتھا	तुत्थ	خوشبودار بشکل بانسام چند رنگ طبقات سبز رنگ چمکدار	حی ۴	خارش کو جذام کو زہر کو پیٹ کے کیڑون کو آنکھ کی سرخی کو دور کرتا ہی درد کو تسکین دیتا ہی پھٹکری کے عرق مین داد کو کھونا ہی ورم کو تحلیل کرتا ہی پچکاری مین داخل کر کے سوزاک کو نافع ہے ہمراہ دیگر ادویہ کے آتشک کو مفید ہے۔
۵۲۶	ناریل	नालिकेर	پھل مرور درخت کلان ہوتا ہے		زیادتی پیشاب کو روکتا ہی خون کو سوزش معدہ کو دور کرتا ہی پانی اس کے اندر کا سرد ہی دل کو قوت دیتا ہے شہوت کو بڑھاتا ہے منی کو پیدا کرتا ہے ریاح صفرادی کو دور کرتا ہے اسکا تیل بالون کو بڑھاتا ہی۔
۵۲۷	نیبو کاغذی	दन्तशठ	معروف	ب ی ۱	قاطع لزج ہے نافع اورام حلق ہے دافع خفقان و جوش خون و حدت صفرا و سوزش معدہ و بخار صفرادی ہے جی کی مالش کو نافع ہے مقوی جگر ہے۔
۵۲۸	ناری		مسکا ستکھات ہیں بڑی درخت	بر ۱	مقوی ہی محلل ورم ہی ریاح صفراوی کو دور کرتی ہی معدہ کو خراب کرتی ہی ہضم کریں مین

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال وخواص
۵۲۹	ناسپاتی	अमृतफल	اسکا ثمر بہین تبہاری میوہ ہندی معروف	شیرین سا ترش ب ر	ہضم دیر مین ہوتی ہی نفاخ ہے خون غلیظ پیدا کرتی ہے مقوی ہی بدن کو تیار کرتی ہے مفرح ہے قولنج پیدا کرتی ہے۔ ہوتی ہے درد معدہ و قولنج پیدا کرتی ہے۔
۵۳۰	ناریل دریائی	जल नालिकेर	ناریل سی بڑا ہوتا ہی اکثر جزائر پر دریا کی شور کی کنارہ ملتا ہی	حی ۲	جی کی دالش و ضعف و غشی کو گلاب مین گھسکر پلانے سے نافع ہے دستون کو بند کرتا ہی امراض بلغمی کو بخار مرکب کو سمیت ہوائی و وبائی کو مفید ہی مقوی معدہ و جگر ہے طلاءً زہر حیوان کو نافع ہے۔
۵۳۱	ناگ کیسر	पुन्नाग	دانہ خوشبودار معروف	حی ۲	مفرح ہی مقوی معدہ ہے مدر بول و حیض ہی محلل ورم ہی درد مفاصل کو طلاءً نافع ہے فساد خون کو حرارت قلب کو پیاس کو بخار صفراوی کو دور کرتی ہے۔
۵۳۲	ناگ دمن	नागदमन	لکڑی ہی سیاہ رنگ مثل سانپ کے	ب ۱	بدن کو قوت دیتی ہے اور تیار کرتی ہے فساد بلغم و صفرا کو کھوتی ہے سوزاک کہنہ کو اکلاً و ضماداً نافع ہے۔

۵۳۳	ناگ پھنی	नागफनिया	درخت تھوہر کی قسم سے مین کانٹے ہوتے ہین پھول زرد ہوتا ہی	حی ۲	اکثر امراض سرد کو اسکا پھل نافع ہے مقوی باہ ہی ضماداً محلل ورم ہی چھاتیان اسکی باندھنے سے پھوڑے کو پکا کر پھوڑتی ہین۔
۵۳۴	ناگ دون	सर्पदंघा	درخت اسکا باغ و صحرا مین ہوتا ہی پتی لمبی شاخین کچھ اور مثل سانپ پھنے والے کے	حی ۳	اسکا اکلاً استعمال کرنا منع ہے طلاءً و ضماداً دافع ورم خبیثہ خصوصاً ورم انثیٰ کو اور جن دانوں سے پانی بہتا ہو انکو مفید ہے۔
۵۳۵	نرگس	नुसुराडी	روئیدگی سرد باغ و جنگل مین جڑ مثل پیاز ہوتی ہی پھول سپید	پھول حی جز حرا	پھول ضماداً محلل ورم ہی طلاءً درد سر کو نافع ہی آنکھ مین لگانے سے ناخونہ جاتا ہے جڑ اسکی پرانے سرکہ مین پیسکر طلا کرنے سے داء الثعلب جاتا ہی اور اسکے دودھ مین آنکھ بھر لگا کر قضیب پر باندھنا تقویت باہ و قضیب مین از بس قوی العمل ہی مجرب ہے ماشہ از العسل مین پیسکر پینے سے مخرج جنین مردہ قاتل کرم شکم ہے ضماداً محلل ہے۔
	نسوت سیاہ	सिधता	جڑ سیاہ رنگ ہی	حی ۲	بوجہ زہر ہونے کے استعمال شرباً منع ہی مگر ضماد کرنے سے محلل ہے و مسکن درد.
۵۳۵	نربسی	नराचष	چھوٹے ہے گول	حی ۳	محلل ورم ہی مسکن درد ہی بدن کو تیار کرتی ہی بھوک پیدا کرتی ہی مبہی ہی مدر بول ہی مخرج مردہ ہی.

نمبر	ه	س	م	ط	افعال و خواص
۵۳۸	نارنگی	नारंग	لیموں کی طرح کا ہوتی ہے	ب ۳	قاطع صفرا ہے پیاس کو بجھاتی ہے دستوں کو بند کرتی ہے محرک نزلہ ہے اعصاب کو مضر ہے شکر سفید مصلح ہے۔
۵۳۹	نارنج	नारंग	قسم لیموں کی ہے پیالہ اسکا بخته ہوتا ہے اسکو نارنگی اور ناکل سبزی ہوتا ہے	ب ۳	پانی اسکا مفرح ہے غلیان صفرا کو دفع کرتا ہے حدت خون و صفرا کو مفید ہے تخم اسکا شربتاً دافع زہر حیوانات ہے پوست و پھول اسکا مقوی معدہ ہے اور ریاح بھی۔
۵۴۰	نیل	नीलिका	پتی اسکی شکل میں سی ہوتی ہے درخت چھوٹا ہوتا ہے	حی ۲	ضماداً دافع زہر کا ہے بالوں پر لگانے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور جاہد بھا دوران آب نیسا مفید ہے اسکا جانتے ہیں اسکو نیل کہتے ہیں لڑکوں کے ناخونوں پر لگانے سے بسلی کا عارضہ جاتا ہے۔
۵۴۱	نیل کنٹھی	नीलसुरव	پتا اسکی نیلگوں ہوتی ہے	حی ۱	مصفی خون ہے مدر بول و حیض ہے امراض آتشک و سنا و خون کو شرباً مفید ہے۔
۵۴۲	نرمہ	रक्तकपास	درخت اسکا بڑا ہوتا ہے	حی ۲	پتی محلل ورم ہے روئی اسکی عورت کی شرمگاہ میں رکھنے سے ورم رحم جاتا ہے مدر حیض ہے

٥٤٣	میسوکنا	वारीसद	گرم و تر دراسمین ربی پیدا ہوتی	گ ۳	ریاح منفرادی کو دور کرتا ہی پیٹ کے کیڑون کو نکالتا ہی بجش کو مفید ہی بھوک اور منی پیدا کرتا ہی سرسام و بخار کو نافع ہی رطوبت غریزی کو بڑھاتا ہی قابض ہے ہیضہ کو مفید ہے۔
٥٤٤	نکھونہ	व्याघ्रनखा	چھلیان ٹھرنا خون کی ہوتی ہیں	ی ۱	محلل ورم ہی افسنتین رومی کے ساتھ ورم جگر و تاپ تلی کو فائدہ نافع ہے شراب مین جوش کرکے پینے سے درد معدہ کو مفید ہے جوشاندہ اسکا کان مین ڈالنے سے درد کو تسکین دیتا ہے فائدہ اور درد مقعد و خصیہ کو مفید ہے۔
					باب تیرھوان حرف الہاء
٥٤٥	ہڑ زرد	विजया	پھل ہی کسیلا مزہ	ب - ی ۲	مسہل بلغم و صفرا ہے مقوی معدہ و دماغ ہے ہاضم ہے بھوک پیدا کرتی ہے تاپ تلی و درد ریحی معدہ کو زائل کرتی ہی بواسیر و خفقان و لنجہ پیاو جلندھر و جذام و تپ مرکب کو نافع ہے۔
٥٤٦	ہڑ جونہ	शिवा	یہ ہڑ زرد سی چھوٹی ہوتی ہی مزہ کسیلا	ب ی ۲	مصفی خون و مسہل سودا ہی نافع جذام و تاپ تلی و بواسیر کو الائد منہ آنا مفید ہی اور اگر بریان کرکے استعمال کرین قابض ہی مقوی معدہ ہی اور آنکھ مین لگانے سے مقوی بصر ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
					اور ہمیشہ منہ مین رکھنے سے بال سیاہ جمتے ہین۔
۵۴۷	ہڑکابلی	रोहिणी	عمدہ وہ پھل ہو جو پانی مین ڈوب جاوے	بی د ت	مسہل بلغم و سودا ہے مقوی قوت حافظہ و عقل ہے دافع قولنج و دور بہو تہامی کہنہ ہے خفقان کو اکثر و بیشتر مفید ہے جذام و جلندھر و درد بواسیر ریحی کو مفید ہے۔
۵۴۸	ہرتال	हरिताल	سورت	حی ۳	سر کے گنج کو پیٹ کے کیڑوں کو بانخورہ کو ناک کے زخم کو مفید ہے۔
۵۴۹	ہلدی	निशा	سورت	حی ۳	منضج سدہ جگر ہے جلندھر کو فالج کو لقوہ کو تشنج کو جریان منی کو درد سر بارد کو مفید ہے۔
۵۵۰	ہرہرہ	सुवर्चला	برسات مین جمتا ہے اس کے درخت مین بو ہوتی ہے	بی ۲	برگ تازہ نمک کے ساتھ کھانا جلندھر کو مفید ہے اور اسکی پتی شربا قولنج و برص کو نافع ہے کان مین نیم گرم ڈالنا سکن درد ہے ساگ اسکا کھانا بواسیر خونی و ریحی کو نافع ہے جوشاندہ بہی اور بست بیناسون کو مفید ہے ہموزن اسکی پتی کے مرچ سیاہ لیکر گولیان بناوین اور ایک روز گولی کھانے سے تپ بلغمی جاتی ہے اور جملہ اجزا سے قدرے قدرے زہریا آتشک کو مفید ہے۔
۵۵۱	ہارسنگھار	हड़सिंगार	درخت کلان ہوتا ہے	بی ۲	کونپل اسکی سات عدد شیرہ ادرک کے ساتھ پینا تپ بلغمی کو مفید ہے اور تخم اسکا پیس کر سر مین

۵۵۱	ہنکوٹ	हिज्जल	پھول سے کیسر رنگ تھین درخت صحرائی ہو پھل تس پلیہ کے ہوتا ہے۔	حی ۲	مسہل سوس سرکہ مفید ہے پھول اسکا بیا فساد خون و بواسیر خونی کو مفید ہے۔ پھل تخم بر آوردہ و پوست درخت کا خیساندہ پیا دافع غلیان خون و صفرا و پھوڑا و پھنسی ہے پیٹ سے کیڑون کو نکالتا ہے جن دستون مین خون آتا ہے انکو بند کرتا ہے اور انکے تخم کا سفوف مقوی قضیب و باہ ہے۔
۵۵۲	ہنس پدی	त्रिपादिका	رودیدہ گی سوروش الیان پتلی پتیان چھوٹی	ب	نافع فساد خون وصفرا وسوزش احشا شربًا و دافع زہر گرمی طلاءً۔
۵۵۳	ہینگ	सहस्रभेदी	پید درخت تخم ایک سپید اسکو [illegible] ہیراہینگ کہتے ہیں دوسری سرخی مائل و کثیف ہوتی ہے	[illegible]	گرمی پیدا کرتی ہے محلل ہے دافع امراض بلغمی وریحی ہے اکلاً و طلاءً شہد کے ساتھ طلا کرنے سے قضیب کو مستحکم کرتی ہے۔
۵۵۵	ہتھا جوڑی	[illegible]सजोरी	درخت اسکا ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے پتیان گول پھول زرد نشان ہیں ان پر نہایت سخت ہے	حی	ضماد شاخ یا برگ خواہ بیخ محلل ورم خنازیری ہے سختی ورم کو تحلیل کرتی ہے اور اسکی بتی کا عرق کان میں ڈالنا اس کے زخم کو اچھا کرتا ہے اور ناک مین ڈالنے سے مرگی جاتی ہے۔

نمبر	ہ	س	م	ط	افعال و خواص
۵۵۴	ہرجوڑ	[illegible]	شاخین گرہ دار ہوتی ہین اور جو درخت قریب ہوتا ہے اسپر لپٹتا ہے۔	بی	دافع درد ریحی و بلغمی ہے چوٹ پر لگانے سے درد کو تسکین ہوتی ہے ہڈی ٹوٹی جوڑتی ہے
۵۵۵	ہرفریوڑی	मजफल	پھل چھوٹا بیلہ ہوتا ہے خام ترش پختہ شیرین درخت بڑا ہوتا ہے	۲۲	قاطع صفرا ہے مقوی معدہ ہے شیرہ برگ تازہ مصفی خون ہے جذام کو نافع ہے شربتا
۵۵	ہلدیہ	हरिद्रा	تخم زرد مشابہ ہلدی کے زہر کھانا منع ہے		سم قاتل ہے مقوی باہ ہے ضماداً و طلاءً۔
۵	ہیراکسیس	हरकोशिसा सा	معدنیات سے ہے رنگ اسکا مائل سبزی کے سپیدی ہوتا ہے	حی	۴۔ رتی سے زیادہ کھانا سم قاتل ہے سوختہ کرکے شہد کے ساتھ کھانا دافع کرم شکم ہے اور قطور اسکا ناک مین قاطع نکسیر و کان مین نافع درد ہے۔

تمت

تقریظ از حکیم محمد جعفر صاحب ساقی گوپاموی تلمیذ مولانا امام بخش صہبائی دہلوی و عم خود نواب نصیر الاسلام خان رئیس گوپامؤ

عندلیب خامۂ شیرین مقال بخیابان حمد کارسازے طب لبیانست کہ از نواسنجی او افسردہ دلان از نغمۂ آب حیوان بکام جانست ؎ سرآمد نغمۂ حمد خدای جن و انسان را * بخشش آورد صیت کمالش اہل اتقان را * صریر کلک از تحمید او طرفہ اثر دارد * فزاید نور باطن از صدایش اہل ایمان را * کارسازیکہ باشارۂ کن عالمی را از اجزای عناصر متضادہ برآراستہ بعرصہ گاہ امکان گذاشت و از اخلاط متماثلہ صور گوناگون بنی نوع انسان را ہر ہفت کردہ جہت اصلاح امزجہ مختلفہ اش حاذقی را برگماشت کہ رشحۂ اعجاز نبوتش مواد فاسدۂ ادہام دینیۂ کفر و ضلالم را داروی شفاست و آب زلال ہدایتش بنا بر تفریح و انبساط خاطر ملحکمان عالم کون و فساد جرعۂ ایست شیرین برای آب بقا نامش مردہ دلان را نسخۂ شفاء العلیل ست و ذکر جمیلش سوختگان آتش فراق را فائدہ بخش چون ماء سلسبیل ؎ شفا بخش مریضان جہان شد ذکر نام او * کہ رحمت باد از قرب خدا بر روضۂ پاکش * المختصر رہ نورد صحرای گمنامی ہیچمیرز محمد جعفر المتخلص ساقی عرض سالت مظہر مدعاست کہ این ہیچکارہ مشت خاک را کہ ہنجار سفر پیش پا بود بمقام ریاست ملان پور اتفاق افتاد کتاب **تحقیقات نادرۂ طبیہ** مؤلفۂ جدید ارسطوے زمن فخر اطباے نو و کہن زبدۃ الحکماے طبع رسا سرگردۂ اذکیاے فلک پیما اعزی حسنی حکیم بشیر احمد سلمہ الاحد بنظر در گذشت الحق طرفہ کتابیست و عمدہ انتخابیست آفرین باد بر عرق ریزی مؤلف کہ مندرسہ مجربات اطباے ہندیہ را بآئین مسائل یونانیہ ترتیب دادہ و بہ تطبیق یکے با دیگرے دُرر مضامین حکیمیہ را بسلسلۂ تالیف منسلک گردانیدہ نسخہ ایست لاجواب و چیزیست نایاب ؎ قدردان کو کہ بہ معاینۂ او نقد دلت * پیشکش کردہ با معان نظر بستاند * حصر توصیف از خامۂ خامکار کاریست دشوار و پاے تلاش بجادۂ ثنا گستری او سپردن امریست دور از کار لاجرم از ان در گذشت بحق مؤلف کلمۂ خیر باد بر زبان سپردم فقط

تاریخ طبع از مولنا محمد حامد علی خان صاحب حامد شاہ آبادی

افسر مصحح مطبع ھذا

بشیر احمد فلاطون زمانہ
کتاب نادر الحکمت رقم زد

سنین و سال طبعش کلک حامد
چہ اعلے نسخہ صحت رقم زد

سنہ ۱۳۳۲ ہجری

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ کتاب تحقیقات نادر طبی معروف بہ مفردات ہندی
مصنفہ کامل فن حکیم بشیر احمد صاحب گوپاموی مطبع نامی منشی نول کشور
واقع کانپور میں بسرپرستی عالیجناب معلی القاب ذی المجد والمحاسن
رائے بہادر منشی پراگ نراین صاحب بھارگو دام اقبالہ
مالک مطبع باہتمام کامل منشی بھگوان دیال صاحب
عاقل ایجنٹ بارسوم ماہ جون سنہ ۱۹۱۴ء
حلیۂ طبع سے
محلّی ہوئی

اعلان — اس کتاب کی رجسٹری بموجب ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کے ۔ جنوری سنہ ۱۹۱۴ء کو نمبر ۔ پر بحق مطبع اودھ اخبار
ہوگئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت قصد طبع نہ کریں ۔

فہرست کتب

قرابادین شفائی - اردو مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی -

مجربات اکبری - اردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمۂ حکیم واحد علی موہانی -

مرکبات احسانی - بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی -

ترجمۂ امرت ساگر اردو ویدک مین انتخاب کتاب ہے مترجمہ پنڈت پیارے لال ملازم مطبع

تشریح الاجسام - علاج اقسام پھوڑا پھنسی مولفۂ میر افضل علی ڈاکٹر -

ترجمۂ اردو قانون شیخ الرئیس بوعلی سینا کا جلد اول کلیات فن طب مین مترجمۂ مولوی غلام حسنین -

تکشیف الحکمۃ مصنفۂ سلیم الدین خان -

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفۂ حکیم ذکاء اللہ خان اردو مترجمہ حکیم ہادی حسین مراد آبادی -

رموز الحکمۃ - ان علامتون کا بیان جس سے ابتدائے مرض سے مآل نیک یا بدی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفۂ حکیم رجب علی -

اکسیر القلوب - ترجمۂ اردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم

عجالۂ مسیحی - معالجۂ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفۂ حکیم سید محمد ولی -

کفایۂ منصوری مع رسالۂ چوب چینی مشہور کتاب معالجہ و تشریح مین مصنفہ حکیم منصور مین حکیم محمد یوسف -

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین مقابلتاً ہے اس عنوان کی کتاب اب تک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حیدر حسین خان صاحب رئیس جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ نے یادگار بنائی -

ضروری المطب - اردو اسمین تاثیر و خواص ادویۂ مفردہ جدول مین لکھے ہین مولفۂ حکیم مہتاب رائے رئیس سترک -

اکسیر اعظم - چار جلد مین جامع کلیات معالجات طب ہے مولفۂ حکیم محمد اعظم المخاطب حکیم ناظم جہان -

ملخص فصول بقراطی - مشہور کتاب بقراط جسکی تلخیص مولوی غلام حسین نے فرمائی ہے -

خلاصۃ التجارب - مجربات طبیہ حکیم علوی خان مدونہ حضرت حکیم بہار الدولہ بہادر -

علاج الابدان - از حکیم عبد الحق -

اہم العلاج - از حکیم امان اللہ فیروز جنگ -

ضیاء الابصار - مصنفہ حکیم محمود خان -

طب یوسفی - مع مجموعہ چند رسائل ذیل -
۱- رسالہ نبض - ۲- رسالہ قارورہ ۳- رسالہ ستہ ضروریہ - ۴- رسالہ مقطعات یوسفی - ۵- رسالہ ماکول و مشروب - ۶- قصیدہ در حفظ صحت - ۷- رسالہ بحران -

مجربات رضائی - امراض ضعف باہ و مثانہ - از حکیم سید رضا حسین -

ترجمہ قانونچہ اردو - مع رسالہ تبریہ - طب میں ترجمہ حکیم غلام حسنین کنتوری -

ترجمہ اردو کفایہ منصوری - طب میں نادر کتاب ہے -

کنز الاسرار - از حکیم محمد حسین مرادآبادی -

بہج الحذاقت - از حکیم قدرت احمد

دستور العلاج - مصنفہ حکیم سلطان علی خراسانی بڑے نامی حکیم کی -

قرابادین قادری تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی -

رسالہ جنت الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ از حکیم شفاء الدولہ بہادر مخترع العلاج و با مطبوعہ مطبع کنز العلوم -

رسالہ دافع المتبہ للرفع البرزخ فی احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ ذات میضہ بدہضمی کا علاج ہے -

ترجمہ میزان الطب اردو - مع رسائل دیگر ترجمہ مولانا محمد حامد علیخان صاحب شاہجہانپوری مصحح مطبع -

رسالہ ارارۃ سواء الطریق الطالب مناہج التحقیق تحقیقات طب کی بطریق مباحثہ ڈاکٹری و یونانی لکھی ہے -

مطب علوی خان - نسخے نادر مجرب کا مجموعہ از حکیم علوی خان -

زاد غریب - غربا و مسافرین کے لیے نادر نسخے تدابیر معالجہ ہر موسم کی رعایت سے کوڑی کی دوا لاکھوں کا فائدہ بخشتی ہے مصنفہ حکیم صادق علیخان خلف حکیم شریف خان -

میزان الطب محشی مشہور کتاب طب کی ہے مع رسائل ذیل تصانیف مختلف -
۱- میزان الطب محشی مصنفہ حکیم ارزانی ۲- میزان رسالہ دلائل النبض ۳- رسالہ دلائل البول - ۴- رسالہ بحران مع جدول ایام بحران -

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

کتب خانۂ
جامعۂ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ [illegible] ایک وقت میں [illegible] کتابیں اپنے پاس رکھ سکیں گے
مجالس تعلیمات و نصاب [illegible] ایک وقت میں [illegible] کتابیں اپنے پاس رکھ سکیں گے اور [illegible]

۲۔ اساتذۂ جامعہ [illegible] ایک وقت میں [illegible] کتابیں لے سکتے ہیں اور [illegible]
اور اراکین دار الترجمہ [illegible] دو کتابیں [illegible] تحقیقات [illegible] ہفتوں کے

۳۔ طلبائے ایم اے ال ال بی [illegible] اپنے پاس رکھ سکیں گے
کے طلبہ تین کتابیں [illegible] ایک ہفتہ [illegible] اپنے پاس [illegible] ہوں تو طلبہ سے حساب
طلبہ [illegible] کتابیں دو ہفتہ [illegible] کتابیں واپس [illegible] سکینگی اگر اس عرصہ میں

۴۔ مدت [illegible] کتابیں [illegible] واپس لیا جائیگا
ایک آنہ یومیہ فی کتاب [illegible] جاری کی جائیگی

۵۔ بشرط موقع کتابیں [illegible] کا لانا لازم ہے
پر کتب خانہ میں کتاب کا لانا لازم ہے

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو [illegible] ذمہ داری
عائد ہوگی

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان بنایا جانا منع ہے
دیکھا جا سکے

۸۔ قلمی نسخے اور [illegible] کی کتابیں
جاری نہ کی جا سکیں گی فقط